627
ہفت روزہ
القلم پشاور
WEEKLY
ALQALAM-e-PESHAWAR
www.alqalamonline.com

سعدیؔ کے قلم سے

اللہ تعالیٰ نے ''قرآن مجید'' میں ''دوستی اور دشمنی'' کا مسئلہ تفصیل کے ساتھ ارشاد فرمایا ہے...... دراصل دوستی اور دشمنی انسان کی فطرت میں شامل ہے...... دوستی اور دشمنی کے صحیح استعمال سے انسان کامیابی اور ترقی پاتا ہے...... اور دوستی، دشمنی کے غلط استعمال کی وجہ سے...... انسان بڑے نقصانات اور بربادی پاتا ہے......

اپنی فطرت اور طبیعت میں سے...... کوئی شخص دوستی اور دشمنی نکال دے...... یہ ممکن نہیں ہے...... بہت سے لوگ دوستی اور دشمنی سے تنگ آ کر اسے بھلانے اور مٹانے کی کوشش کرتے ہیں...... تب وہ طرح طرح کے نشے کرتے ہیں...... زیادہ وقت مدہوش اور بے ہوش رہتے ہیں...... مگر وہ اپنی اس کوشش میں نئے دوست اور نئے دشمن بنا لیتے ہیں...... نشے کی عادت بھی نشے کے ساتھ دوستی...... اور عقل کے ساتھ دشمنی ہے......

دوستی، دشمنی کی ترقی دیکھنی ہو تو...... بہترین مثال حضرات صحابہ کرام ہیں...... انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے دوستی کی...... اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے ہر دشمن سے دشمنی کی...... پس یہی عمل اُن کی ہر کامیابی اور ہر ترقی کا ذریعہ بن گیا...... اور اگر دوستی اور دشمنی کی بربادی دیکھنی ہو تو حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے کی مثال سامنے رکھ کر...... یہ معاملہ پوری طرح سمجھا جا سکتا ہے...... قرآن مجید نے جس کو مثال بنایا ہو...... وہ واقعی ''مثال'' ہوتا ہے...... انسان جس قدر غور کرتا جائے مسئلہ اسی قدر واضح ہوتا چلا جاتا ہے......

کتابت کی غلطی

گذشتہ کالم کے آخری جملے میں لکھا تھا کہ...... ہر دشمنی کا ختم ہونا یہ فطرت کے خلاف ہے...... اخبار والے حضرات نے ''دشمنی'' کو ''دشمن'' بنا دیا کہ...... ہر ''دشمن'' کا ختم ہونا یہ فطرت کے خلاف ہے...... بات تو قریب قریب ایک ہی ہے...... دشمنی کے لیے دشمن کا ہونا ضروری ہے...... مگر میرا مقصد ایک قرآنی نکتے کی طرف توجہ دلانا تھا...... وہ نکتہ ہے:

بعضکم لبعض عدو

یعنی انسان جب اس زمین پر اُتارا گیا تو اس کی فطرت میں ''دشمنی'' کا مادہ بھی رکھ دیا گیا...... دراصل ''دشمنی'' انسان کی ایک اہم ترین ضرورت ہے...... جن افراد میں دشمنی کم ہوتی ہے یا کمزور ہوتی ہے...... وہ انسان کبھی کامل نہیں ہو سکتے...... ایسے افراد دنیا میں کوئی بڑا کام بھی نہیں کر سکتے...... مضبوط دوستی اور مضبوط دشمنی یہ انسان کے کمالات میں سے ہے...... اور یہ ایک انسان کی اہم ضرورت ہے...... اگر ''دشمنی'' نہ ہو تو انسان کو ''دوستی'' سمجھ میں نہیں آ سکتی کیونکہ اگر ''اندھیرا'' موجود نہ ہو تو ''روشنی'' کا فائدہ نہیں سمجھا جا سکتا...... ''کڑوا'' موجود نہ ہو تو ''میٹھے'' کا کیا پتا چلے گا...... ''دشمنی'' ہی کی وجہ سے ''دوستی'' کی قدر ہے اور ''دوستی'' کی لذت...... دوسری بات یہ ہے کہ ''دوستی'' انسان کو اونچا اڑاتی ہے...... جبکہ ''دشمنی'' انسان کو مضبوط بناتی ہے...... آپ دیکھ لیں گے کہ جس انسان کے دشمن کم ہوتے ہیں وہ کمزور ہوتا ہے...... اور جس کے دشمن جس قدر زیادہ ہوتے ہیں وہ اسی قدر مضبوط ہوتا چلا جاتا ہے...... خلاصہ یہ کہ...... ''دشمنی'' ایک ضروری، ایک مفید اور مقوی چیز ہے......

یہ انسان کی قدر بھی بڑھاتی ہے اور قوت بھی...... یہ انسان کی اصلاح بھی کرتی ہے اور اسے ترقی بھی دلاتی ہے...... شرط یہ ہے کہ...... ''دشمنی'' ٹھیک جگہ استعمال ہو...... لیکن اگر اسے ''غلط'' استعمال کیا جائے تو یہ انسان کو...... محرومی، ناکامی اور ذلت میں گراتی چلی جاتی ہے......

مکہ کے سردار ''ابوجہل'' جیسا بہادر، باصلاحیت، مقبول شخص اس زمین پر بہت کم پیدا ہوا ہے مگر اس نے ''دشمنی'' کی صفت کا غلط استعمال کیا تو...... ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ناکامی اور ذلت کی مثال بن گیا...... اس لئے جو انسان کامیاب ہونا چاہتا ہے...... اسے اپنی ''دشمنی'' کو بھی...... اپنی ''دوستی'' کی طرح...... درست استعمال کرنا ہوگا......

> ''دوستی'' انسان کو اونچا اڑاتی ہے...... جبکہ ''دشمنی'' انسان کو مضبوط بناتی ہے...... آپ دیکھ لیں گے کہ جس انسان کے دشمن کم ہوتے ہیں وہ کمزور ہوتا ہے...... اور جس کے دشمن جس قدر زیادہ ہوتے ہیں وہ اسی قدر مضبوط ہوتا چلا جاتا ہے...... خلاصہ یہ کہ...... ''دشمنی'' ایک ضروری، ایک مفید اور مقوی چیز ہے......

یہ سب جھوٹے ہیں

اوپر جو باتیں عرض کی ہیں...... بہت سے لوگوں کے لئے یہ باتیں حیرانی کا باعث بنی ہوں گی...... کیونکہ آج کل ہر طرف یہ نعرے گونج رہے ہیں

- ☆سب کے لئے دوستی، سب کے لئے محبت
- ☆دوستی پھیلاؤ، دشمنی مٹاؤ
- ☆امن، شانتی، دوستی اور عدم تشدد ہی میں کامیابی ہے
- ☆محبت اور دوستی کا پیغام عام کرو (وغیرہ، وغیرہ)

اصل پیغام محبت

واقعی یہ سب بہت میٹھے جملے ہیں...... یہ جملے دل پر بہت اثر بھی کرتے ہیں...... عیسائی مشنریاں اور یہودی این جی اوز ان نعروں کو...... ہر جگہ پہنچاتے اور پھیلاتے ہیں...... ویسے بھی جو انسان ان جملوں کو سنتا ہے وہ ضرور اثر لیتا ہے......

کیونکہ فطری طور پر ہر انسان کو دوستی اور محبت اچھی لگتی ہے...... لیکن سوال یہ ہے کہ...... ان جملوں پر اس دنیا میں عمل کون کرتا ہے؟...... ہم نے ''محبت، محبت'' کرنے والے کئی افراد سے پوچھا کہ...... کیا آپ مجاہدین اسلام سے بھی ''محبت'' رکھتے ہیں؟...... تب ان کے چہروں سے نفرت کی ناگواری برسنے لگتی ہے...... ارے بھائی! جب محبت سب کے لئے ہے تو پھر...... مجاہدین کے لئے کیوں نہیں؟...... تب وہ غصے سے پھنکارتے ہیں کہ...... مجاہدین چونکہ انسانیت کے دشمن ہیں اس لئے ہم ان سے محبت نہیں رکھتے...... معلوم ہوا کہ...... محبت محبت کا پیغام دینے والوں کے دل بھی...... دشمنی سے بھرے ہوئے ہیں...... ویٹی کن کا پوپ ہر جگہ محبت، محبت کی آواز لگاتا ہے...... لیکن اگلے ہی لمحے وہ جہاد والے اسلام...... جہاد والے نبی اور جہاد والے قرآن کی نفرت سے پھٹنے لگتا ہے...... اور اس کی عالمگیر محبت...... صرف چند افراد تک سمٹ کر رہ جاتی ہے......

یہی حال انسانی حقوق کے اداروں...... اور اسی طرح کی دیگر تنظیموں کا ہے...... یہ لوگ ''محبت'' کا لیبل لگا کر...... دشمنی کا سودا بیچتے ہیں......

دراصل یہ لوگ...... قرآن مجید کے ''نظامِ محبت'' اور ''اصولِ عداوت'' کو مٹانا چاہتے ہیں...... یہ کہتے ہیں کہ...... جن سے دشمنی کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے...... اُن سے محبت کرو...... اور جن سے محبت کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے...... اُن سے نفرت کرو......

ان لوگوں کے سامنے اگر آپ سورہ فاتحہ کی تفسیر بیان کریں تو ''نعوذ باللہ'' وہ اسے بھی نفرت کا سبق کہہ دیتے ہیں...... کیونکہ اس میں برے یہودیوں اور برے نصرانیوں کے راستے سے بچنے کی دعاء مانگی گئی ہے......

ان کی زندگیوں میں جھانک کر دیکھیں

عیسائی مشنریوں اور این جی اوز کے اہلکاروں کی نجی زندگیوں میں جھانک کر دیکھیں...... آپ کو یہ لوگ بغض، عداوت اور دشمنی کی بھری ہوئی بوریاں نظر آئیں گی...... یہ اللہ تعالیٰ کے دین سے نفرت رکھتے ہیں...... یہ قرآن مجید سے نفرت رکھتے ہیں...... یہ باعمل مسلمانوں کے جانی دشمن ہیں...... یہ مجاہدین اسلام کا نام و نشان تک گوارہ نہیں کرتے...... یہ اپنے ماتحتوں اور ملازموں سے کتوں جیسا سلوک کرتے ہیں...... یہ حرص اور لالچ کی وجہ سے ہر کسی کو نقصان پہنچانے کی فکر میں رہتے ہیں...... باقی رہا ''محبت محبت'' کا پیغام تو وہ اُن کی نوکری اور اُن کی ڈیوٹی ہے...... طوطے کی طرح وہ صرف زبان سے کہتے ہیں اور بس...... کیونکہ اگر اُن کے دل میں...... واقعی انسانیت کے لئے ''محبت محبت'' کی بات ہوتی تو...... برما سے لے کر بوسنیا تک...... مسلمانوں کا اس طرح سے قتل عام نہ ہوتا...... دنیا کی ہر جیل میں باعمل مسلمانوں کو...... اتنی بے دردی کا سامنا نہ ہوتا......

اور دنیا کے ظالم حکمران اتنی آزادی سے...... دنیا میں ظلم نہ ڈھا رہے ہوتے...... پوپ اگر واقعی ''محبت'' کا علمبردار ہے تو...... اس نے ''ٹرمپ'' جیسے نفرت کے گیس سلینڈر کو...... ویٹی کن میں کیوں خوش آمدید کہا......

اور یہی پوپ اپنے منہ پر سولہ لگامیں لگا کر برما میں بھی...... خطاب جھاڑ آیا...... کیا یہی ہے ''محبت محبت'' کی صداؤں کی حقیقت؟...... آج دنیا کے ہر ظالم کی پشت پر سرپرستی کا ہاتھ رکھ کر...... پوپ کہتا ہے...... محبت محبت...... کیا آج زمین پر اس سے بڑی منافقت کوئی اور ہو سکتی ہے؟

اصل پیغام محبت

قرآن مجید ہی اصل ''پیغام محبت'' ہے...... اسلام ہی اصل میں ''دین محبت'' ہے...... مگر اسلام کا ''پیغام محبت''...... جھوٹ اور منافقت سے پاک ہے...... اسلام کے ''پیغام محبت'' میں ساری مخلوق کے حقوق کا خیال رکھا گیا ہے...... اور جھوٹے میٹھے دعووں کی جگہ...... حقیقت کو اختیار کیا گیا ہے...... نفرت سے پاک دل، نفرت سے پاک سینے، نفرت سے پاک نفس...... یہ اسلام کا تحفہ ہیں...... خیر خواہی ہی خیر خواہی یہ اسلام کا پیغام ہے...... اسلام سمجھاتا ہے کہ...... ایک انسان ''محبت'' میں تبھی کامل ہو سکتا ہے...... جب وہ اپنی ''دشمنی'' کی صفت کا درست استعمال کرے...... انسان جب زمین پر اُترا تو اس کے دشمن بھی زمین پر اُتار دیئے گئے...... اب ان دشمنوں سے دشمنی کرنا یہ انسان کی ایک ضرورت ہے...... اور دنیا کا کوئی انسان ''دشمنی'' سے خالی نہیں ہے......

گاندھی سے لے کر پوپ تک...... جو لوگ خود کو ''دشمنی'' سے پاک قرار دیتے رہے...... اُن کی زندگیاں...... اور اُن کا طرزِ عمل...... اُن کے دعوے کی تصدیق نہیں کرتا...... بلکہ اُن لوگوں کا طرزِ عمل ''انسانیت'' کے لئے زیادہ خطرناک ہے...... خود ''گاندھی'' کی ناک کے نیچے نہرو اور پٹیل نے برصغیر کے لاکھوں مسلمانوں کا بے دردی سے خون کیا...... تب گاندھی نے اسی خونخوار ملک کا ''راشٹر پتا'' یعنی ''بابائے قوم'' ہونا قبول کر لیا...... جبکہ سلطان صلاح الدین ایوبی کئی رات دن جاگ کر...... فتح بیت المقدس کے معاہدے کو یقینی بناتے رہے...... اور انہوں نے تمام عیسائیوں کو امن اور حفاظت کے ساتھ وہاں سے نکالا...... مگر تاریخ کا ستم دیکھیں کہ گاندھی...... امن پرست جبکہ...... صلاح الدین ایوبی...... شدت پسند......

> اسلام سمجھاتا ہے کہ...... ایک انسان ''محبت'' میں تبھی کامل ہو سکتا ہے...... جب وہ اپنی ''دشمنی'' کی صفت کا درست استعمال کرے...... انسان جب زمین پر اُترا تو اس کے دشمن بھی زمین پر اُتار دیئے گئے...... اب ان دشمنوں سے دشمنی کرنا یہ انسان کی ایک ضرورت ہے...... اور دنیا کا کوئی انسان ''دشمنی'' سے خالی نہیں ہے......

دل کی اصلاح کریں

مقصد آج کی گفتگو کا یہ ہے کہ...... ہم دنیا میں پھیلے ہوئے غلط نعروں کا شکار ہو کر...... اپنے ایمان اور اپنے عقیدے سے محروم نہ ہو جائیں...... آج دنیا میں لفظ ''دشمنی'' یعنی ''عداوت'' کو ایک گالی بنا دیا گیا ہے...... حالانکہ ہر دشمنی اور ہر عداوت بری نہیں ہے...... بلکہ بعض دشمنیاں اور عداوتیں ''فرض'' ہیں...... بعض واجب ہیں، بعض مستحب......

جبکہ کئی دشمنیاں ''حرام'' ہیں...... بعض مکروہ ہیں...... اور بعض ناپسندیدہ...... یہی حال ''محبت'' کا ہے...... بعض ''محبتیں'' فرض ہیں...... لازم ہیں، اچھی ہیں...... جبکہ بعض ''محبتیں'' حرام ہیں...... ناجائز ہیں، مکروہ ہیں......

قرآن مجید ہمیں بعض دشمنیوں کا حکم دیتا ہے...... مثلاً

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا

اس آیت مبارکہ میں...... شیطان سے عداوت اور دشمنی رکھنے کا اہل ایمان کو باقاعدہ حکم فرمایا گیا ہے......

اس لئے مسلمانوں پر ضروری ہے کہ...... وہ دنیا میں پھیلے ہوئے غلط نعروں کا شکار نہ ہوں...... وہ نہ ہر دوستی کو اچھا سمجھیں اور نہ ہر دشمنی کو برا...... بلکہ ان کا عقیدہ یہ ہو کہ...... دوستی اچھی بھی ہوتی ہے اور بری بھی...... محبت اچھی بھی ہوتی ہے اور بری بھی...... یہی حال دشمنی کا ہے...... دشمنی اچھی بھی ہوتی ہے...... اور بری بھی...... ہر ''دشمنی'' کو برا کہنا یہ جرم اور گناہ ہے...... مسلمانوں کے لئے دوسرا کام یہ ضروری ہے کہ وہ...... قرآن و سنت میں دوستی اور دشمنی کے ''اسلامی اصولوں'' کو پڑھیں، سمجھیں اور اپنائیں...... وہ اپنی ''دوستی'' اور ''دشمنی'' کو اپنے نفس اور وقت کی ضرورت کے حوالے نہ کریں...... بلکہ اپنے نفس کا مجاہدہ کر کے، خوب محنت کر کے...... اپنی ''دوستی'' اور اپنی ''دشمنی'' کے نظام کو درست اور مضبوط کریں...... تب وہ بہت سے فائدے پا لیں گے...... اور بہت سے نقصانات سے بچ جائیں گے......

آخر میں ایک تحفہ

ہماری دوستی اور ہماری دشمنی کا نظام تب درست ہوگا جب ہمیں...... اس کے بارے میں درست علم حاصل ہوگا...... اور ہمارا نفس پاک ہوگا...... اصلاح نفس کے لئے ایک مؤثر نسخہ حاضر خدمت ہے...... حضرت شیخ یعقوب چرخیؒ نے اپنے مرشد حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبندؒ سے عرض کیا کہ...... حضرت! اگر کسی کو شیخ کامل کی صحبت میسر نہ ہو تو وہ اپنے نفس کے شرور سے کیسے بچے؟...... حضرت نے فرمایا: اس کو چاہیے کہ استغفار کی کثرت کرے اور ہر نماز کے بعد بیس بار استغفار کی پابندی کرے......

بندہ سعدی عرض کرتا ہے کہ...... اس عمل کے لئے بہترین استغفار یہ ہے

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ......

لا الہ الا اللّٰہ، لا الہ الا اللّٰہ، لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

اللھم صل علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا

لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

☆......☆......☆

کلمۂ حق

مولانا محمد منصور احمد

i.maqsood313@yahoo.com

یہ ایک پیغام نہیں التجا ہے...... ہر مسلمان کے نام...... ہر پاکستانی کے نام...... ہر باپ اور ماں کے نام...... ہر اُس شخص کے نام جو دل درد مند رکھتا ہے...... ہر اُس فرد کے نام جو اپنے معاشرے کو حیوانوں اور درندوں کا معاشرہ نہیں بنانا چاہتا...... ہر اُس انسان کے نام جو رشتوں کے تقدس، شرافت، انسانیت اور غیرت و حیاء کو کچھ بھی اہمیت دیتا ہے......

سوچئے اور خدارا سوچئے!

وہ مسلمان نوجوان جس کا دل خوفِ خدا سے لبریز ہوتا تھا...... جو صرف مسلمان ماں، بہن اور بیٹی کی عزت کا محافظ نہ تھا...... بلکہ غیر مسلم بھی اپنی بچیوں کی چادر کے تحفظ کیلئے اسی کی طرف دیکھتے تھے...... مغرب کے کنارے پوری شان و شوکت کے ساتھ...... صدیوں سے کھڑا جبل الطارق...... آج بھی ہمیں وہ ایمان افروز داستان سنا رہا ہے...... جب ایک عیسائی سردار، مسلمانوں کے سالارِ اعلیٰ...... موسیٰ بن نصیر کی خدمت میں...... صرف اس لیے حاضر ہوتا ہے کہ...... ہم نے سنا ہے کہ مسلمان، عورتوں کی عزتوں کے محافظ ہوتے ہیں...... مسلمان خواتین کے تقدس کو اپنے ایمان کا حصہ سمجھتے ہیں...... مسلمان، غیر عورت کو دیکھتے ہی احترام سے سر جھکا لیتے ہیں...... اور مسلمان معاشرے میں ہر عورت...... ایک ملکہ کی طرح قابلِ احترام، قابلِ عزت اور قابلِ تحفظ ہوتی ہے...... اُس کی طرف غلط نگاہ اٹھانے کو شرمناک جرم سمجھا جاتا ہے۔

عیسائی سردار نے کہا: اے امیر! ہمارا بادشاہ اس قدر اوباش اور بے ضمیر ہو چکا ہے...... کہ خود ہماری بیٹیاں بھی اب اُس کی ہولناک نگاہوں سے محفوظ اور مامون نہیں...... خدارا! ہمیں اس سے نجات دلا دیں اور اندلس پر اسلام کا پرچم لہرا کر ہماری بیٹیوں...... کے دوپٹے کی لاج رکھ لیں...... تب طارق بن زیادؒ نام کا وہ نوجوان اپنے ساتھیوں کے ساتھ اٹھا...... اور اندلس ہی پر نہیں، تاریخ کے صفحات پر بھی ایسا چھایا کہ...... آج بھی ان علاقوں کے غیر مسلم اُس کا نام احترام سے لیتے ہیں

یہ مسلمانوں کا عروج تھا، بلندی تھی، اوجِ کمال تھا...... اور اب آج کی پستی بھی ملاحظہ فرما لیں...... روزانہ کے اخبارات اٹھا لیں...... ایسی ایسی خبریں ہیں کہ کلیجہ منہ کو آتا ہے اور دل خون کے آنسو روتا ہے...... مسلمان نوجوان سے اُس کی گلی محلے کی...... مسلمان ماں، بہن، بیٹی محفوظ نہیں...... وہ جو حیاء کا پتلا تھا...... سراپا شیطانیت کیسے بن گیا؟ وہ جو غیرت، حمیت کا استعارہ تھا، بے غیرتی اور بے حمیتی میں جانوروں کو بھی کیسے شرمانے لگا۔

جو رات کے اندھیروں میں بھی رب کے عذاب سے ڈرتا تھا...... جس کے آنسوؤں سے اُس کی جائے نماز تر ہوتی تھی...... جو خلوت میں غلط کام کرتے ہوئے کانپ جاتا تھا...... جو ''ذکر اللّٰہ خالیاً ففاضت عیناہ'' کی عملی تصویر تھا...... جو ''شابٌ نشاء فی عبادۃ اللّٰہ تعالیٰ'' کا صحیح اور سچا مصداق تھا...... جو اپنوں کیلئے باعثِ اطمینان اور قابلِ فخر تھا...... جو دشمن کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر...... اپنا تن من دھن اسلام اور مسلمانوں پر لٹانے والا تھا...... وہ اتنے زوال میں کیسے چلا گیا...... وہ اتنی پستی کا شکار کیسے ہو گیا......

ہاں! ہم سے بھول ہوئی ہے...... اور بہت بڑی بھول ہوئی ہے...... ہم نے بحیثیت قوم غلطی کی ہے...... اور بہت خوفناک غلطی کی ہے...... ہم نے تباہی کو دعوت دی ہے...... اور بڑی پرزور دعوت دی ہے...... اقبال مرحوم نے کہا تھا:

فطرت افراد سے اغماض بھی کر لیتی ہے
کبھی کرتی نہیں ملت کے گناہوں کو معاف

ہم نے اپنے نوجوان کو جس راستے پر لگایا...... ہم نے اُس کو جس راہ پر چلایا...... اُس کا لازمی نتیجہ یہی نکلنا تھا...... اور یہی انجامِ بد ہمیں آنکھوں سے دیکھنا تھا...... ہم نے اُسے کبھی مخلوط تعلیم کے نام پر...... کبھی انفارمیشن ٹیکنالوجی کے نام پر...... کبھی آزادی اور ترقی کے نام...... جو کچھ دیا...... آج وہ قوم کو وہی کچھ واپس لٹا رہا ہے...... تو ہمیں برا کیوں لگتا ہے...... گندم بوئیں گے تو گندم ہی کاٹیں گے...... جو کی فصل سے کبھی کپاس یا چاول نہیں اگتے...... ہم نے بحیثیت قوم جو کچھ بویا ہے...... اب اُسی کو کاٹ رہے ہیں...... تو پوچھتے ہیں کہ یہ سب کہاں سے ہو گیا؟

رب تعالیٰ کی طرف سے ہمیں جواب آ رہا ہے:

''وما اصابکم من مصیبۃ فبما کسبت ایدیکم''

''اور تمہیں جو کوئی بھی مصیبت پہنچی تو وہ خود تمہارے ہی ہاتھوں کی کمائی ہے''۔

قصور کے المیہ کے بعد اب ہر طرف سے...... صدائیں ہیں، آوازیں ہیں اور نوحے ہیں...... لیکن کوئی یہ سوچنے کیلئے تیار نہیں کہ...... یہ دیمک لگا کہاں سے ہے...... یہ بیماری آئی کہاں سے ہے...... اور اپنی قوم و ملت کے ساتھ یہ بدترین دشمنی کی کس نے ہے...... حکمرانوں سے لے کر میڈیا تک کوئی بھی یہ گندگی اپنے سر پر اٹھانے کیلئے تیار نہیں...... وہ ہی لوگ جنہوں نے قوم کو اس تباہی تک پہنچایا ہے، اب اس کا حل بھی پیش کر رہے ہیں...... اسی لیے تو

''مرض بڑھتا گیا، جوں جوں دوا کی''

والی صورت حال ہے۔ تباہی کی وجہ یہی ہے کہ...... یہ اپنے آپ کو عقلِ کل سمجھنے والے دانشور...... قرآن و سنت سے راہنمائی لینے کے بجائے...... یورپ کے افکار ہی کو نقل کر رہے ہیں...... وہ لوگ جس غلاظت کو تھوک رہے ہیں...... یہ اُسی کو چاٹنے کیلئے بے تاب ہو رہے ہیں...... وہ جس طرزِ زندگی سے تنگ آئے ہیں...... یہ اُسی کے پیچھے اندھا دھند بھاگ رہے ہیں...... جن کے چراغ خود بجھ چکے ہیں...... وہ ہمیں کیا راہ دکھلائیں اور...... ہم اُن سے کیا روشنی پائیں گے......

ہمارے مفکرین کہتے ہیں کہ تعلیمی اداروں میں بھی وہ تعلیم دی جائے، جس کو سن کر ہی بڑوں کے پسینے چھوٹ جاتے ہیں...... یہ لوگ اگلی بات کیوں نہیں بتاتے کہ...... ہمارے ہاں قصور جیسے واقعات کبھی کبھار ہوتے ہیں...... اور جن ممالک میں یہ تعلیم دی جا رہی ہے...... وہاں ایسے سانحے سال، مہینہ، ہفتہ یا دن کے حساب سے نہیں...... گھنٹوں اور منٹوں کی رفتار سے ہو رہے ہیں۔

ایک صاحب کہنے لگے کہ آزاد ماحول سے ہمارے ہاں ''سیاحت'' ترقی کرے گی۔ کیا آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ دنیا میں سیاحت کے نام کیا گل کھلائے جا رہے ہیں......

سیاحت دنیا کا سب سے زیادہ منفعت بخش شعبہ سمجھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر ملک کوشش کرتا ہے کہ وہ اپنے ہاں زیادہ سے زیادہ سیاحت کے مواقع پیدا کرے، تاکہ دنیا بھر سے شائقین وہاں آئیں اور اپنے ذوق کی تسکین کیلئے اس کی جیب بھریں۔ خاص طور پر کئی پسماندہ ممالک تو ہیں ہی ایسے کہ ان کی اکثر گذر بسر سیاحت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے ہوتی ہے...... ہر سال 60 کروڑ افراد محض سیاحت کے شوق میں دنیا کے ایک ملک سے دوسرے، دوسرے سے تیسرے اور تیسرے سے چوتھے ملک جاتے ہیں اور دس کھرب ڈالر اس مد میں خرچ کر ڈالتے ہیں۔ کہا، سنا اور سمجھا جاتا ہے کہ یہ سب لوگ، دنیا کے مختلف خطوں میں موسم اور حالات کی پرواہ کیے بغیر اس لئے پھرتے ہیں کہ نگری نگری کے عجائبات دیکھیں، طرح طرح کے لوگ دیکھیں، بھانت بھانت کی بولیاں سنیں اور رنگ برنگے مشاہدات کریں، لیکن ایسا نہیں ہے......!

ہر سال کم از کم 2 لاکھ افراد ایسے ہوتے ہیں، جو بظاہر سیاح دکھائی دیتے ہیں، لیکن ان کا مقصد انتہائی شرمناک اور مشن انتہائی گھناؤنا ہوتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ملک بہ ملک، شہر بہ شہر صرف اس لئے گھومتے پھرتے ہیں کہ اپنی ہوس کی تسکین کا سامان مہیا کر سکیں اور فطرت کے قوانین سے آزاد ہو کر شیطانیت کا مظاہرہ کر سکیں۔ یہ شیطان صفت لوگ ہر سال 30 لاکھ کم سن بچوں کو اپنی درندگی کا نشانہ بناتے ہیں اور ان نوخیز پھولوں کو کھلنے سے پہلے ہی مسل ڈالتے ہیں۔ سیاحت کا لبادہ اوڑھے اِدھر اُدھر گھوم پھر کر انسانیت کا شکار کرنے والے ایسے لوگوں کی بڑی تعداد امریکہ، کینیڈا، مغربی یورپ، جاپان، آسٹریلیا اور چین سے تعلق رکھتی ہے۔ ان سیاحوں میں سے 40 فیصد تھائی لینڈ کا رُخ کرتے ہیں جبکہ باقی 60 فیصد دنیا کے مختلف خطوں، جن میں بھارت خاص طور پر قابل ذکر ہے، کی طرف جاتے ہیں۔

ان جنسی درندوں کی ہوس کا نشانہ عام طور پر وہ بچے بنتے ہیں، جنہیں قسمت گھربار سے جدا کر دیتی ہے، شیطانیت اغواء کر لیتی ہے اور پھر ہوس اور شہوت ان سے عصمت چھین لیتی ہیں۔ ایسے بچے عام طور پر کسی مخصوص کاروباری نیٹ ورک کے ذریعے ان بازاروں تک پہنچتے ہیں، جہاں مغربی سیاح چند ڈالروں کے عوض ان کے جسم خرید لیتے ہیں۔ ایسے مکروہ دھندا کرنے والے بیوپاری اپنے اپنے ملکوں میں اس قدر مضبوط انداز میں مضبوط سہاروں پر چلتے ہیں کہ وہاں کے اربابِ اختیار چاہنے کے باوجود ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور پھر جہاں خود حکام ہی ایسے کاموں میں ملوث ہوں، وہاں روک تھام کا کیا سوال اور ممانعت کے کیا معنی؟

گذشتہ چند سال سے تھائی لینڈ حکومت نے اس سلسلہ میں سخت اقدامات شروع کیے تو جنسی بھیڑیوں نے اپنا رُخ بدلنا شروع کر دیا۔ اب ان کی بڑی تعداد ہندوستان چلی جاتی ہے، جہاں ہر سال کم از کم ایک لاکھ کم سن بھارتی بچے ان کا شکار بنتے ہیں۔ ایسے ہر 100 بدنصیب بچوں میں سے 63 لڑکیاں ہوتی ہیں، جن کی عمریں 12 سے 15 سال کے درمیان ہوتی ہیں۔

ان سنگدل سیاحوں کیلئے افریقہ بھی انتہائی مرغوب علاقہ بنتا چلا جا رہا ہے، جہاں غربت اور فقر نے لاکھوں معصوم بچوں کو سود و زیاں سے بے نیاز ہو کر زندہ رہنے کیلئے دو دو ڈالر کا محتاج بنا رکھا ہے۔

دولت کے ذریعہ ہوس کی پرورش کرنے والے ان مغربی سیاحوں کی جس قدر رقم ہر سال 30 لاکھ بچوں سے ان کی انسانیت چھینتی ہے، اتنی ہی رقم اگر دنیا بھر میں غذائی قلت کے شکار معصوم بچوں کی امداد کیلئے دے دی جائے تو اقوام متحدہ کے غذائی پروگرام کے نگران کو یہ بیان کبھی نہ جاری کرنا پڑے کہ اس وقت دنیا میں 300 ملین یعنی 30 کروڑ بچے خطرناک حد تک غذائی قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔

وہ لوگ جو پہلے خود معاشرے میں گندگی پھیلاتے ہیں اور معصوم ذہنوں میں غلاظتیں انڈیلتے ہیں، پھر انہی کے سیاہ کرتوتوں کی وجہ سے جب کوئی سانحہ جنم لیتا ہے تو یہ بدبخت گدھ کی طرح لاش نوچنے کیلئے اتر آتے ہیں۔ ان سے یہ توقع کرنا کہ وہ قوم کی عزت بچائیں گے اور معصوم جانوں کا تحفظ کریں گے بالکل

ایں خیال است و محال است و جنوں

والی بات ہے...... گویا:

میر کیا سادے ہیں بیمار ہوئے جس کے سبب
اسی عطار کے لڑکے سے دوا لیتے ہیں

اس لیے اگر ہم واقعی اپنی نسلوں کے اخلاق اور عزتوں کے تحفظ میں سنجیدہ ہیں تو ہمیں اس کے لیے خود ہی کردار ادا کرنا ہوگا۔ جس کا طریقہ سوائے قرآن مجید کے انسدادِ فواحش پروگرام پر عمل کے سوا کچھ نہیں۔

اس کی تفصیل آپ کے سامنے اگلی مجلس میں عرض کریں گے...... ان شاء اللہ تعالیٰ

☆......☆......☆

اظہار تعزیت

صم

جماعت کے بزرگ کارکن اور معاون سید امداد حسین (آف ڈنگہ) کا پوتا، بھائی ابوہریرہ کی پھوپھی، مولانا عبدالرحمٰن (منتظم عصابہ، جمرود) کی والدہ محترمہ، بھائی شبیر احمد (شوریٰ رکن حلقہ علی صوابی) کی والدہ محترمہ اور محمد عکاشہ (نائب ضلعی منتظم راولپنڈی) کی خالہ محترمہ کے سانحۂ ارتحال پر ان کے پسماندگان سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے دعاء گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو مغفرت کاملہ اور پسماندگان کو صبرِ جمیل نصیب فرمائیں۔ آمین

منجانب
امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ
و ادارہ القلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صفحہ ہدایت

مُناجاتِ صابری

شب و روز پڑھی جانے والی مسنون دعاؤں کا مجموعہ

کتاب و سنت کے اذکار

اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا

یااللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطاء فرمادیجئے اور اسے پاک صاف فرمادیجئے (کیونکہ) آپ پاک صاف کرنے والوں میں سب سے بہتر ہیں اور آپ اس کے کارساز اور مولیٰ ہیں۔ (مسلم: رقم ۲۷۲۲)

معارف سورۃ یوسف

صورت یوسف علیہ السلام اور سورت یوسف

حضرت مولانا بشیر احمد حسینیؒ

پس اس طریق حکیمانہ سے ختم نبوت بھی قائم رہی، کیونکہ حضرت مسیح علیہ السلام آپ ﷺ سے پہلے رسول بن چکے ہیں اور اسی نبوت سے پھر آئیں گے، نیز رسول اللہ ﷺ کے اوصاف اربعہ بھی پورے ہوگئے، چنانچہ فتح الباری شرح صحیح بخاری میں باب نزول عیسیٰ علیہ السلام میں بتخریج طبرانی من حدیث عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ مذکور ہے:

ینزل عیسیٰ ابن مریم مصدقا بمحمد علی ملته (فتح الباری)

حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام محمد ﷺ کی تصدیق کے لئے نازل ہوں گے، آپ ﷺ کی ملت پر ہوں گے۔

اسی طرح تفسیر رحمانی میں اس آیت میں حکیمانہ تفسیر کے متعلق لکھا ہے:

وھی حفظه لتقویة دین محمد ﷺ حین انتھائه الی غایة الضعف لظھور الدجال فیقتله (ص۱۷۳)

"حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے رفع میں یہ حکمت ہے کہ خدا نے آپ علیہ السلام کو دین محمدی ﷺ کی تقویت کے لئے محفوظ رکھا، جبکہ وہ (دین محمدی ﷺ) دجال کے ظہور سے بہت ہی ضعف میں ہو جائے گا تو آپ علیہ السلام اس کو قتل کریں گے۔" (شہادت القرآن حصہ اول ص۱۸۸تا۱۹۰)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے رفع جسمانی کی حکمت نقل کرنے کے بعد ہم اس سے اگلی آیت مبارکہ کو پہلے نقل کرتے ہیں اور بعد میں اس پر کلام کریں گے چنانچہ یہ آیت مبارکہ یوں ہے:

وان من اھل الکتب الا لیؤمنن به قبل موته ویوم القیمة یکون علیھم شھیدا

"اور جو فرقہ ہے کتاب والوں میں، سو اس پر یقین لاویں گے اس کی موت سے پہلے اور قیامت کے دن ہوگا ان کا بتلانے والا" (سورۃ النساء: آیت ۱۵۹ موضح القرآن)

"اور نہیں کوئی اہل کتاب سے مگر البتہ ایمان لاوے گا ساتھ اس کے پہلے موت اس کی کے اور دن قیامت کے ہوگا اُن پر اُن کے گواہ" (ترجمہ شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ)

حضرت امام ابن کثیرؒ اس آیت مبارکہ کے متعلق کئی اقوال نقل کرنے کے بعد رقمطراز ہیں:

"ابن جریرؒ فرماتے ہیں ان سب اقوال میں زیادہ ترجیح قول پہلا ہی ہے جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے قریب قیامت کے اُتریں گے اس وقت کوئی اہل کتاب آپ پر ایمان لائے بغیر نہ رہے گا، فی الواقع امام صاحب کا یہ فیصلہ حق بجانب ہے اس لئے کہ یہاں کی آیتوں سے صاف ظاہر ہے کہ اصل مقصود یہودیوں کے اس دعویٰ کو غلط ثابت کرنا ہے کہ ہم نے جناب مسیح علیہ السلام کو قتل اور سولی دی اور اسی طرح جن جاہل عیسائیوں نے بھی یہ کہا ہے ان کے قول کو بھی باطل کرنا ہے تو اللہ خبر دیتا ہے کہ فی الواقع نفس الامر میں نہ تو روح اللہ مقتول ہوئے نہ مصلوب ہوئے، بلکہ ان کے لئے شبہ ڈال دیا گیا اور انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ایک ہم شکل کو قتل کیا لیکن خود انہیں اس حقیقت کا علم نہ ہوسکا۔ خدا تعالیٰ نے اپنی نبی علیہ السلام کو اپنے پاس چڑھا لیا وہ زندہ ہیں، اب تک باقی ہیں، قیامت کے قریب اُتریں گے، جیسے صحیح متواتر حدیثوں میں ہے۔ مسیح علیہ السلام دجال کو قتل کریں گے، صلیب کو توڑیں گے، خنزیروں کو قتل کریں گے، جزیہ قبول نہیں کریں گے، اعلان کردیں گے کہ یا تو اسلام قبول کرو یا تلوار سے مقابلہ کرو۔ پس اس آیت میں خبر دینا ہے کہ اس وقت تمام اہل کتاب آپ علیہ السلام کے ہاتھ پر ایمان قبول کریں گے اور ایک بھی ایسا نہ رہے گا جو اسلام سے رک سکے یا رکے پس جسے یہ گمراہ یہود اور جاہل نصرانی مرا ہوا جانتے ہیں اور سولی پر چڑھایا ہوا مانتے ہیں، یہ ان کی حقیقی موت سے پہلے ہی ان پر ایمان لائیں گے اور جو کام انہوں نے ان کی موجودگی میں کئے ہیں اور کریں گے، یہ ان پر قیامت کے دن خدا کے سامنے گواہی دیں گے، یعنی آسمان پر اُٹھائے جانے کے قبل کی زندگی کے معائنہ کئے ہوئے کام اور دوبارہ کی آخری زندگی جو زمین پر گزاری اس میں اس کے سامنے جو کام انہوں نے کئے وہ سب آپ کی نگاہوں کے سامنے ہوں گے اور خدا کے سامنے انہیں پیش کریں گے۔" (تفسیر ابن کثیرؒ اردو)

حضرت مولانا شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ اسی آیت مبارکہ کے تحت تحریر فرماتے ہیں:

"حضرت عیسیٰ علیہ السلام ابھی زندہ ہیں جب یہود میں دجال پیدا ہوگا تب اس جہان میں آکر اس کو ماریں گے اور یہود و نصاریٰ سب اس پر ایمان لاویں گے کہ یہ نہ مرے تھے۔" (تفسیر موضح القرآن)

الغرض "لام قسمیہ" اور "نون تاکید ثقیلہ" کے پاس و لحاظ سے مذکورہ بالا آیت کریمہ کا صحیح ترجمہ یوں ہے:

"نہیں ہوگا اہل کتاب (یہودیوں اور عیسائیوں) میں سے کوئی مگر البتہ ایمان لائے گا ساتھ (حضرت) عیسیٰ (علیہ السلام) کے، پہلے مرنے (حضرت) عیسیٰ (علیہ السلام) کے اور دن قیامت کے آپ ہوگا اُن پر گواہ۔"

چونکہ یہ لفظی ترجمہ بالکل صحیح اور درست ہے اس لئے اس صحیح ترجمہ کے پیش نظر چونکہ یہود و نصاریٰ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے میں آج تک اکٹھے نہیں ہوئے۔ پس اس سے یہ معلوم ہوا کہ ابھی تک حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت نہیں ہوئے بلکہ آپ علیہ السلام آسمان پر زندہ ہیں اور آپ علیہ السلام کا نزول ہوگا۔ اس کے علاوہ حضرت امام بخاریؒ نے بخاری شریف میں مندرجہ ذیل الفاظ تحریر فرمائے ہیں:

"باب نزول عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام"

یعنی "حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا آسمان سے نازل ہونا"

اگر ہم حضرت امام بخاریؒ کے اس عنوان کے بعد حضرت روح اللہ علیہ السلام کے نزول آسمانی پر ایک حرف بھی تحریر نہ کریں تو بھی ہم بالکل حق پر اور سچے ہیں کیونکہ اس بات سے اس حقیقت کا بخوبی پتہ چلتا اور سراغ ملتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ابھی تک آسمان پر حیات اور ان کا آسمان سے زمین پر نزول ہوگا۔ اگر بالفرض محال آپ علیہ السلام وفات پا چکے ہوتے اور آپ علیہ السلام کا نزول نہ ہونا ہوتا تو حضرت امام بخاریؒ کبھی بھی نہ اس باب کو قائم کرتے نہ تحریر فرماتے۔

چونکہ حضرت امام بخاریؒ نے "نزول عیسیٰ علیہ السلام" کا باب باندھا اور یہ عنوان قائم فرمایا ہے اس لئے اس سے یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہوگئی کہ حضرت مسیح علیہ السلام ابھی تک آسمان پر زندہ ہیں اور آسمان سے آپ علیہ السلام کا نزول زمین پر ہوگا اور اہل اسلام کا صحیح عقیدہ یہی ہے۔

اہل ایمان کے لئے یہ بات بھی پر لطف ہے کہ حضرت امام بخاریؒ نے اس باب کے تحت اور اس عنوان کی صداقت پر جو حدیث شریف تحریر فرمائی ہے وہ زیر نظر آیت مبارکہ (سورۃ النساء ۱۵۹) کے متعلق ہی ہے۔ چنانچہ حضرت امام موصوف تحریر فرماتے ہیں:

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضہ میں میری جان ہے البتہ وہ زمانہ قریب ہے کہ تم میں (حضرت) ابن مریم علیہ السلام (عیسیٰ علیہ السلام) صاحب انصاف و عدل ہوکر اُتریں گے، پس صلیب کو توڑ دیں گے اور خنزیروں کو قتل کروادیں گے اور لڑائی (بوجہ غلبہ اسلام) موقوف کردیں گے اور مال کی اس قدر بہتات ہوجائے گی کہ کوئی اس کو قبول نہ کرے گا یہاں تک کہ ایک سجدہ تمام دنیا کے مال و دولت سے بہتر ہوگا"

اس حدیث کو روایت کرنے کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو "**وان من اھل الکتب الا لیؤمنن به قبل موته ویوم القیمة یکون علیھم شھیدا**"

☆……☆……☆

السنہ کلامِ ہادئ عالم ﷺ

معارفِ نبوی

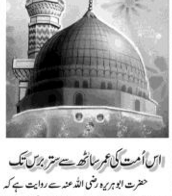

اس اُمت کی عمر ساٹھ سے ستر برس تک

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "میری امت کی (اوسط) عمر ساٹھ سے ستر برس تک ہے۔"

تشریح: مطلب یہ کہ عام طور سے اس امت کے افراد کی طبعی عمر ساٹھ، ستر کے درمیان ہوگی اور یہ مہلت بڑی مختصر ہے، خصوصاً جبکہ آدمی چالیس کے سن سے تجاوز کرچکا ہو، اسے اپنی زندگی کے مختصر لمحات کو بہت ہی احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔

زمانہ سمٹ جائے گا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ زمانہ سمٹ جائے، پس سال مہینے کی، مہینہ ہفتے کی، ہفتہ دن کی، دن گھڑی کی اور گھڑی آگ سے شعلے کی مانند ہوجائے گی۔"

تشریح: اس حدیث میں زمانے کے سمٹنے کا جو مضمون ارشاد فرمایا ہے، اس سے یہ مراد نہیں کہ سال، مہینے، ہفتے، دن اور گھڑی کی جو مقدار آنحضرت ﷺ کے وقت میں تھی، اس وقت میں کوئی کمی آجائے گی، بلکہ مراد…… واللہ اعلم…… یہ ہے کہ زمانے سے برکت اُٹھ جائے گی اور لوگوں کو تیزی سے وقت گزرنے کی شکایت ہوگی۔ ایسا محسوس ہوگا کہ گویا زمانے کی رفتار غیر معمولی طور پر تیز ہوگئی ہے، دنوں کا کام ہفتوں میں ہو پاتا ہے اور ہفتوں کا مہینوں میں اور مہینوں کا سالوں میں۔

زمانے کے سمٹ جانے کا ایک پہلو یہ ہے کہ جو حوادث کبھی سالوں میں ہوا کرتے تھے، وہ مہینوں میں ہونے لگیں گے، جو مہینوں میں ہوا کرتے تھے وہ ہفتوں میں اور جو ہفتوں میں ہوا کرتے تھے وہ دنوں میں پیش آنے لگیں گے۔

اسی کا ایک پہلو یہ ہے کہ لوگوں کی مصروفیت اتنی بڑھ جائے گی کہ انہیں سانس لینے کی مہلت ہی نہیں ہوگی اور نہ یہ پتہ چلے گا کہ سورج کب طلوع ہوا اور کب غروب ہوگیا؟

خلاصہ…… یہ کہ قرب قیامت کی وجہ سے جس طرح اور چیزوں سے برکت اُٹھ جائے گی اسی طرح وقت میں بھی برکت نہیں رہے گی اور جس طرح گرانی بڑھ جانے سے کرنسی کی "قدر" گھٹ جاتی ہے اسی طرح مشاغل بڑھ جانے کی وجہ سے وقت کی قیمت بھی گر جائے گی۔

اس حدیث میں گویا یہ تعلیم دی گئی ہے کہ ایسے زمانے میں جبکہ وقت کی برکت اُٹھ جائے، مومن کو چاہئے کہ اپنے اوقات کو بہت عزیز سمجھے اور طویل زندگی کو مختصر تصور کرتے ہوئے اسے زیادہ سے زیادہ قیمتی بنانے اور حسنات میں خرچ کرنے کی کوشش کرے۔ واللہ اعلم!

اُمیدوں کا کوتاہ ہونا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے میرے جسم کے ایک حصے کو پکڑ کر (اور صحیح بخاری کی روایت میں ہے کہ میرے کندھے کو پکڑ کر) فرمایا: دنیا میں اس طرح رہو گویا بے وطن اجنبی ہو بلکہ (اس سے بڑھ کر یوں سمجھو کہ گویا تم) راستہ طے کرنے والے مسافر ہو، اور اپنے آپ کو اہل قبور میں سے شمار کرو۔

حضرت مجاہدؒ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

جب تم صبح کرو تو تمہارے دل میں شام کا خیال نہیں آنا چاہئے اور جب شام کرو تو تمہارے دل میں صبح کا خیال نہیں آنا چاہئے اور بیماری سے پہلے اپنی صحت سے اور موت سے پہلے اپنی زندگی سے کچھ حاصل کرلو، کیونکہ اے بندۂ خدا! تم نہیں جانتے کہ کل کو تمہارا کیا نام ہوگا؟ (زندہ کہلاؤ گے یا مردہ؟)

تشریح: آخرت سے غفلت اور طاعت و عبادت سے سستی و کوتاہی کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آدمی دنیا میں اس طرح جی لگا کر بیٹھ جاتا ہے گویا اسے بس یہیں رہنا ہے اس ویرانہ دنیا کو آباد کرنے کے لئے ہزاروں تجویزیں سوچتا ہے، جیبوں منصوبے بناتا ہے اور لمبی لمبی امیدیں باندھتا ہے، آخرت کا تصور ان خیالی آرزوؤں میں دب کر رہ جاتا ہے اور آدمی کی حالت دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا اس کو فرشتہ اجل کا کبھی سامنا نہیں ہوگا:

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سامان سو برس کا پل کی خبر نہیں!

شیخ چلی کا قصہ مشہور ہے، جسے لطیفے کے طور پر سن کر ہم ہنسا کرتے ہیں، لیکن غور کیجئے تو ہم میں سے ہر شخص شیخ چلی ہے، جو خیالی دنیا میں مگن ہوکر طویل المیعاد منصوبے بناتا ہے لیکن موت کی ٹھوکر ہمارے خیالاتی شیش محل کو ریزہ ریزہ کردیتی ہے، اس حدیث میں آنحضرت ﷺ نے طول امل اور خیالی منصوبہ بندی کا علاج تجویز فرمایا ہے اور وہ مراقبۂ موت ہے۔

اس ارشاد نبوی ﷺ کے مطابق ایک مومن کو دنیا میں اس طرح رہنا چاہئے گویا وہ اجنبی مسافر ہے، جو شخص چند روز کا ویزا لے کر کسی غیر ملک میں ضروری کام سے گیا ہو، اس کی حیثیت اس ملک میں اجنبی مسافر کی ہوگی، اگر وہ اپنے کام سے غافل ہوکر اس ملک کی تعمیر و ترقی اور وہاں کی دلفریبی میں دلچسپی لینے اور لمبے لمبے منصوبے سوچنے لگے تو یہ اس کی حماقت ہوگی، اسے وقتِ مقررہ پر وہاں سے بہرحال کوچ کرنا ہوگا اور اس کے سب خیالی منصوبے نہ صرف یہ کہ مہمل اور فضول ہوکر رہ جائیں گے بلکہ جس مقصد کے لئے وہ وہاں گیا تھا اس میں بھی ناکام ہوکر واپس آئے گا۔ ٹھیک یہی کیفیت آدمی کی اس دنیا میں ہے، وہ یہاں بہت ہی مختصری مہلت کے لئے آیا ہے اور ایک اہم ترین مقصد کی تکمیل کے لئے آیا ہے اگر اس مقصد سے ہٹ کر وہ یہاں کی اُدھیڑ بُن میں وقت ضائع کردے گا تو "خسر الدنیا والآخرة" کا مصداق ہوگا۔

☆……☆……☆

الفقہ

اس مستقل سلسلے میں "الفقہ" آپ کیلئے زندگی کے اہم مسائل اور وقت کی ضرورت کے پیش نظر دینی موضوعات پر اکابر علماء کے منتخب فقہی مقالات ترتیب وار پیش کرے گا۔

زیرِ نظر تحریرات مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کی کتاب "کتاب الفتاویٰ" سے ماخوذ ہیں۔

وقت سے پہلے اذان

س: کیا اذان وقت شروع ہونے سے پہلے دی جاسکتی ہے؟ مثلاً فجر کی اذان کا وقت 5:37 منٹ پر شروع ہو تو کیا 5:20 پر اذان دی جاسکتی ہے؟

ج: اذان کا مقصد نماز کا وقت شروع ہوجانے کی اطلاع دینا ہے، اگر وقت شروع ہوجانے سے پہلے ہی اذان دے دی جائے تو یہ مقصد فوت ہوجائے گا اور لوگ بھی غلط فہمی میں پڑیں گے، اس لئے ظاہر ہے کہ وقت شروع ہونے کے بعد ہی اذان دینی چاہئے، قبل از وقت اذان دینی درست نہیں اور اگر دے دی جائے تو اس کا اعتبار نہیں، خواہ فجر کا وقت ہو یا کسی اور نماز کا وقت، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بلال! جب تک صبح طلوع نہ جائے اذان نہ دو (سنن کبریٰ للبیہقی) نیز حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ایک بار صبح کی اذان سے پہلے ہی اذان دے دی، تو آپ ﷺ نے ان کو اعلان کرنے کا حکم فرمایا کہ بندہ سوگیا تھا (ابوداؤد، ترمذی) تاکہ لوگوں کو غلط فہمی نہ ہو، معلوم ہوا کہ فجر میں بھی وقت شروع ہونے کے بعد اذان دینا ضروری ہے، قبل از وقت اذان دینا درست نہیں اور اگر دے دے تو اذان کا لوٹانا واجب ہے…… یہ حنفیہ کی رائے ہے، البتہ بعض فقہاء کے نزدیک صرف فجر کی نماز میں رات کے اخیر حصہ میں اذان دینے کی گنجائش ہے۔

اذان کہاں دی جائے؟

س: کیا حضور ﷺ کے زمانے میں اذان مسجد کے اندر ہوتی تھی جیسا کہ آج کل لوگوں نے رواج بنالیا ہے؟ ہم نے اپنی مسجد کے لوگوں سے کہا کہ باہر اذان دی جائے تو وہ ہم پر برس پڑے کہ ساری دنیا میں اندر ہی سے اذان دی جاتی ہے، اس سلسلہ میں وضاحت فرمائیں؟

ج: رسول اللہ ﷺ اور خلفاء راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے زمانہ میں اذان مسجد سے باہر ہوا کرتی تھی (سنن ابی داؤد: باب الأذان فوق المنارة) بلکہ لاؤڈ اسپیکر کے رواج سے پہلے تک بھی مسجد کے ساتھ الگ اذان خانہ کا رواج تھا، جس سے اذان دی جاتی تھی، جب سے لاؤڈ اسپیکر کا سلسلہ شروع ہوا یہ سلسلہ متروک ہوگیا، فقہاء نے لکھا ہے کہ اذان مسجد کے باہر دی جانی چاہئے نہ کہ مسجد کے اندر، فتاویٰ خانیہ میں ہے:

"**ینبغی ان یؤذن فی المئذنة او خارج المسجد ولایؤذن فی المسجد**"

"مناسب ہے کہ اذان خانہ پر یا مسجد سے باہر اذان دی جائے، مسجد میں اذان نہ دی جائے" (فتاویٰ خانیہ علی ہامش الفتاویٰ الہندیہ: ج ۱ص۷۸ طمکتبہ زکریا، دیوبند)

مسجد سے باہر اذان دینے کا مقصود یہ تھا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک اذان کی آواز پہنچ جائے، اب لاؤڈ اسپیکر کی وجہ سے اس کے بغیر بھی دور تک آواز پہنچانے کا مقصد حاصل ہوجاتا ہے، اس لئے اس طرح بھی اذان دینے کی گنجائش ہے، مگر سنت سے قریب تر طریقہ یہ ہے کہ مسجد کی حدود سے باہر خواہ مسجد سے متصل ہی ہو، ایک کمرہ اذان کے لئے بنادیا جائے، جس میں لاؤڈ اسپیکر نصب ہو اور وہاں سے اذان دی جائے اس طرح ایک سنت پر بھی عمل ہوجائے گا اور دور تک آواز پہنچانے کا مقصد بھی حاصل ہوگا، بہرحال ایسے مسائل پر باہمی الجھاؤ مناسب نہیں۔

کیا محلہ کی اذان کافی ہے؟

س: ایک ایسا مقام جو بطور عبادت گاہ نماز کے لئے استعمال کیا جارہا ہے، یعنی جو مسجد کے مقصد سے تعمیر نہیں کیا گیا، جس میں محراب بھی نہیں ہے، لیکن جائے نماز بچھی رہتی ہے، جہاں مستقل طور پر کوئی پیش امام یا مؤذن بھی مقرر نہیں ہے، نماز سے پہلے کوئی صاحب اذان دیتے ہیں، تو کوئی صاحب امامت کرتے ہیں، فجر اور مغرب کی نماز ختم ہونے کے بعد ایک صاحب پوچھتے ہیں کہ کیا آپ میں سے کسی نے اذان دی تھی، اگر جواب ملا کہ کسی نے بھی اذان نہیں دی تو کہا جاتا ہے کہ بغیر اذان کے نماز نہیں ہوتی، پھر اذان دی جاتی ہے، اور یہ صاحب امامت کرتے ہیں، ان مراحل کے طے ہونے تک نماز کا وقت ختم ہوچکا ہوتا ہے، اس بلڈنگ کے اطراف بہت سی مساجد ہیں، جہاں سے مسلسل ایک کے بعد ایک اذان کی آواز آتی ہے، دریافت طلب امر یہ ہے کہ کیا اطراف کی مساجد میں دی جانے والی اذانوں سے یہاں ادا کی گئی نماز ہوجائے گی یا اس کے لئے علاحدہ اذان دینا چاہئے، جبکہ نماز کا وقت نکل چکا ہوتا ہے؟

ج: جس جگہ نماز ادا کی جاتی ہو لیکن باضابطہ مسجد شرعی نہ ہو، اذان دی جانی ضروری نہیں، ایسی جگہ یا باغ یا گھر وغیرہ میں جماعت سے نماز پڑھی جائے تو اذان دینا بہتر تو ہے، لیکن اگر مسجد محلہ کی اذان کی آواز وہاں تک پہنچتی ہو تو بغیر اذان کے نماز پڑھ لینے میں کوئی کراہت نہیں، عالمگیری میں ہے:

"**وان کان فی کرم او ضیعة یکتفی باذان القریة…… وان اذنوا کان اولیٰ**" (ج ۱ص۵۴)

اور علامہ شامیؒ نے لکھا ہے کہ محلہ کی اذان اس محلہ کے مکانات وغیرہ کے لئے بھی کافی ہے: "**اذاذان الحی یکفیه**" (ردالمحتار: ج ۲ص۶۲) لہٰذا یہ کہنا کہ اذان نہ دینے کی وجہ سے نماز نہیں ہوئی درست نہیں، بلکہ نماز تو مسجد میں بھی خدانخواستہ اگر کبھی اذان نہ ہو پائی تو ہوجاتی ہے، البتہ مسجد میں اذان نہ دینا سخت گناہ ہے۔

اذان کا جواب

س: اذان کے جواب دینے کا کیا حکم ہے؟ اور کیا خواتین پر بھی اذان کا جواب دینا فرض ہے؟

ج: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب تم اذان سنو تو جو مؤذن کہے وہی تم بھی کہو" (جامع ترمذی) البتہ بخاری میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور مسلم میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ "حی علی الصلوٰۃ" اور "حی علی الفلاح" کے جواب میں "لاحول ولاقوۃ الا باللہ" کہا جائے" (باب مایقول اذا سمع الاذان) بعض اہل علم کے نزدیک اذان کا جواب دینا اس حدیث کی وجہ سے واجب ہے، لیکن اکثر فقہاء کے نزدیک زبان سے اذان کا جواب دینا مستحب ہے نہ کہ واجب، جواب دے تو ثواب ہوگا اور جواب نہ دے تو گناہ بھی نہ ہوگا، البتہ جن لوگوں پر نماز واجب ہے اس کے لئے اپنے عمل سے اذان کا جواب دینا یعنی چل کر مسجد جانا واجب ہے۔ (کبیری: ص۳۶۳) اور حدیث میں زبان سے جواب دینے کا جو حکم دیا گیا ہے، وہ استحباب کے حکم ہے۔

اس لئے زبان سے جواب دینا نہ مردوں پر فرض ہے اور نہ عورتوں پر اور مستحب مردوں کے لئے بھی ہے اور عورتوں کے لئے بھی، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے مردوں کے ساتھ مخصوص کرکے یہ حکم نہیں دیا ہے، دوسرے اذان کے جواب کا مقصد اللہ تعالیٰ سے اطاعت اور احکام خداوندی سے وفا شعاری کا اظہار ہے، جیسا کہ حج میں تلبیہ کا مقصد ہے اور ظاہر ہے مسلمان مرد ہو یا عورت، ہر ایک کو حکم خداوندی کے سامنے سر جھکانے کا اظہار کرنا چاہئے۔

قرآن عزیز اور اصحاب سبت

قرآن کے سائے میں.....

ماخوذ از قصص القرآن

مولانا محمد حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ

اصحاب سبت……۱۱۰۰ق م (تخمیناً)

قرآن عزیز اور اصحاب سبت

قرآن عزیز میں اصحاب سبت کا ذکر سورۂ بقرہ، نساء، مائدہ اور اعراف میں کیا گیا ہے جس کی تفصیل ذیل کے نقشہ سے ظاہر ہوتی ہے۔

سورہ بقرہ……آیت ۶۵ اور ۶۶
سورہ نساء……آیت ۴۷
سورہ مائدہ……آیت ۶۰
سورہ اعراف……آیات ۱۶۳۔۱۶۶

سبت اور اس کی حرمت

قصص القرآن کے گذشتہ مباحث میں یہ واضح ہوچکا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ سے دین حنیف یعنی خدا کے سچے دین کی تعلیم کا سلسلہ ان کی دو شاخوں بنو اسمٰعیل اور بنو اسحٰق کے ذریعہ قوموں اور ملکوں میں پھیلا ہے، اس لئے ان دونوں سلسلوں میں "شعائر اللہ" کے متعلق یکساں اصول پائے جاتے ہیں۔ مگر حضرت اسحٰق علیہ السلام کے صاحبزادہ اسرائیل (یعقوب) علیہ السلام کی اولاد نے جو کہ بنی اسرائیل کہلاتی ہے اپنے زمانہ کے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف اور جھگڑے کر کے بعض معاملات میں تشدد اور سختی کے احکام اور بعض معاملات میں ملت ابراہیمی سے جدا احکام کا بار اپنے کاندھوں پر ڈال لیا تھا۔ مثلاً حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اُمت میں عبادت الٰہی کے لئے ہفتہ کے سات دنوں میں سے جمعہ کا دن مقرر فرمایا تھا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ یہود بنی اسرائیل نے اپنی روایتی کج روی کی بناء پر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے یہ اصرار کیا کہ ان کے لئے (سنیچر) کا دن عبادت و برکت کا دن مقرر کردیا جائے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پہلے تو ان کو ہدایت فرمائی کہ وہ اپنے غلط اصرار سے باز آجائیں اور ملت ابراہیمی کے اس امتیاز کو جو خدائے برتر کے نزدیک پسندیدہ و مقبول ہے، ہاتھ سے ضائع نہ ہونے دیں لیکن جب ان کا اصرار حد سے متجاوز ہوگیا تو وحی الٰہی نے موسیٰ علیہ السلام کو یہ اطلاع دی کہ خدائے تعالیٰ ان کے اصرار بے جا کے نتیجہ میں جمعہ کی سعادت و برکت کو ان سے واپس لے لیتا اور ان کے مطالبہ کو منظور کرتے ہوئے ان کے لئے ہفتہ (سنیچر) کو جمعہ کا قائم مقام بنائے دیتا ہے، لہٰذا اب آپ ان کو مطلع کردیں کہ وہ اپنے اس مطلوبہ دن کی عظمت کا پاس و لحاظ کریں اور اس کی حرمت کو قائم رکھیں، ہم اس دن میں ان کے لئے خرید و فروخت، زراعت و تجارت اور شکار کو حرام کرتے اور اس کو صرف عبادت کے لئے مخصوص کیے دیتے ہیں۔

قرآن عزیز نے بھی مختصر الفاظ میں اس اختلاف کا ذکر کیا ہے جو انہوں نے ہفتہ میں عبادت کے لئے ایک دن مخصوص کرنے کے متعلق اپنے پیغمبر (موسیٰ علیہ السلام) کے ساتھ کیا تھا۔

"بیشک سبت کا دن ان لوگوں کے لئے (عبادت کا دن) مقرر کیا گیا جو اس کے متعلق جھگڑا کرتے تھے اور یقیناً تیرا رب ضرور قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کردے گا جس کے متعلق وہ اختلاف کرتے تھے اس میں حق کیا تھا اور باطل کیا؟ (نحل ۱۲۴)

چنانچہ موسیٰ علیہ السلام نے تقرر سبت (سنیچر) کے بعد بنی اسرائیل سے عہد میثاق لیا کہ وہ اس کی حرمت کو برقرار رکھیں گے اور عبادت الٰہی کے سوا ان باتوں کو اس دن میں اختیار نہیں کریں گے جن کو اللہ تعالیٰ نے ان پر حرام کردیا ہے:

اور ہم نے ان (بنی اسرائیل) سے کہا: سبت (ہفتہ) کے بارہ میں حد سے نہ گزرنا (خلاف ورزی نہ کرنا) اور ہم نے ان سے اس کے متعلق بہت سخت قسم کا عہد و پیمان لیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "ہم دنیا میں سب سے آخر آنے والے آخرت میں سب سے مقدم ہوں گے خصوصاً اہل کتاب سے جو کہ ہم سے پہلے ہوگزرے ہیں اور یہ (جمعہ کا دن) ہم سب سے پہلے ان اہل کتاب پر فرض کیا گیا تھا مگر انہوں نے اس کے متعلق اختلاف ظاہر کیا اور ہم کو اللہ تعالیٰ نے اس (جمعہ کے دن) کو قبول کرلینے کی ہدایت و توفیق دی سو دنیا میں بھی وہ اس معاملہ میں ہم سے پیچھے رہ گئے اس لئے یہود کا روز عبادت جمعہ سے ایک دن بعد (سنیچر) ہے اور نصاریٰ کا اس کے بعد (اتوار) کا دن ہے۔

حضرت ابوہریرہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جو ہم سے پہلے گزر چکے جمعہ کے دن سے محروم کردیا۔ سو یہود کے لئے سبت (سنیچر) کا دن ٹھہرا اور نصاریٰ کے لیے اتوار کا، پھر اللہ تعالیٰ نے ہم کو دنیا میں بھیجا اور جمعہ کے دن کے متعلق ہماری رہنمائی فرمائی اور اس طرح جمعہ، سنیچر اور اتوار علیحدہ علیحدہ امتوں کے لیے مقرر ہوگئے لہٰذا اسی طرح یہ سب امتیں قیامت کے دن ہماری تابع ہوں گی اور ہم جو دنیا میں آخر میں ہیں قیامت میں پاداش عمل کے اعتبار سے مقدم ہوں گے اور تمام مخلوق سے قبل ہمارا ہی فیصلہ ہوگا۔ (مسلم)

سبت کی حرمت کے متعلق موسوی قانون میں بنی اسرائیل کو کیا ہدایات تھیں وہ تورات کے اس بیان سے بھی ظاہر ہوتی ہیں:

"پھر خداوند نے موسیٰ علیہ السلام سے ہم کلام ہوکے کہا تو بنی اسرائیل کو فرما اور ان کو کہہ کہ تم میرے سبتوں کو مانو اس لئے کہ یہ میرے اور تمہارے درمیان تمہارے قرنوں میں نشانی ہے تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا پاک کرنے والا ہوں پس تم سبت کو مانو اس لئے کہ وہ تمہارے لئے مقدس ہے جو کوئی اس کو پاک نہ جانے وہ ضرور مار ڈالا جائے جو اس میں کچھ کام کرے وہ اپنی قوم سے کٹ جائے چھ دن کام کرنا لیکن ساتویں دن آرام کے لئے سبت ہے وہ خداوند کے لئے مقدس ہے پس بنی اسرائیل سبت کو مانیں اور اسے اپنی پشت در پشت عہد ابدی جان کے اس میں آرام کریں میرے اور بنی اسرائیل کے درمیان یہ علامت ابدی ہے۔" (خروج باب ۳۱ آیات ۱۲۔۱۷)

جہاد نبی الرحمۃ والملاحم ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں

مشعل

ترجمہ:
کتاب الجہاد……سنن نسائی

حدیث نمبر۱۴: حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی "**لایستوی القاعدون**" الخ تو ابن اُمّ مکتوم رضی اللہ عنہ حاضر خدمت ہوئے۔ وہ نابینا تھے اور عرض کیا: یارسول اللہ! میں نابینا ہوں۔ میرے متعلق کیا حکم ہے؟ ابھی تھوڑی دیر بھی نہ گزری کہ "**غیر اولی الضرر**" نازل ہوئی۔

حدیث نمبر۱۵: جس کے والدین زندہ ہیں اسے جہاد نہ کرنے کی اجازت

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حاضر ہوا اور رسول اللہ ﷺ سے جہاد کی اجازت چاہی آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ان کی خدمت کرو۔

حدیث نمبر۱۶: جس کی والدہ زندہ ہو اس کے لئے اجازت

حضرت معاویہ بن جاہمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جاہمہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے جہاد میں جانے کا ارادہ کیا ہے اور آپ ﷺ کی خدمت میں پیش مشورے کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہاری والدہ زندہ ہیں؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ان کی خدمت کیا کرو کیونکہ جنت ان کے پاؤں تلے ہے۔

حدیث نمبر۱۷: جان و مال سے جہاد کرنے والے کے متعلق

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہ! افضل ترین لوگ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جو گھاٹی میں رہتا ہو اور اللہ سے ڈرتا ہو اور لوگ اس کے شر سے محفوظ رہیں۔

حدیث نمبر۱۸: اللہ کی راہ میں پیدل چلنے والوں کی فضیلت

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ تبوک کے موقع پر رسول اللہ ﷺ اپنی سواری سے ٹیک لگائے خطبہ دے رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں بہترین اور بدترین لوگوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ لوگوں میں سے بہتر آدمی وہ ہے جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے یا اونٹ کی پیٹھ پر سوار ہوکر یا پیدل چلتا ہے یہاں تک کہ اس کی موت آجاتی ہے۔ جبکہ بدترین شخص وہ ہے جو فاجر ہے وہ اللہ کی کتاب پڑھتا ہے اور اس پر کسی طور عمل نہیں کرتا۔

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified ملک کا مقبول ترین ہفت روزہ

رجسٹرڈ نمبر P-483

القلم

ن قسم ہے قلم کی (القرآن)

ہفت روزہ

پشاور

WEEKLY

ALQALAM-E-PESHAWAR

صفحات 8 قیمت 10 روپے

13 | یکم تا 7 جمادی الاول 1439ھ بمطابق 19 تا 25 جنوری 2018ء | 05

افغانستان میں مجاہدین کی کارروائیوں میں تیزی، 12 ٹینک درجنوں فوجی گاڑیاں تباہ، متعدد چوکیوں پر قبضہ، 100 سے زائد اتحادی ہلاک

طالبان کے رابطہ کار 2 اہلکاروں نے ننگرہار میں 16 امریکی فوجی بھون ڈالے

کابل میں بھارتی سفارتخانے پر میزائل حملہ

2 اہلکاروں نے عسکری حکام پر اجلاس میں گولیوں کی بوچھاڑ کردی، جوابی حملے میں شہید، دونوں اسی کارروائی کیلئے فوج میں بھرتی ہوئے، ترجمان طالبان

جواب میں امریکی طیاروں کی عوام پر غصہ نکالتے ہوئے سویلین آبادی پر شدید بمباری، 25 بے گناہ شہری شہید، قندھار میں فوجی کانوائے پر حملہ، متعدد ہلاک

غزنی، پکتیا، بلخ اور کاپیسا و میدان میں 16 اہلکار ہلاک، 12 ٹینک تباہ، چوکی پر طالبان قبضہ، ہیوی مشین گن اور موٹر سائیکل، بھاری مقدار میں فوجی سامان غنیمت

لوگرو ننگرہار میں اعلیٰ افسروں سمیت 13 اہلکار قتل، 4 رینجر گاڑیاں تباہ، فراہ، قندہار اور ہلمند میں 3 چوکیاں فتح، بھارتی سفارت پر حملے میں متعدد ہلاکتوں کا خدشہ

کابل (نیٹ نیوز) افغانستان میں طالبان کی کارروائیوں میں تیزی، مجاہدین کے رابطہ کار 2 اہلکاروں نے ننگرہار میں عسکری اجلاس پر فائر کھول دیا جس کے نتیجے میں 16 امریکی فوجی واصل جہنم اور متعدد زخمی ہوگئے، دیگر حملوں میں 100 سے زائد اتحادی ہلاک، 12 ٹینک اور متعدد فوجی گاڑیاں تباہ، کابل میں بھارتی سفارتخانے پر میزائل حملہ، عمارت کو شدید نقصان، متعدد ہلاکتوں کا خدشہ، لوگرو ننگرہار میں اعلیٰ افسروں سمیت 13 اہلکار قتل، 4 رینجر گاڑیاں تباہ، فراہ، قندہار اور ہلمند میں 3 چوکیاں فتح، بھارتی سفارت پر حملے میں متعدد ہلاکتوں کا خدشہ، جواب میں امریکی طیاروں کی عوام پر غصہ نکالتے ہوئے سویلین آبادی پر شدید بمباری، 25 بے گناہ شہری شہید، قندھار میں فوجی کانوائے پر حملہ، متعدد ہلاک۔ تفصیلات کے مطابق افغانستان کے صوبہ ننگرہار میں 2 افغان (صفحہ 6 بقیہ 1)

اللّٰھم

بخشش کی دُعا

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیاً یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا۔ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ کَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ o

ترجمہ: اے ہمارے رب! بے شک ہم نے آواز دینے والے کو سنا، جو ایمان کیلئے آواز دے رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے، اے رب! پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کردے اور ہمیں نیکیوں کے ساتھ وفات دے۔

عراق: 2 خودکش بم دھماکوں میں 38 افراد ہلاک، 90 زخمی

متعدد کی حالت نازک، طیران میں کھلے آسمان تلے لگنے والی مارکیٹ میں دیہاڑی دار مزدوروں کی بڑی تعداد کام ملنے کی آس میں جمع تھی کہ دھماکہ ہوگیا

دھماکا اتنا شدید تھا کہ قریبی گاڑیوں، عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے، فضا میں سیاہ دھواں پھیل گیا، پہلے ایک دھماکہ ہوا، امدادی کام کیلئے لوگ آگے بڑھے تو پھر دوسرا دھماکا ہوا، عینی شاہد

بغداد (امت نیوز) عراقی دارالحکومت کے وسطی علاقے میں 2 خودکش حملوں میں 38 افراد ہلاک و 90 زخمی ہو گئے جن میں سے متعدد کی حالت نازک ہے۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق حکومت مخالف گروہ کیخلاف مکمل فتح کے عراقی اعلان کے بعد ہونے والی پہلی بڑی واردات نے عراق میں امن کے حوالے سے عوامی توقعات اور فورسز پر ان کے فخر کو کچل کر کے رکھ دیا ہے۔ دھماکے کے وقت طیران چوک کے قریب کھلے آسمان تلے لگنے والی مارکیٹ میں دیہاڑی دار مزدوروں کی بڑی تعداد کام ملنے کی آس میں جمع تھی۔ اسی جگہ پر استعمال شدہ کپڑوں کے علاوہ پرانے برقی آلات فروخت کئے جاتے تھے۔ عینی شاہدین کے مطابق (صفحہ 6 بقیہ 2)

غزہ پر اسرائیلی بمباری سے متعدد عمارتیں تباہ، البدریج کیمپ میں فائرنگ سے 2 لڑکے شہید

وحشیانہ تشدد سے 290 فلسطینی زخمی

دونوں لڑکے اسرائیلی دارالحکومت بیت المقدس منتقلی کے خلاف احتجاج کررہے تھے، دہشتگرد فوجیوں نے سر میں گولیاں ماریں، جنازوں میں ہزاروں افراد کی شرکت

مغربی کنارے کے فلسطینی علاقوں میں نئی یہودی بستیوں کی تعمیر کی منظوری، غرب اردن میں کریک ڈاؤن، 15 فلسطینی گرفتار، گھر گھر تلاشی کارروائیاں میں لوگوں پر تشدد

مقبوضہ بیت المقدس (نیٹ نیوز) غزہ پر اسرائیلی بمباری سے متعدد عمارتیں تباہ، البدریج کیمپ میں مظاہرے کے دوران فائرنگ کرکے 2 فلسطینی لڑکوں کو شہید کردیا گیا، غرب اردن میں تلاشی کارروائیوں کے دوران صیہونی فوجیوں کے وحشیانہ تشدد سے 290 افراد زخمی، 15 کو گرفتار کرلیا۔ مغربی کنارے کے فلسطینی علاقوں میں نئی یہودی بستیوں کی تعمیر کی منظوری۔ تفصیلات کے مطابق غزہ کی سرحد کے قریب البدریج کیمپ میں اسرائیلی فوج نے فائرنگ کرکے 2 فلسطینی لڑکوں کو شہید کر دیا۔ ترجمان نے میڈیا کو بتایا ٹرمپ کے اسرائیلی دارالحکومت بیت المقدس منتقلی کے خلاف نوجوان احتجاج کررہے تھے۔ صیہونی فوج نے گولی (صفحہ 6 بقیہ 3)

افغانستان، نمروز میں طالبان کے ہاتھوں تباہ ہونے والے اتحادی فوجیوں کے ٹینکر

اوڑی کے علاقہ دلنجہ میں فورسز سے اچانک سامنا، حملے میں 3 فوجی موقع پر ڈھیر، جیش کے جانبازوں نے رات بھر ڈٹ کر مقابلہ کیا، دن کی روشنی میں مناسب پناہ گاہ نہ ہونے پر دلیری سے لڑتے شہادت کو گلے لگایا

بارہمولہ میں انڈین آرمی اور مجاہدین میں خونریز معرکہ

3 مجاہدین جیش جام شہادت نوش کر گئے، 6 فوجی واصل جہنم، نصف درجن سے زائد زخمی

جعلی مقابلوں میں 7 نہتے کشمیری شہید

تینوں مجاہدین پہلے سے وادی میں موجود اور ایک بڑے اہم ٹارگٹ پر فدائی حملے کے لیے جارہے تھے، انڈین حکومت اپنی بدنیتی اور پروپیگنڈے کو تقویت دینے کے لیے دراندازی کا شور مچارہی ہے

پلوامہ میں بے گناہ کشمیریوں کی شہادتوں کے خلاف ہزاروں کشمیری سڑکوں پر نکل آئے، انتظامیہ نے گردونواح کے علاقوں میں انٹرنیٹ سروس مکمل طور پر بند اور خاردار تاریں لگا کر تمام راستے سیل کردیئے

فرحان وانی اور اویس احمد کو اننت ناگ کے علاقے لارنو کوکرناگ میں فورسز نے فائرنگ کا نشانہ بنایا، وادی میں مکمل ہڑتال، مظاہرین نے تمام سڑکوں کو بلاک کردیا، قابض فورسز سے جھڑپوں میں متعدد زخمی

کولگام میں شہید فرحان وانی کے جنازہ میں ہزاروں کی شرکت، حریت رہنما سید علی گیلانی کا ٹیلیفونک خطاب، نماز جنازہ کے موقع پر پاکستانی پرچم لہرائے گئے، بھارتی فوجی گاڑی نے شہری کو کچل کر شہید کردیا

کشمیری اسکالر کی مجاہدین میں شمولت پر مودی سرکار اور عسکری حلقوں میں کھلبلی مچ گئی، لولاب کا 26 سالہ عبدالمنان جیالوجی میں پی ایچ ڈی کررہا تھا، بھارتی ایجنسیوں کا یوم جمہوریہ پر بڑے حملے کا واویلا

سرینگر (نیٹ نیوز) بارہمولہ میں انڈین آرمی اور مجاہدین جیش میں خونریز معرکہ، رات بھر جاری رہنے والی جھڑپ میں جیش کے 3 مجاہد جام شہادت نوش کرگئے جبکہ 6 انڈین فوجی واصل جہنم جبکہ نصف درجن سے زائد شدید زخمی ہوگئے جن میں بعض کی حالت تشویشناک ہے، تینوں مجاہدین بہت پہلے سے ہی وادی میں موجود تھے اور ایک بڑے اور اہم ٹارگٹ پر فدائی حملے کے لیے جارہے تھے۔ انڈین حکومت اپنی بدنیتی اور پروپیگنڈے کو تقویت دینے کے لیے دراندازی کا شور مچارہی ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں قابض فورسز کی ریاستی دہشت گردی کا سلسلہ بدستور جاری ہے، جعلی مقابلوں میں مزید 6 جبکہ فوجی گاڑی نے ایک نوجوان کو کچل کر شہید کردیا۔ شہادتوں کے خلاف پلوامہ میں بے گناہ کشمیریوں کی شہادتوں کے خلاف ہزاروں کشمیری سڑکوں پر نکل آئے، انتظامیہ نے گردونواح کیعلاقوں میں انٹرنیٹ سروس مکمل طور پر بند اور خاردار تاریں لگا کر تمام راستے سیل کردیئے، 2 نوجوانوں کو اننت ناگ کے علاقے لارنو کوکرناگ میں فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا دوسری جانب کشمیری اسکالر کی مجاہدین میں شمولت پر مودی سرکار اور عسکری حلقوں میں کھلبلی مچ گئی، مجاہدین کے ساتھ شامل ہونے والا لولاب کا 26 سالہ عبدالمنان جیالوجی میں پی ایچ ڈی کررہا تھا، بھارتی ایجنسیوں کا یوم جمہوریہ پر بڑے حملے کا واویلا۔ تفصیلات کے مطابق مجاہدین اور قابض فورسز کے درمیان ضلع بارہ مولا تحصیل اوڑی کے علاقہ دلنجہ میں خونریز (صفحہ 6 بقیہ 6)

بہاولپور میں 7 روزہ دورہ تربیہ میں 219 افراد کی شرکت

دورہ میں امیر المجاہدین کے مرتب کردہ چالیس مسنون اعمال کی پابندی کرائی جاتی ہے

یہ دورہ تربیہ اب تک ہزاروں افراد کی زندگیوں میں دینی وروحانی انقلاب رونما کرچکا

کراچی (القلم نیوز) مرکز عثمان وعلی بہاولپور میں شروع ہونے والے دورہ تربیہ میں 219 افراد شریک ہیں، سات روزہ اصلاحی وتربیتی کورس دورہ تربیہ میں امیر المجاہدین کے مرتب (صفحہ 6 بقیہ 4)

مرکز عثمانؓ وعلیؓ میں دورہ اساسیہ شروع، 43 افراد شریک

یہ کورس ہر ماہ ایک بار بہاولپور میں منعقد ہوتا ہے، ہزاروں افراد مستفید ہوچکے

اس دورہ میں تین کتابیں تعلیم الاسلام، تاریخ اسلام اور تعلیم الجہاد سبقاً سبقاً پڑھائی جاتی ہیں

بہاولپور (القلم نیوز) پندرہ روزہ تعلیمی وتربیتی کورس بنام "دورہ اساسیہ" مرکز جامع مسجد عثمان وعلی میں شروع ہوچکا ہے، جس میں کل 43 افراد شریک ہیں۔ یہ کورس ہر عمر اور ہر پیشے سے وابستہ (صفحہ 6 بقیہ 5)

شام: بمباری سے 5 شہید، حکومت مخالفین کے علاقے میں کلورین گیس کا حملہ

غوطہ کے علاقے میں چار لاکھ مقامی افراد کا روس کی حمایت یافتہ حکومتی فوجوں نے 2013ء سے محاصرہ کیا ہوا ہے، میڈیا رپورٹس

دمشق (نیٹ نیوز) شام سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق دارالحکومت دمشق کے نواح میں حکومت مخالفین کے زیرانتظام محصور علاقے میں کلورین گیس کا حملہ کیا گیا ہے۔ ادھر غوطہ شہر میں بمباری سے 5 شہری شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق مشرقی غوطہ کے علاقے میں ایک میزائل حملے کے بعد گیس کی بو کی اطلاع ملی ہیں، اس علاقے میں روزانہ بمباری بھی ہوتی ہے۔ طبی عملے کا کہنا ہے کہ چھ افراد کو سانس کی تکلیف کا علاج معالجہ کیا گیا ہے۔ تقریباً چار لاکھ مقامی افراد کا روس کی حمایت یافتہ حکومتی فوجوں نے سنہ 2013ء سے محاصرہ کیا ہوا ہے۔ شام میں خانہ جنگی کے آغاز لے (صفحہ 6 بقیہ 7)

کراچی دہلی کالونی میں چھ روزہ درس قرآن

قدیم چھوٹی مسجد میں بعد نماز عشاء تین گھنٹہ درس ہوتا رہا، سینکڑوں افراد شریک

مولانا طلحہ السیف نے درس کے فرائض سرانجام دئے، اقصیٰ مسجد میں چھ روزہ درس قرآن جاری

کراچی (القلم نیوز) کراچی دہلی کالونی کی قدیم ومعروف چھوٹی مسجد میں چھ روزہ درس قرآن کا اہتمام کیا گیا۔ روزانہ بعد نماز عشاء تین گھنٹہ درس کی ترتیب تھی، جس میں دہلی کالونی، ڈیفنس (صفحہ 6 بقیہ 8)

امریکہ میں خون کی ہولی

اندھادھند فائرنگ، 11 ہلاک

واشنگٹن (نیٹ نیوز) امریکا کے مختلف علاقوں میں فائرنگ کے متعدد واقعات میں کم از کم 11 افراد ہلاک اور 18 زخمی ہو گئے۔ امریکا (صفحہ 6 بقیہ 9)

ایران میں احتجاج 80 شہروں تک پھیل گیا، 8 ہزار افراد گرفتار

قیدیوں سے ناروا سلوک، دوران حراست تشدد سے متعدد افراد کی ہلاکت کی اطلاعات، حکام کی تعداد کو خفیہ رکھنے کی کوشش

تہران (نیٹ نیوز) ایران میں مہنگائی اور حکومت کی پالیسیوں کے خلاف احتجاج 80 شہروں تک پھیل گیا، انقلاب پاسداران نے احتجاج دبانے کے لئے 8 ہزار مظاہرین کو گرفتار کرلیا، قیدیوں سے ناروا سلوک، دوران حراست تشدد سے متعدد افراد کی ہلاکت کی اطلاعات، حکام کی تعداد کو خفیہ رکھنے کی کوشش۔ تفصیلات کے مطابق ایران کے مختلف شہروں میں نظام کے خلاف احتجاجی تحریک کا سلسلہ جاری ہے اور اس میں نوجوان پیش پیش ہیں جبکہ ایرانی فورسز نے بھی (صفحہ 6 بقیہ 10)

پیلٹ گن سے نابینا ہونے والی کشمیری طالبہ نے میٹرک پاس کرلیا

سرینگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کی طرف سے حزب المجاہدین کے کمانڈر برہان وانی کی شہادت کے بعد احتجاجی تحریک کے دوران پیلٹ گن سے نابینا ہونے والی انشاء مشتاق نے میٹرک کا امتحان پاس کرلیا ہے جس پر پورے کشمیر میں (صفحہ 6 بقیہ 11)

شہید گورو کے بیٹے کی ایف ایس سی میں امتیازی پوزیشن

88 فیصد نمبر لئے، میٹرک میں 19 ویں پوزیشن تھی، ڈاکٹر بننا چاہتا ہے

پی ایچ ڈی سکالر منان وانی مجاہدین میں تیزی سے مقبول، بندوق لئے تصویر وائرل

سرینگر (نیٹ نیوز) بھارتی پارلیمنٹ پر حملہ کے الزام میں پھانسی دیے جانے والے کشمیری افضل گورو کے بیٹے غالب افضل گورو نے جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے زیراہتمام بارھویں جماعت کے امتحانات میں نمایاں نمبروں کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہے۔ سال 2016 میں بھی غالب گورو نے (صفحہ 6 بقیہ 12)

امریکہ: سیلاب نے تباہی مچادی، 13 افراد ہلاک، ہزاروں گھر ڈوب گئے

سینکڑوں افراد کیچڑ میں پھنس گئے، 300 زخمی، پہاڑوں سے لڑھک کر آنیوالے پتھروں سے سڑکیں بند ہوگئیں

واشنگٹن (نیٹ نیوز) امریکی ریاست جنوبی کیلیفورنیا میں شدید بارش کے بعد سیلاب نے تباہی مچا دی، 13 افراد ہلاک، متعدد لاپتہ ہوگئے، ہزاروں گھر ڈوب گئے جس کے نتیجے میں نظام زندگی معطل ہوکررہ گیا، سینکڑوں افراد کیچڑ میں پھنس گئے، 300 زخمی، پہاڑوں سے لڑھک کر آنیوالے پتھروں سے سڑکیں بند ہوگئیں۔ تفصیلات کے مطابق کمر تک اونچے کیچڑ کے ریلے کے سبب کم از کم 13 افراد ہلاک ہو گئے ہیں جبکہ 150 سے زائد افراد کو ہسپتال (صفحہ 6 بقیہ 13)

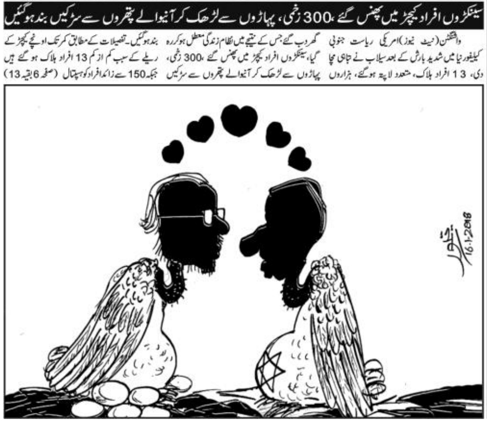

"الرحمت" شعبہ تبلیغ کی کارگزاری

ایمان والے اللہ کی راہ میں لڑکر جنت کا سودا کرتے ہیں، مولانا گلاب شاہ

13 سال میں صرف 300 افراد مسلمان ہوئے، جہاد کی فرضیت کے بعد تیزی اضافہ ہوا

اسلام کے قلم سے ملا عمرؒ، اسامہ بن لادنؒ اور امیر المجاہدین مسعود ازہر جیسے شیر پیدا ہوئے

صوابی (القلم نیوز) 12 جنوری بروز جمعہ ضلع صوابی کے گاؤں گوہاٹی کے پل مسجد میں 1 عظیم الشان غزوات النبی ﷺ اجتماع ہوا، جس کے مہمان خصوصی بزرگ عالم دین مجاہد اسلام حضرت مولانا گلاب شاہ صاحب تھے۔ حافظ شیر محمد کے تلاوت قرآن پاک اور استاد ابرار اللہ کے نظم کے بعد (صفحہ 6 بقیہ 14)

مری سے ملحقہ علاقے لورہ میں سیرت کانفرنس، مولانا الیاس قاسمی کا مدلل بیان

مری (القلم نیوز) مری سے ملحقہ علاقے لورہ کے گاؤں پھلہ میں سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں مولانا الیاس قاسمی نے تفصیلی بیان فرمایا۔ تفصیلات کے مطابق سیرت (صفحہ 6 بقیہ 16)

مولانا عبدالعزیز کے لاہور میں 4 ماہانہ درس قرآن، جمعہ اجتماع سے بھی خطاب

لاہور (القلم نیوز) ضلع لاہور میں مولانا عبدالعزیز صاحب نے 4 ماہانہ درس قرآن دینے کے علاوہ جمعہ کے اجتماع سے خطاب بھی کیا۔ درس قرآن حلقہ علی، طلحہ، عثمان اور اسامہ میں ہوئے اور 2 نشستوں (صفحہ 6 بقیہ 15)

ہمارا جہاد سیرت النبیؐ کے مطابق، اسلام کے غلبے کیلئے ہے، مولانا الیاس قاسمی

تحصیل درگئی میں سیرت النبیؐ کا عظیم الشان اجتماع، 600 افراد نے شرکت کی

درگئی (القلم نیوز) ہمارا جہاد سیرت النبیؐ کے عین مطابق اور اسلام کے غلبے کے لئے ہے، ان خیالات کا اظہار مولانا الیاس قاسمی نے ہفتہ حلقہ ہری چند، تحصیل درگئی میں سیرۃ النبی ﷺ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تفصیلات کے مطابق عظیم الشان اجتماع کا آغاز دوپہر 12 بجے آغاز تلاوت قرآن (صفحہ 6 بقیہ 17)

شعبہ تبلیغ کے رکن خبیب الرحمٰن قاضی کا ایک روزہ دورہ چنی گوٹھ، 4 بیانات

قصور، چنی گوٹھ (القلم نیوز) شعبہ تبلیغ کے رکن خبیب الرحمٰن قاضی نے چنی گوٹھ کا ایک روزہ دورہ کیا، دورے کے دوران انہوں نے (صفحہ 6 بقیہ 18)

نوشہرہ کے گاؤں سپین کانڑے میں سیرت المصطفیٰ کانفرنس

مہمان خصوصی مولانا عمیر مہمان کا کلمہ، نماز اور جہاد پر تفصیلی بیان، 300 افراد کی شرکت

نوشہرہ (القلم نیوز) 14 جنوری بروز اتوار صبح 9 بجے نوشہرہ کے علاقہ چراٹ کے دیہات سپین کانڑے میں پرنور سیرت المصطفیٰ ﷺ اجتماع کا انعقاد ہوا۔ اجتماع میں مہمان خصوصی مجاہد اسلام حضرت مولانا عمیر صاحب تھے۔ سٹیج پر نقابت کے فرائض حاجی واجب زمان خٹک صاحب نے ادا کئے۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد مقامی عالم دین حضرت مولانا عبدالمتین صاحب کا بیان ہوا جبکہ ضلعی منتظم بھائی بخت زیب نے (صفحہ 6 بقیہ 19)

پرتگال، کمیونٹی سینٹر میں آگ بھڑک اٹھی، 8 افراد ہلاک

50 زخمی، آگ اس وقت لگی جب لکڑی کا جلتا ہوا چولہا دھماکے سے پھٹ گیا

لزبن (نیٹ نیوز) شمالی پرتگال میں ایک مقامی کیمونٹی سینٹر میں آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجے میں 8 افراد ہلاک اور مزید 50 زخمی ہوگئے ہیں، یہ بات پولیس نے کہی ہے۔ شہری تحفظ کے سربراہ پاؤلو سانتوس نے غیر ملکی خبر رساں ادارے کو بتایا کہ 70 کے قریب افراد عمارت میں رات کا کھانا کھانے میں مصروف تھے جب آگ بھڑک اٹھی اور ہمارے (صفحہ 6 بقیہ 20)

شام میں روس کے فضائی اڈوں پر ڈرون حملے

انقرہ، ماسکو (نیٹ نیوز) روسی حکومت نے ترکی کو کہا ہے کہ وہ ادلب میں اپوزیشن فورسز کو روکے جنہوں نے روسی فضائی اڈوں پر 13 ڈرون حملے کئے ہیں جبکہ ترکی نے ایران اور روس پر زور دیا ہے کہ وہ بشار کو ادلب میں حملوں سے روکیں جو سیاسی حل کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔

فلپائن: پریڈ میں بھگدڑ مچنے سے ایک شخص ہلاک، 800 زخمی

منیلا (نیٹ نیوز) فلپائن کے دارالحکومت منیلا میں ایک پریڈ میں مذہبی شخصیت کی متنازعہ تصاویر لانے پر بھگدڑ مچ گئی۔ پولیس اہلکار ہلاک اور 80 افراد زخمی ہوگئے۔ بتایا جاتا ہے کہ سابق جیل افسر کو دل کا جان لیوا دورہ پڑا، 2016ء میں بھی ایسی (صفحہ 6 بقیہ 22)

بھارت: آئل کمپنی کا ہیلی کاپٹر تباہ

7 افراد سوار تھے، 4 لاشیں برآمد

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بھارتی آئل کمپنی پون ہنس کا ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہوگیا جس میں 2 پائلٹ اور آئل کمپنی کے 5 اہلکار سوار تھے۔ 4 افراد کی نعشیں مل گئیں۔ کشتی کو حادثہ پیش آنے سے 3 طالبات ہلاک اور درجنوں افراد لاپتہ ہوگئے۔

پشاور میں دورہ تربیہ میں صوبے بھر سے 470 لوگوں کی شرکت

تیمرگرہ، مالاکنڈ، مردان کے اضلاع نمایاں تھے، مفتی محمد منصور احمد نے اختتامی دعا کرائی

مولانا الیاس قاسمی، مولانا مجاہد عباس، مولانا کلیم اللہ، مولانا گلاب شاہ، علی محمد کے بیانات

پشاور (القلم نیوز) پشاور دورہ تربیہ 5 جنوری جمعہ کو شروع ہوا اور 12 جنوری جمعہ کو نماز عصر کے بعد مفتی محمد منصور احمد صاحب کی دعا پر ختم ہوا۔ اس دفعہ دورہ تربیہ میں پورے صوبہ سے 470 افراد آئے تھے، جس میں تیمرگرہ، ملاکنڈ، مردان اور دیر بالا کے اضلاع نمایاں تھے۔ اس دفعہ تربیہ میں مرکزی (صفحہ 6 بقیہ 23)

ترکی نے شام میں بارڈر فورس کے نام پر فوج بنانے کا امریکی منصوبہ مسترد کردیا

شام میں ترکی مخالف کردوں کی بھرتی شروع، امریکہ پشت پناہی سے باز رہے، منہ توڑ جواب دیں گے، طیب اردگان

انقرہ، واشنگٹن (نیٹ نیوز) ترکی نے شام میں بارڈر فورس کے نام پر دہشت گردوں کی فوج بنانے کا امریکی منصوبہ مسترد کردیا، ترک صدر طیب اردگان نے کہا کہ امریکہ ایسا کرنے سے باز رہے، ایسی فوج بننے سے پہلے ہی کچل دیں گے، امریکہ کی زیر قیادت اتحاد نے کہا تھا کہ وہ شام میں ترکی اور عراق کی سرحد پر تعیناتی کیلئے 30 ہزار نفری پر مشتمل فورس تیار کرے گا جس میں نصف ترکی کے مخالف کرد ہونگے۔ اس پر انقرہ میں ترک وزارت خارجہ کے حکام نے امریکی سفیر کو طلب کرکے اس حوالے سے وضاحت مانگ لی ہے جبکہ تقریب سے خطاب میں ترک صدر طیب اردگان نے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ (صفحہ 6 بقیہ 24)

آسام: بھارتی پولیس نے تشدد کرکے مسلمان نوجوان مار ڈالا

حسن علی کو جھوٹے کیس میں گرفتار کیا گیا، قتل کیخلاف سینکڑوں افراد سڑکوں پر نکل آئے

گوہاٹی (نیٹ نیوز) بھارتی ریاست آسام کے ضلع دارنگ میں پولیس نے بے گناہ مسلمان نوجوان کو جھوٹے کیس میں گرفتار کرکے وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا جس سے حسن علی کی موت واقع ہوگئی۔ اس کے بے رحمانہ قتل پر سینکڑوں مشتعل افراد سڑکوں پر نکل آئے اور پولیس کیخلاف احتجاج کیا۔ مظاہرین (صفحہ 6 بقیہ 25)

مکہ مکرمہ: گھر میں آتشزدگی سے 5 افراد جاں بحق، 5 زخمی

مکہ مکرمہ (نیٹ نیوز) مکہ مکرمہ میں گھر میں آتشزدگی کے باعث 5 افراد جاں بحق اور 5 زخمی ہوگئے۔ مکہ مکرمہ سے متصل ضلع شرائع المجاہدین میں واقع ایک گھر میں اچانک آگ بھڑک (صفحہ 6 بقیہ 26)

یمن: سعودی اتحادی طیاروں کی بمباری سے 14 حوثی باغی ہلاک

طیاروں نے مارکیٹ اور ایک گھر کو نشانہ بنایا، باغی بحیرہ احمر میں عالمی جہازوں کے لئے خطرہ ہیں، ترجمان عرب اتحاد

صنعاء (نیٹ نیوز) یمن میں سعودی اتحادی طیاروں کی مارکیٹ اور مکان پر بمباری سے 14 حوثی باغی ہلاک ہوگئے۔ واضح رہے کہ حوثی باغیوں کی جانب سے سعودی عرب پر کئی میزائل حملے کئے جاچکے ہیں جن میں سے فورسز نے اکثر کو ہدف تک پہنچنے سے قبل ہی فضاء میں تباہ کردیا، تاہم کئی میزائل (صفحہ 6 بقیہ 27)

بنگلہ دیش کیمپ میں آتشزدگی سے روہنگیا مہاجر خاتون، 3 بچے زندہ جل گئے

کوکس بازار (نیٹ نیوز) بنگلہ دیش کے علاقے کوکس بازار میں کیمپ میں آتشزدگی کے باعث روہنگیا مہاجر خاتون 3 بچوں سمیت زندہ جل گئی اور 7 افراد شدید زخمی ہوگئے۔

کینیڈا: گیارہ سالہ طالبہ پر باحجاب ہونے پر شرپسند شخص کا حملہ

حجاب اتار کر کاٹ ڈالا، چھٹی جماعت کی طالبہ خولہ سکول سے واپس لوٹ رہی تھی

ٹورنٹو (نیٹ نیوز) ٹورنٹو میں شرپسند شخص نے 11 سالہ مسلمان طالبہ کے سر سے حجاب اتار کر قینچی سے کاٹ ڈالا۔ تفصیلات کے مطابق کینیڈا کے سب سے بڑے شہر ٹورنٹو کے مصروف اور گنجان آباد علاقے میں دن دہاڑے ایک شرپسند نے مسلمان لڑکی پر حملہ کرکے اس کا اسکارف کھینچ لیا، لڑکی کے شور مچانے پر (صفحہ 6 بقیہ 28)

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا! بہترین علاج جو تم کرتے ہو وہ حجامہ ہے۔ بخاری

السنۃ الحجامۃ مطب

الرحمت ٹرسٹ

محمد مسعود ازہر

کیا آپ بیمار ہیں؟ دواؤں کے استعمال سے تنگ آچکے ہیں؟ تو آیئے!

حجامہ کروائیے

نظر بد | کینسر | ہیپاٹائٹس | بلڈ پریشر | فالج | جوڑوں کے امراض

سر کا درد | آدھے سر کا درد | امراض معدہ | عرق النساء | اعصابی کھچاؤ | شوگر

جسم کے دفاعی نظام کے امراض | نفسیاتی امراض | برص کی بیماری | الرجی | خارش

اور دیگر موذی امراض کا علاج بھی ہے اور ان سے بچاؤ کا ذریعہ بھی

حدیث کی رو سے "حجامہ" سحر کا بھی علاج ہے

یہ علاج بھی ہے اور سنت بھی، ترقی بھی، شفاء بھی

آپ بھی انتہائی کم معاوضے میں فائدہ اٹھایئے

فی پوائنٹ 60 روپے

بہتمام | مقامی رابطہ

برائے رابطہ: شعبہ السنۃ الحجامہ مرکزی: 0321-6381413 | خیبر پختونخوا۔ آزاد کشمیر 0332-9440101 | پنجاب 0307-3102509 | سندھ۔ بلوچستان 0321-8719133

www.alqalamonline.com
ہفت روزہ القلم پشاور
WEEKLY
ALQALM-E-PESHAWAR

ناشر عرفان احمد نے برہان پرنٹنگ پریس محلہ جنگی پشاور سے چھپوا کر وزیرستان پلازہ پشاور صدر سے شائع کیا۔
دفتر کا پتہ: دکان نمبر UG/8A
ڈینز ٹریڈ سنٹر پشاور کینٹ
راولپنڈی دفتر فون وفیکس: 051-4582224
alqalam_weekly@yahoo.com

اِسرائیلی وزیراعظم کا دورہ بھارت، پاکستان کو بھارتی دھمکیاں

پاکستانی اَصحابِ اِقتدار کی ذِمہ داریاں

پاکستان کو روز اول سے ہی دشمنوں کی سازشوں کا سامنا ہے، کیوں کہ یہ ریاست خالصتا دین و مذہب اور کلمہ اسلام کی بنیاد پر وجود میں آئی ہے اور اس وقت دنیا میں جو مذہب دشمنی عموماً اور اسلام دشمنی خصوصاً کا جو ماحول بنایا گیا ہے، وہ کب ایسی ریاست کو برداشت کر سکتے ہیں؟ ایسے میں لامحالہ ان کی کاوشیں دو مقاصد کے گرد گھومیں گی کہ: یا تو ایسی ریاست کا وجود ہی ختم کر دیا جائے اور بھارت کا جو اکھنڈ بھارت کا خواب ہے وہ ان کے اسی مذموم مقصد کی نشاندہی کرتا ہے، اور یا پھر اس ریاست کی بنیاد میں موجود اسلامی روح کو لبرازم یا سیکولرازم وغیرہ کے ذریعے فنا کر دیا جائے۔

اس پورے ماحول میں پاکستان کو سب سے زیادہ خطرہ بھارت سے رہا ہے، بھارت نے کبھی بھی دل سے پاکستان کے قیام کو تسلیم نہیں کیا۔ یہی وجہ ہے گذشتہ سال انڈین وزیراعظم مودی نے اسرائیل کا دورہ کر کے عالم اسلام کو ایک پیغام دیا۔ مودی کے اس دورہ میں دفاعی معاہدے کئے گئے تھے، مودی نے کشمیر میں مجاہدین سے نمٹنے کیلئے اسرائیل سے ہتھیاروں کی خریداری کا معاہدہ بھی کیا اور یہ حکمت عملی بھی حاصل کرنے کی کوشش کہ اسرائیلی فوج کس طرح فلسطینی مجاہدین کا مقابلہ کرتی ہے تاکہ بھارت کشمیر میں وہی حکمت عملی استعمال کرے اور پھر گزشتہ عرصہ میں بھارتی افواج نے کشمیری عوام پر جو مظالم کے نت نئے حربے آزمائے وہ اسی بھارت و اسرائیل گٹھ جوڑ کا شاخسانہ مانا گیا ہے۔ الغرض کہ بھارتی وزیراعظم نریندر مودی نے گزشتہ سال مقبوضہ فلسطین کا دورہ کر کے یہود و ہنود کے جس گٹھ جوڑ کو بڑھاوا دیا تھا، صیہونی وزیراعظم بنجامن نتن یاہو کے حالیہ دورہ بھارت نے اسے تائید کے مرحلے میں پہنچا دیا ہے۔ مودی جس نے سیکولر ہونے کا دعویٰ کرنے والے بھارت کو عملی طور پر انتہا پسند ہندو ریاست میں تبدیل کر دیا ہے پہلے بھارتی وزیراعظم تھے جو سامراجی طاقتوں کی تخلیق کردہ دہشت گرد اور ناجائز صیہونی ریاست کی یاترا کر کے عالم اسلام کو پیغام دیا کہ آنے والے وقتوں میں اسلام دشمنی ان دونوں کا مشترکہ ایجنڈا ہوگا۔ اب جب کہ صیہونی وزیراعظم اتوار کو نئی دہلی پہنچے تو مودی نے سفارتی پروٹوکول نظر انداز کرتے ہوئے خود ایئرپورٹ جا کر ان کا استقبال کیا اور انہیں گلے لگایا۔ اس موقع پر انہوں نے یہ بھی کہا کہ نتن یاہو کا دورہ دونوں ملکوں کی دوستی کو مزید مضبوط کرے گا۔ صیہونی وزیراعظم نے بھی بھارت کو عالمی لیڈر قرار دیا اور کہا کہ ان کا دورہ اس عالمی، معاشی، سکیورٹی، فنی اور سیاحتی طاقت کے ساتھ تعلقات مزید مضبوط کرے گا. انہوں نے مودی کو اپنا پکا یار قرار دیا۔ ان کا دعویٰ اس لحاظ سے سو فیصد درست ہے کہ اسرائیل بھارت کو ہتھیار فراہم کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے وہ ہر سال نئی دہلی کو اوسطاً ایک ارب ڈالر کا اسلحہ فروخت کرتا ہے. نتن یاہو کے موجودہ دورے میں بھی تجارت کے علاوہ جنگی ساز و سامان کی فروخت کے کئی معاہدوں پر دستخط ہوں گے یہی وجہ ہے کہ ان کا وفد 130 کاروباری شخصیات پر مشتمل ہے جس میں عسکری کمپنیوں کے سربراہ بھی شامل ہیں۔ اس مذموم اتحاد کا مقصد مسلمان دشمنی کے سوا کچھ نہیں۔ کیوں کہ اس وقت عالم اسلام میں جو دو مسئلے رگ جاں کی حیثیت رکھتے ہیں ان میں سے ایک کا سبب اسرائیل ہے جس نے فلسطین کو ہتھیا رکھا ہے اور دوسرا بھارت ہے، جس نے کشمیر کو غاصبانہ طور پر ہتھیا رکھا ہے۔

اس وقت انڈیا تیزی سے اپنی افواج کو اسرائیلی مدد سے مضبوط بنا رہا ہے اور شاید اسی سے شہہ پا کر لائن آف کنٹرول پر بھارت کی طرف سے وقتاً فوقتاً جارحیت جاری رہتی ہے جیسا کہ حال ہی میں 15 جنوری 2018 سوموار کے روز لائن آف کنٹرول پر بھارتی فوج کی بلااشتعال فائرنگ سے 4 پاکستانی فوجی شہید اور 5 زخمی ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ حال ہی میں بھارتی آرمی چیف نے پاکستان کے ایٹمی پروگرام کو ایک ”دھوکہ“ قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ حکومت اگر اجازت دے تو پاکستان کی سرحد پار کر کے کارروائی کر سکتے ہیں۔“

یہ پوری صورت حال اس بات کی غماز ہے کہ پاکستان کے دشمن پاکستان کو گھیرنے کے لیے بڑے پیمانے پر تگ و دو کر رہے ہیں اور اندرونی طور پر ایسے حالات پیدا کر رہے ہیں تاکہ پاکستان کے دوست، پاکستان سے جدا کر دیئے جائیں اور دشمن بنا دیئے جائیں۔ ان حالات میں یہ بات طے ہو جاتی ہے کہ حکومت پاکستان کو اب اپنی خارجہ پالیسی میں تبدیلی لانا ہوگی۔ بھارت اور اسرائیل کا یہ گٹھ جوڑ اور بھارتی آرمی چیف کا پاکستان کے خلاف بیان نئی سازش کی طرف اشارہ ہے۔ اس لئے حکمران طبقہ کو چاہیے کہ وہ پالیسیوں پر نظر ثانی کرے خصوصا، اپنی بھارت دوستی اور تحریک کشمیر کی پالیسیوں کو اصل حالت پر جو سلامی ملک سے ہم آہنگ ہیں، واپس لائے تاکہ کشمیر اور دوسرے مسائل کی طرف یکسو ہو کر اپنے موقف کو مضبوطی سے دنیا کے سامنے پیش کیا جا سکے۔ بھارت کی دھمکیاں اور یہ اتحاد پاکستان کو نئے خطرات سے دوچار کرنے کے لئے ہے۔ لہذا پاکستان کو دوست اور دشمن میں فرق سمجھنا ہوگا۔

بیٹوں کی تربیت

سنگِ میل

amerpuri@yahoo.com

عبدالحفیظ امیر پوری

بیٹوں کی تربیت ایک مشکل اور تھکا دینے والا کام ہے۔ اکثر والدین اولاد کی سرکشی کی وجہ سے شدید دکھ اور تکلیف میں بھی مبتلا ہو جاتے ہیں۔ صاحب اولاد حضرات میں سے اکثر کو دیکھا ہے کہ وہ اپنی نرینہ اولاد کی اصلاح کے لیے بزرگوں سے دعاؤں کی درخواست کرتے رہتے ہیں اور اولاد کو نیک بنانے کا تعویذ بنواتے رہتے ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں نیک اولاد سے نوازیں۔ بزرگوں سے دعائیں ضرور کروائیں لیکن ذرا اپنی تربیت اور اپنے اعمال کی طرف بھی توجہ فرمائیں کہ کہیں ہماری تربیت یا ہمارے اعمال بد کی وجہ سے تو کہیں ہماری اولاد بگڑ رہی۔ بیٹوں کی تربیت کے متعلق دوران مطالعہ کچھ متفرق عبارتیں نظر سے گزریں جو نذر قارئین ہے:

اس سلسلے میں ابن القیم الجوزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

” بے شک گناہوں میں سے کچھ گناہ ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا کفارہ انسان کو اولاد کی طرف سے ملنے والے غم کے سوا کچھ نہیں ہوتا، تو خوشخبری ہے اس کے لیے جو اپنے بیٹوں کی تربیت کا اہتمام اس طریقے پر کرتا ہے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی پسند اور رضا کا ہے اور خوشخبری ہے اس کے لیے جس کے لیے اولاد کی تربیت میں تکلیف اٹھانا، اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔ لہٰذا اگر تم اپنے بیٹوں میں کوئی ایسی بات دیکھو جو تمہیں ان کی تربیت کے معاملہ میں تھکا دیتی ہو تو اپنے رب سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرو!“

مقاتل بن سلیمان رحمہ اللہ جب منصور عباسی خلیفہ کے پاس آئے، جس دن ان کی خلافت پر بیعت کی گئی تو منصور نے ان سے کہا:

”اے مقاتل! مجھے کچھ نصیحت کیجئے!“

تو مقاتل کہنے لگے:

”کیا میں تمہیں (اس میں سے) نصیحت کروں جو میں نے دیکھا یا (اس میں سے) جو میں نے سنا؟“

تو منصور نے کہا:

”اس میں سے جو آپ نے دیکھا ہے۔“

تو مقاتل نے کہا:

”سنو اے امیر المومنین! عمر بن عبد العزیز کے گیارہ بیٹے تھے اور وہ صرف اٹھارہ دینار چھوڑ کر فوت ہوئے، جن میں سے پانچ دینار کا وہ کفن دیئے گئے اور چار دینار سے ان کے لیے قبر خریدی گئی اور باقی دینار ان کے بیٹوں میں تقسیم کر دیئے گئے اور ہشام بن عبد الملک کے ہاں بھی گیارہ لڑکے تھے جب اس کا انتقال ہوا تو اس نے ترکہ میں ہر لڑکے کے حصے میں دس لاکھ دینار چھوڑے۔

اللہ کی قسم! اے امیر المومنین! میں نے ایک ہی دن عمر بن عبد العزیز کے ایک بیٹے کو دیکھا کہ وہ اللہ کی راہ میں سو گھوڑے صدقہ کر رہا تھا اور ہشام کے بیٹے کو دیکھا کہ وہ بازاروں میں بھیک مانگ رہا تھا......

جب عمر بن عبد العزیز بستر مرگ پر تھے تو لوگوں نے ان سے پوچھا:

”اے عمر! تم اپنے بیٹوں کے لیے کیا چھوڑے جا رہے ہو؟“

انہوں نے فرمایا:

”میں نے ان کے لیے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا تقویٰ چھوڑا ہے، پس اگر وہ نیکوکار ہوئے تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نیکوکاروں کا دوست ہے اور اگر وہ اس کے علاوہ کچھ اور ہوئے تو میں ان کے لیے وہ مال ہر گز نہ چھوڑوں گا، جو وہ اللہ کی نافرمانی کے کاموں میں ان کا مددگار بنے۔“

یہ بہت قابل غور بات ہے کہ عموماً لوگ مال جمع کرنے کے لیے سخت محنت اور مشقت کرتے ہیں اور اپنی اولاد کا مستقبل محفوظ کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر کوششیں کرتے ہیں کیونکہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کی موت کے بعد ان کی اولاد کے پاس مال ہوگا تو ہی وہ خوشحال رہیں گے اور امن میں ہونگے جبکہ وہ اس سے زیادہ بڑے امان، جو کہ اللہ کا تقویٰ ہے، اس سے غافل رہتے ہیں اور اپنی اولاد کو تقویٰ کا توشہ نہیں دیتے جس کا اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنی کتاب میں ذکر فرمایا ہے:

”وَلْیَخْشَ الَّذِیْنَ لَوْ تَرَکُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّیَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَیْهِمْ فَلْیَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْیَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا.“ (النساء ۹)

ترجمہ: ”اور لوگوں کو اس بات کا خیال کر کے ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ اپنے پیچھے بے بس (ناتواں) اولاد چھوڑتے تو مرتے وقت انہیں اپنے بچوں کے حق میں کیسے کچھ اندیشے لاحق ہوتے پس چاہیے کہ وہ اللہ کا تقویٰ اختیار کریں اور اس بات کی تلقین کریں جو درست ہو۔“

ایک آدمی جب اپنے کسی بیٹے میں اخلاق زوال دیکھتا تو صدقہ کرتا اور لوگوں کو کھانا کھلاتا اور اس آیت کی تلاوت کرتا:

”خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَکِّیْهِمْ بِهَا.“

ترجمہ: ”ان سے ان کے مالوں میں سے صدقہ لے کر ان کو پاک کیجئے اور اس سے ان کا تزکیہ کیجئے!“

اور دعا کرتا کہ اے اللہ! میرا یہ صدقہ کرنا اس لیے ہے کہ میرے بیٹے کا اخلاق تزکیہ ہو جائے کیونکہ اس کا یہ بگاڑ مجھ پر اس کی جسمانی بیماری سے زیادہ بھاری ہے۔

اسی طرح ایک اور شخص کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ غربت کی زندگی گزارنے کی وجہ سے جب وہ صدقہ کرنے کے لیے کچھ نہ پاتا اور اس کا بیٹا اس کو ستاتا تو وہ رات کو قیام اللیل میں سورۃ البقرۃ پڑھ کر دعا کرتا اور یوں کہتا کہ

”اے اللہ! یہ میرا صدقہ ہے تو مجھ سے قبول کر لے اور اس کی وجہ سے میرے بیٹے کی اصلاح فرما دے!“

اپنے بیٹوں کی اصلاح کی نیت سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف عبادت کے ذریعے رجوع کریں۔ اگر انہوں نے تمہاری کوششوں کو مغلوب کر بھی لیا تو وہ تمہاری نیتوں کو ہرگز مغلوب کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں نیک، صالح اور فرمانبردار اولاد عطا فرمائے۔ آخر میں اپنی اولاد کی تربیت کے متعلق ایک قرآنی دعا جس کے بارے میں اپنے بزرگوں سے بارہا سنا کہ اگر اس دعا کو وتر کی آخری التحیات میں سلام سے پہلے پڑھنے کی مستقل عادت بنا لی جائے تو اللہ تبارک وتعالیٰ نیک اہل وعیال عطا فرماتے ہیں۔ وہ قرآنی دعا یہ ہے:

”رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا.“

ترجمہ: ”اے پروردگار! ہمیں ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقین کا امام بنا۔ آمین

☆......☆......☆

حج کا فریضہ......مگر محتاط رہیں

Nishtareqalam@gmail.com

نشترِ قلم

زبیر طیب

اسلام کا اہم ترین رکن حج بلاشبہ ان تمام مسلمانوں پر فرض ہے جو اسے مکمل اور احسن طور پر ادا کرنے کی طاقت اور وسعت رکھتے ہوں، اس اہم ترین فرض کی ادائیگی ہر صاحب وسعت پر عمر میں کم از کم ایک بار فرض ہے اور جس نے قدرت اور وسعت کے باوجود حج نہیں کیا تو کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی......

اور یہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

”وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا“ (الآیہ)

اور اللہ ہی کیلئے لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض ہے جو اس تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو۔

حج ایک عاشقانہ عبادت ہے جس کے لئے اللہ کی عبادت کا عاشق دنیا کی ہر چیز کو خیر باد کہہ کر مستانہ وار نکل کھڑا ہوتا ہے اور تکالیف و مصائب کی پرواہ نہیں کرتا۔ اس لئے محض اللہ کی خوشنودی اور اداء فرض و تعمیل ارشاد کی نیت سے حج کریں، نام و نمود یا سیر و تفریح، تبدیلی آب و ہوا اور حاجی کا لقب حاصل کرنے کیلئے ہرگز سفر نہ کیا جائے اس سے اگرچہ حج کا فریضہ ادا ہو جائے گا مگر ثواب کی محرومی ہوگی۔ ہم میں سے اکثریت ایسے افراد و اشخاص پر مشتمل ہے جو حج کرنے کی طاقت اور وسعت رکھنے کے باوجود اس کی ادائیگی میں تساہلی اور کوتاہی کر کے عذاب جہنم کے مستحق بن رہے ہیں۔ (اعاذنا اللہ)

گورنمنٹ نے حج پالیسی 2018 کا اعلان کر دیا ہے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس کی کچھ تفصیل عرض کر دی جائے۔ گزشتہ دنوں حج 2018ء میں انتظامات کو بہتر بنانے اور حجاج کرام کو زیادہ سے زیادہ سہولتوں کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے وفاقی سیکرٹری مذہبی امور و بین المذاہب کی سربراہی میں حج پالیسی فارمولیشن کمیٹی قائم کی گئی جس میں اٹارنی جنرل آف پاکستان، وزارت قانون و انصاف، وزارت خارجہ اور مسابقتی کمیشن آف پاکستان کے نمائندوں نے حج پالیسی 2017ء پر نظر ثانی کی اور حج پالیسی 2018ء کا مسودہ تیار کیا، جس کی باضابطہ منظوری وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے دی۔ حج پالیسی 2018ء کے مطابق اس سال ایک لاکھ 79 ہزار 210 عازمین حج کی سعادت حاصل کریں گے، جبکہ ایک لاکھ 20 ہزار عازمین سرکاری سکیم کے تحت حج ادا کریں گے۔ حج درخواستیں 15 جنوری سے 24 جنوری تک وصول کی جائیں گی، سرکاری سکیم کے تحت حج درخواستوں کی قرعہ اندازی 26 جنوری کو ہو گی، لیکن 80 سال سے زائد عمر کے عازمین کیلئے 10 ہزار کا الگ کوٹہ رکھا گیا ہے۔ جنوبی پاکستان کے مکینوں کیلئے حج اخراجات 2 لاکھ 70 ہزار روپے، اور شمالی پاکستان کیلئے 2 لاکھ 80 ہزار رکھے گئے ہیں، جبکہ قربانی کے 13,050 روپے اس حج پیکیج کے علاوہ جمع کروانا ہونگے۔

آج کے دور میں حج کے نام پر طرح طرح کی بدعات و خرافات جنم لے رہی ہیں، حج بیت اللہ کے لئے روانگی سے پہلے اپنے عزیزوں، دوستوں اور حلقہ یاراں کو باقاعدہ دعوت نامے بھیجے جاتے ہیں، انہیں دعوت ناموں کے ذریعہ بلایا جاتا ہے، طرح طرح کی تیاریاں کی جاتی ہیں، شامیانے، ٹینٹ اور کھانے پینے کا پر تکلف اہتمام ہوتا ہے، مستورات بھی بے پردہ گھومتی نظر آتی ہیں اور پھر بے پردہ مستورات پر مشتمل کارواں قریبی ہوائی اڈہ، ریلوے اسٹیشن اور بس اسٹینڈ تک ساتھ جاتا ہے، فوٹو گرافی ہوتی ہے، محرم اور نامحرم کے فوٹو کھینچے جاتے ہیں ویڈیو کیسٹیں تیار کی جاتی ہیں جنہیں اپنے اور پرائے اسکرین پر دیکھتے ہیں، جن لوگوں کو ایسے مواقع پر حاجی کے ساتھ بطور مشایعت ایسی جگہوں پر جانے کا موقع ملا ہے ان سے اس بے پردگی کی تصدیق کی جا سکتی ہے۔

لاہور، کراچی، اسلام آباد وغیرہ کے انٹرنیشنل ہوائی اڈے ایسے موقعوں پر بے پردہ خواتین اور نوجوان لڑکیوں کا اڈہ محسوس ہوتے ہیں، کیا کبھی ہم نے سوچا کہ ایک فرض کی ادائیگی کے لئے اللہ اور اس کے رسول کی کتنی نافرمانیاں اور لعنتیں ہمارے گلے پڑ گئی ہیں، حاجی کے گلے میں پھولوں اور روپیوں کے ہار بھی ڈالے جاتے ہیں انہیں بند لفافے پیش کئے جاتے ہیں، اور اس منظر کو دیکھ کر یہ گمان ہوتا ہے کہ یہ کوئی حاجی نہیں ہے بلکہ کسی بارات کا دولہا ہے؟ فیا اسفا۔

حضرت مفتی شبیر احمد صاحب لکھتے ہیں:

”آج کل کے زمانے میں ایک بیجا اسراف اور نئی چیز کا دروازہ کھل گیا ہے کہ عورتوں اور مردوں کا بسوں اور گاڑیوں کے ذریعہ ایک حاجی کو لینے کیلئے کافی تعداد میں بارات کی شکل میں ائرپورٹ پر پہنچتے ہیں اور جب حاجی صاحب ہوائی اڈے سے باہر آتے ہیں تو حاجی صاحب کے گلے میں سہرہ ڈالا جاتا ہے اور جو عورتیں پہنچتی ہیں ان کو شرم و حیا کا پاس و لحاظ بھی نہیں ہوتا، اجنبی مردوں کے ہجوم میں اپنی شرم و حیا کو بالائے طاق رکھ دیتی ہیں نیز اگر جہاز لیٹ ہو جائے تو ایرپورٹ پر اتنی تعداد میں لوگ پڑے رہتے ہیں کہ چلنا پھرنا دشوار ہو جاتا ہے، اسی طرح ریلوے اسٹیشنوں کا حال ہے اس کے بعد حاجی صاحب کو دولہا بنا کر لایا جاتا ہے اور پھر حاجی صاحب اپنے گھر آ کر اپنے حج کی دعوت ولیمہ کرتا ہے یہ سب کا سب بیجا اسراف ہے۔“

کچھ لوگ کہتے ہیں اور بحث کرتے ہیں کہ بلاشبہ یہ سب چیزیں جائز ہیں اور مستحسن ہیں۔ حج جیسی عبادت اور کوئی نہیں اور حاجی جیسا عبادت گزار اور کوئی نہیں اس لئے اس کا حق بنتا ہے۔

افسوس کی بات ہے کہ ملت اسلامیہ کے درمیان کیسی لغو بحثوں نے جنم لے لیا ہے۔ اندلس پر جس وقت عیسائیوں نے قبضہ کیا اور وہاں کی مسلم حکومتوں کو نیست و نابود کر دیا گیا اس وقت بھی مسلمانوں کا یہ حال تھا کہ ان کے درمیان یہ بحث و مباحثے ہو رہے تھے کہ داڑھی کے ایک بال میں کتنے فرشتے جھول سکتے ہیں اور ایک سوئی کے ناکے پر کتنے فرشتے بیٹھ سکتے ہیں؟ اس عنوان پر باقاعدہ مناظرے بھی ہو رہے تھے اور عیسائی مشن اپنا کام کر رہا تھا، نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمان مغلوب ہو گئے اور عیسائی غالب۔

بہر حال حج ایک فرض کی ادائیگی کا نام ہے، کوئی سند اور ڈگری نہیں ہے اور علم دین کا اس قدر سیکھنا کہ حلال و حرام کی تمیز ہو جائے، ہر مسلمان پر فرض ہے، ہر عبادت چاہے نماز ہو یا روزہ، زکوۃ ہو یا حج سب میں اخلاص و للہیت، خوف و خشیت، تقویٰ و احساس بندگی ضروری ہے، علم بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا یہ فرمان آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔

ليس العلم بكثرة الرواية ولكن العلم الخشية (حلية الاولياء)

”کثرت معلومات کا نام علم نہیں ہے، علم تو خوف خدا کا نام ہے“

اسی طرح حج ہے جس کے ارکان کو ٹھیک ٹھیک ادا کرنے کے باوجود اللہ سے یہ امید اور توقع رکھنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے قبول فرما لے تو بڑی بات ہے ورنہ خدا معلوم ہر سال کتنے لوگ حج کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر کے حج کو قبولیت نصیب نہیں ہوتی۔

اس دور کا یہ بہت بڑا المیہ ہے کہ کسی بھی فرض کی ادائیگی کے لئے خشوع و خضوع، انابت الی اللہ، تقویٰ و بندگی اور رجوع الٰہی کی صفات حسنہ سے دور رہ کر محض ارکان کی ادائیگی پر ہمارا زیادہ تر انحصار اور مدار رہ گیا ہے، ریائے خلوص کی جگہ پر قبضہ کر لیا، نفاق جڑ پکڑ گیا، خوف و خشیت کو ہم نے سلام کر لیا، نتیجہ یہ ہوا کہ اپنی عبادات پر عُجب، غرور، تکبر اور دکھاوا جیسی بری صفات پیدا ہو گئیں، ایک آدمی زندگی بھر نماز پڑھتا رہے پھر بھی اس کو نمازی کہہ کر نہیں پکارا جاتا، ایک آدمی تاحیات روزہ رکھتا رہے پھر بھی اس کو روزہ دار نہیں کہا جاتا، ایک شخص ہمیشہ زکوۃ ادا کرتا رہے مگر اسے بھی زکوتی نہیں کہا جاتا لیکن اگر کوئی شخص صرف ایک بار حج کر لے تو اسے الحاج زائر حرم اور حاجی جیسے القاب دے دئے جاتے ہیں۔

”حضرت جنید بغدادیؒ کی خدمت میں ایک صاحب حاضر ہوئے، آپ نے پوچھا کہاں سے آ رہے ہو؟ عرض کیا حج سے واپس آ رہا ہوں پوچھا حج کر چکے؟ عرض کیا کر چکا فرمایا جس وقت گھر سے روانہ ہوئے اور عزیزوں سے جدا ہوئے تھے، اپنے تمام گناہوں سے بھی مفارقت کی نیت کر لی تھی؟ کہا نہیں یہ تو نہیں کیا تھا فرمایا: بس پھر تم سفر حج پر روانہ ہی نہیں ہوئے پھر فرمایا کہ راہ حق میں جوں جوں تمہارا جسم منزلیں طے کر رہا تھا تمہارا قلب بھی قرب حق کی منازل طے کرنے میں مصروف تھا؟ جواب دیا کہ یہ تو نہیں ہوا ارشاد ہوا کہ پھر تم نے سفر حج کی منزلیں طے ہی نہیں کیں، پھر پوچھا کہ جس وقت احرام کے لئے اپنے جسم کو کپڑوں سے خالی کیا تھا اس وقت اپنے نفس سے بھی صفات بشریہ کا لباس اتارا تھا؟ کہا نہیں ! یہ تو نہیں ہوا تھا ارشاد ہوا پھر تم نے احرام ہی نہیں باندھا، پھر پوچھا عرفات میں وقوف کیا تو کچھ معرفت بھی حاصل ہوئی؟ کہا نہیں! یہ تو نہیں ہوا ارشاد ہوا پھر عرفات میں وقوف ہی نہیں کیا پھر پوچھا کہ جب مزدلفہ میں اپنی مراد کو پہنچ چکے تو اپنی ہر مراد نفسانی کے ترک کا بھی عہد کیا تھا؟ کہا نہیں ! یہ تو نہیں کیا تھا ارشاد ہوا کہ پھر طواف ہی نہیں ہوا، پھر جب پوچھا کہ صفا و مروہ کے درمیان سعی کی تو مقام صفا اور درجہ مروہ کا بھی کچھ ادراک ہوا تھا؟ کہا نہیں ! یہ تو نہیں ہوا ارشاد ہوا کہ پھر تم نے سعی بھی نہ کی، پھر پوچھا کہ جب منیٰ آئے تو اپنی ساری آرزوں کو تم نے فنا کیا؟ کہا نہیں ! یہ تو نہیں کیا تھا ارشاد ہوا کہ پھر تمہارا منیٰ جانا لاحاصل رہا، پھر پوچھا کہ قربانی کے وقت اپنے نفس کی گردن پر بھی چھری چلائی تھی؟ کہا نہیں ! یہ تو نہیں کیا تھا ارشاد ہوا کہ پھر تم نے قربانی ہی نہیں کی، پھر پوچھا کہ جب کنکریاں ماری تھیں تو اپنے جہل و نفسانیت پر بھی ماری تھیں؟ کہا نہیں ! یہ تو نہیں کیا تھا ارشاد ہوا کہ پھر تم نے رمی بھی نہ کی اور اس ساری گفتگو کے بعد آخر میں فرمایا کہ تمہارا حج کرنا نہ کرنا برابر رہا اب پھر جاؤ صحیح طریقہ پر حج کرو۔“

مندرجہ بالا واقعہ کو ملاحظہ فرما کر غور کیا جائے کہ حج کے سلسلہ میں ہم سے کس قدر کوتاہیاں سرزد ہوتی ہیں نہ صحیح طور پر حج کے ارکان ہم سے ادا ہوتے ہیں نہ سفر حج کو مبارک و مسعود بنانے کی ہم کوشش کرتے ہیں نہ تو حقوق العباد کا خیال ہوتا ہے اور نہ ہی حقوق اللہ کی کوئی فکر دامن گیر ہوتی ہے، نہ مشتبہ مال سے اجتناب ہوتا ہے، نہ دل کی صفائی اور فکری پراگندگی دور کی جاتی ہے نہ خواہشات نفسانی کو دبایا جاتا ہے، نہ عاجزی و انکساری اختیار کی جاتی ہے، نہ نظروں کو نیچا کیا جاتا ہے۔ سفر حج کے لئے انواع و اقسام کے پر تکلف کھانوں اور ناشتوں کا انتظام کیا جاتا ہے کہ اس پر سفر کا اطلاق بھی نہ ہو سکے، حرم محترم میں دنیاوی گفتگو، تجارتی معاملات، اشیاء خورد و نوش کی تیاری، ضروریات زندگی کی تکمیل کے لئے بھاگ دوڑ، مکۃ المکرمہ کی مارکیٹوں اور مدینہ منورہ کے بازاروں میں ایسے لوگوں کا اژدحام جو صرف اور صرف عبادت اور ایک فرض کی تکمیل کے لئے ہزاروں میل کی صعوبتیں برداشت کر کے وہاں پہنچے ہیں یہ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ عبادات کے بجائے تجارتی معاملات طے کئے جانے لگے، کمال تو یہ ہے کہ اس مبارک سفر سے واپسی پر ریڈیو، وڈیو، گیم، کیمرے اور ٹی وی وغیرہ بھی حجاج کرام اپنے ساتھ لاتے ہیں پھر ایسے سفر کو کس طرح مبارک اور مسعود قرار دیا جا سکتا ہے؟

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا ارشاد ہے:

”فی آخر الزمان یکثر الحاج بالبیت یھون علیھم السفر ویبسط علیھم الرزق ویرجعون محرومین مسلوبین۔“

آخر زمانہ میں بیت اللہ کے حاجیوں کی کثرت ہو جائے گی، ان کے لئے سفر کرنا آسان ہو جائے گا اور روزی بافراط ملے گی مگر وہ محروم اور چھنے ہوئے واپس ہوں گے۔

ممکن ہے یہ سطور پڑھ کر قارئین کرام یہ خیال فرمائیں کہ ہر شخص تو ایسا نہیں کرتا تاہم اس حقیقت سے انکار بھی نہیں کیا جا سکتا کہ تالاب کی سبھی مچھلیاں خراب نہیں ہوتیں، پھر بھی بدنام سبھی ہوتی ہیں، اس لئے شرعی اور قانونی طور پر ممنوع چیزوں کا ساتھ لیجانا اور لانا دونوں غلط ہیں۔

حج کی ادائیگی ایک فرض سمجھ کر کرنا چاہیے اس کو سیر و تفریح، تجارت اور ریاء و نمود کا ذریعہ بنانا ناجائز اور حرام ہے۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ

”یاتی علی الناس زمان یحج اغنیاء الناس للنزاھة واوساطھم للتجارة وقراءھم للریاء والسمعة وفقراءھم للمسئلة“۔

ایک زمانہ وہ بھی آنے والا ہے کہ مالدار سیر و تفریح کی غرض سے حج کریں گے، متوسط طبقہ کے لوگ تجارت کے واسطے، علماء ریاء و شہرت کے لئے حج کریں گے اور فقراء بھیک مانگنے کی خاطر حج کریں گے۔

قاسم العلوم والخیرات حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتویؒ کا ارشاد ہے کہ حجر اسود کسوٹی ہے، اس کے چھونے سے انسان کی اصل حالت ظاہر ہو جاتی ہے، اگر واقعی فطرۃً صالح (اور نیک) ہے تو حج کے بعد اعمال صالحہ کا اس پر غلبہ ہوگا اور اگر فطرۃً (نالائق اور) طالع ہے محض تصنع (اور بناوٹ) سے نیک بنا ہوا ہے تو حج کے بعد اس پر اعمال سیئہ (برے اعمال) کا غلبہ ہوگا۔ حضرت تھانویؒ نے اس ملفوظ کو نقل کرنے کے بعد ارشاد فرمایا ہے کہ یہی وجہ ہے خطرہ کی اور اس خطرہ کا علاج یہ ہے کہ حاجی زمانہ حج میں اللہ تعالیٰ سے اپنے اصلاح حال کی خوب دعا کرے۔ دل سے اعمال صالحہ کے شوق کی دعا کرے اور حج کے بعد اعمال صالحہ کا خوب اہتمام کرے (اصلاح ظاہر)

نیک لوگوں سے روئے زمین کبھی خالی نہیں رہی، اللہ کے مخصوص بندے ہر دور میں موجود رہے ہیں، حج سے پہلے حج کے دوران اور اس کے بعد بھی ہر مومن کو مومنانہ زندگی بسر کرنے کا حکم ہے، اس لئے کہ حج کے بعد ذمہ داریاں مزید بڑھ جاتی ہیں، حج سے پہلے اگر کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس سے صرف اس شخص کی بدنامی اور ذلت ہوتی ہے لیکن حج کے بعد حج سے مبارک نسبت کی بنا پر تمام ممنوعات اور مکروہات سے اجتناب ضروری ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی حج کو اس کی مکمل صفات کے ساتھ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆......☆......☆

ہے آبِ ارزاں مسلماں کا لہو!

شاہد عزیز انجم

برما جنوب مشرقی ایشیا میں واقع ہے۔ اس کا رقبہ اڑھائی لاکھ مربع ہے۔ دارلحکومت رنگون ہے۔ ایک اندازے کے مطابق آبادی سات کروڑ ہے۔ جس میں اکثریت کا تعلق بدھ مت مذہب سے ہے۔ کل 14 صوبے ہیں۔ 1996 میں برما کا سرکاری نام تبدیل کر کے میانمار رکھ دیا گیا۔ تھین سین ایک فوجی جرنیل ہے، جس نے طویل عرصہ سے ملک میں مارشل لاء نافذ کر کے آمرانہ تسلط قائم کیا ہوا ہے۔ فوجیوں کی لوٹ مار اور بیڈ گورننس نے ملک کو اقتصادی لحاظ سے تباہ و برباد کر دیا ہے۔ اس وقت اس ملک کا شمار دنیا کے غریب ترین ممالک میں ہوتا ہے۔ کسی زمانے میں برما چاول برآمد کرنے والے بڑے ممالک میں شامل تھا لیکن بدانتظامی اور کرپشن سے تجارت بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ برما کی جی ڈی پی کی شرح اس وقت دنیا میں کم ترین سطح پر ہے۔ اراکان برما کا ایک بڑا صوبہ ہے جہاں مسلمان اکثریت میں بستے ہیں۔ کسی زمانے میں اراکان ایک مکمل طور پر آزاد اسلامی ریاست تھی۔ لیکن 1784 میں برما کے راجہ نے اراکان پر حملہ کر کے اس پر قبضہ کر لیا اور جبراً برما کے ساتھ شامل کر لیا۔ 1886 سے 1948 تک برما پر برٹش راج رہا۔ صوبہ اراکان بنگلہ دیش کے ساحلی شہر چاٹگام سے متصل ہے۔ 1948 میں آزادی کے وقت برما کے صوبہ اراکان کے مسلمانوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ انہیں مشرقی پاکستان کا حصہ بنا دیا جائے۔ لیکن انگریز حکومت اور برمی آڑے آئے، لہذا ایسا نہ ہو سکا۔

2010 کے اواخر میں فوجی ڈکٹیٹر نے شدید بیرونی دباؤ سے مجبور ہو کر ملک میں انتخاب کروائے۔ ان انتخاب میں آنگ سانگ سوچی ایک خاتون اپوزیشن لیڈر کامیاب ہوئیں۔ ان محترمہ کا رویہ برمی مسلمانوں کے حوالہ سے قدرے نرم تھا۔ لیکن اکثر مسلمان لیڈروں کی رائے ہے کہ یہ ان کی سیاست ہے، اور اچھا رویہ سیاسی بیانات کی حد تک ہے، عملی طور پر وہ بھی مسلمانوں کے لئے کچھ کرنے کو تیار نہیں۔ سوچی کے والد نے انگریزوں کے خلاف آزادی کی جنگ لڑی اور انہیں مسلمانوں کی مکمل حمایت حاصل تھی۔ ان انتخابات میں چودہ مسلمان بھی اسمبلی کے رکن بنے۔

آج برما میں مسلمانوں پر جو ظلم و ستم ڈھایا جا رہا ہے اسکی دنیا میں کہیں اور کوئی نظیر نہیں ملتی۔ وہاں کے حالات معلوم کر کے ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ یقیناً دنیا کے کسی حصہ میں کسی بھی اقلیت کے ساتھ وہ ظلم، جبر اور تشدد نہیں ہو رہا ہے۔ میں نے سطور بالا میں برما کا مختصر تعارف قارئین کو اس لئے پیش کیا ہے کہ انہیں وہاں کے حالات اور مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کا کچھ اندازہ ہو سکے۔ برما کے مسلمانوں کو برما میں ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے میں بڑی دشواریاں پیش آتی ہیں، خصوصاً ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ میں جانا انتہائی مشکل اور پر خطر کام ہے۔ مسلمانوں کیلئے تعلیم حاصل کرنے کے دروازے بند ہیں۔ انہیں سرکاری ملازمت کا ملنا بھی ایک قسمت کی بات ہے۔ یہاں تک کہ مسلمانوں کے شادی کرنا بھی ایک جان جوکھوں کا کام ہے، سرکار سے اسکی اجازت لینا پڑتی ہے۔ خواہش مند جوڑوں کو حکومتی اہلکاروں کے سامنے پیش ہونا پڑتا ہے، اور ہزاروں مثالیں موجود ہیں کہ شادی کی خواہش میں لڑکی درندہ صفت سرکاری اہلکاروں کے ہاتھوں اپنی عزت گنوا بیٹھیں۔ ملک میں کئی بار مسلم کش فسادات ہو چکے ہیں، لیکن بین الاقوامی برادری نے کبھی نوٹس نہیں لیا۔ موجودہ ظلم و تشدد کی لہر اپنی نوعیت کے بدترین مسلم کش فسادات کی صورت میں تادم تحریر جاری ہے۔ لیکن انسانی حقوق کے علمبردار وں کے کان پر جوں تک نہیں رینگ رہی۔ عالمی میڈیا اس حوالے سے مکمل طور پر خاموش ہے۔ عالمی اداروں، غیر مسلم حکمرانوں اور میڈیا کا کیا گلہ کریں۔ مسلم حکمرانوں اور میڈیا کو سانپ سونگھا ہوا ہے۔ کسی ایک مسلمان حکمران نے بھی ہمدردی کے دو بول نہیں بولے۔ پاکستان کا میڈیا جو سندھ میں تین لڑکیوں کے مسلمان ہونے اور مسلمان مردوں سے شادی کرنے پر چیخ و پکار کرنے لگتا ہے اور کبھی کوڑے مارنے کی جھوٹی اور جعلی ویڈیو دکھا کر آسمان سے پر اٹھا لیا جاتا ہے۔ وہ موجودہ تاریخ کے بدترین مظالم پر شرمناک رویہ اختیار کئے ہوئے ہیں، بات آگے بڑھانے سے پہلے ضروری ہے کہ برما میں مسلمانوں پر حالیہ ظلم و تشدد کی ایک جھلک قارئین کو دکھائی جائے۔

2010ء کے انتخابات میں سوچی کو کامیابی اور مسلمانوں کی اسمبلی میں چودہ نشستیں حاصل کرنے سے محسوس ہوا کہ فوجی حکومت کا رویہ نرم ہو گیا ہے، لیکن یہ ایک شاید چال تھی۔ کچھ عرصہ کیلئے مسلمان ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ گئے تو انہیں کئی رکاوٹ پیش نہیں آئی، برما کی تبلیغی جماعت بھی متحرک ہو گئی۔ کچھ خاندان جنکے آباؤاجداد مسلمان تھے اور وہ ظلم و تشدد کے خوف سے اپنا مذہب تبدیل کر چکے تھے، ایسے کسی خاندان کی دو عورتیں دوبارہ مسلمان ہو گئیں۔ بدھ اور مگھ جو مسلمانوں کے خون کے پیاسے ہیں انہوں نے ان عورتوں کو قتل کر دیا اور شہر میں مشہور کر دیا کہ قتل مسلمانوں نے کیا ہے اور مسلم کش فسادات کا آغاز کر دیا۔ مسلمانوں کے صوبہ اراکان کے شہر تنگوک کی ایک جامع مسجد میں تبلیغی جماعت کا اجتماع تھا، دوسرے شہر سے اس اجتماع میں شامل ہونے کیلئے 37 مسلمان آ رہے تھے۔ بلوائیوں نے اس بس کو روک کر دس مسافروں کو شہید کر دیا اور باقیوں کو شدید زخمی کر دیا۔ اسکے بعد پورے برما میں فسادات شروع ہو گئے اور مسلمانوں کا بے دردی سے قتل کیا جانے لگا، مسلمان عورتوں کی بے حرمتی کی گئی۔ وہ بدھ جنکا عقیدہ ہے کہ انسان کو چلنے میں ایسی احتیاط کرنی چاہیے کہ اس کے پاؤں تلے کوئی کیڑا مکوڑا بھی نہ کچلا جائے۔ انکے ہاتھوں ایک ماہ کے مختصر عرصہ میں بائیس ہزار کے قریب مسلمان قتل کئے جا چکے ہیں، سینکڑوں مسلمان عورتوں کی آبروریزی کی گئی ہے۔ انکے گھر جلا دیے گئے ہیں۔ ان مجبور و مغضوب لوگوں نے جب بنگلہ دیش کا رخ کیا تو ادھر سے بھی بے رخی اور سرد مہری کا اظہار ہوا۔

ہو گیا مانند آب ارزاں مسلماں کا لہو

آج پورے یورپ اور امریکہ میں جنگلی درندوں کے تحفظ کی انجمنیں بنی ہوئی ہیں، لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ امریکہ یورپ یا دوسری غیر مسلم دنیا سے گلہ کرنا حماقت اور ناسمجھی ہوگی۔ اس لئے کہ دنیا میں جہاں جہاں مسلمانوں کا خون بہایا جا رہا ہے وہ ان قوتوں کی ہی مرضی سے بہایا جا رہا ہے۔ اصل مسئلہ تو عالم اسلام کا ہے، امت مسلمہ کا ہے۔ کہاں ہے OIC۔ کن کھیلوں میں مگن ہیں مسلمان حکمران ۔۔۔ پھر یہ کہ عام مسلمان بھی سرے سے بے قصور نہیں ہیں۔ وہ ذاتی مسائل پر اور پیٹ پر لات پڑنے پر جلاؤ اور گھیراؤ شروع کر دیتے ہیں۔ لیکن اس خون ریزی پر ٹس سے مس نہیں ہوتے، منبر اور محراب پر اخوت اور مساوات کا درس دینے والے علماء بھی خاموش ہیں۔ اگر وہ حکمران نہیں رہے جو سندھ کے ساحل دیبل سے ایک خاتون کی درد بھری صدا سن کر شمشیر بکف ہو کر اور کفن سر پر باندھ کر نکل پڑے تھے، تو عام مسلمان میں بھی وہ جذبہ اخوت نہیں رہا کہ خود پانی کے ہاتھوں جان بلب ہوتے تھے لیکن دوسرے زخمی کی کراہ سن کر ساقی کو اس طرف بھیج دیتے۔ رہا مسلم اور خصوصاً پاکستانی میڈیا تو وہ بڑا زور دار احتجاج کرے گا لیکن جب امریکہ بہادر اجازت دے گا یا اشارہ ہی کرے گا اور سچی بات ہے ایسا کرنا سرمایہ کاروں کا حق ہے اور امریکہ اس وقت جتنی سرمایہ کاری پاکستانی میڈیا پر کر رہا ہے شاید ہی کسی دوسرے ملک کے میڈیا پر کر رہا ہو۔

آخر میں ہم برما کے مسلمانوں کو یہ مشورہ دیں گے کہ وہ صرف اللہ سے مدد چاہیں اور اپنی قوت کو مجتمع کر کے برما کے ظالموں کا مقابلہ کریں، اللہ یقیناً آپکی مدد کرے گا۔ فی الحال ایسی کوئی صورت حال نظر نہیں آتی اور کوئی توقع نظر نہیں آتی کہ عالم اسلام کا ضمیر جاگ جائے۔ مسلمان حکمران اپنی اقتدار کے علاوہ کوئی سوچ نہیں رکھتے اور انکا اقتدار مغرب سے وابستہ ہے۔ لیکن ظلم آخر ظلم ہے بڑھتا ہے تو مٹ جاتا ہے۔ خدا کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں۔ حالات اور قرائین بتا رہے ہیں کہ ایک لہر اٹھے گی، ایک تحریک چلے گی، حق و باطل کی ایک فیصلہ کن جنگ ہوگی جو امریکہ کو مع حوارین کے اور مسلمان حکمرانوں کو جو انجمن غلامان امریکہ کے ممبران کی حیثیت رکھتے ہیں، بدترین شکست دے کر نظام عدل و قسط یعنی اسلام کا نظام عالمی سطح پر قائم کر کے دنیا کو امن و آشتی کا گہوارہ بنا دے گی۔ ان شاء اللہ!

☆......☆......☆

قافلۂ غزوۃ الہند کا ایک اور شہید

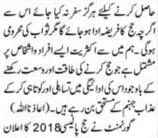

حبیب الحق کراچی

اللہ تعالیٰ اہل کشمیر اور شہداءِ کشمیر کی قربانیوں کو قبول فرمائے کہ جن کی لازوال قربانیوں کی وجہ سے آج ایک بار پھر تحریک جہاد کشمیر اپنی عروج کی بلندیوں کو چھو رہا ہے.... گذشتہ دو مہینوں کے دوران پے در پے ساتھیوں کی شہادت سے دل مغموم تھے... اور دل مغموم کیوں نہ ہو کہ ایک طرف مولانا طلحہ رشید جیسے ہنس مکھ دوست کی جدائی سے تو دوسری طرف بھائی عثمان شہیدؒ کا فراق، ایک طرف بھائی محمد، تنویر بٹ، محمد عمران، ابوبکر، عمر خطاب، عمیر شہید رحمہما اللہ کے تڑپتے لاشے ہیں تو دوسری طرف مولانا نور محمد تانترے اور بھائی محمد یونس شہید کے بارود سے چھلنی بدن ہیں...

اہل ایمان کے قلب مجروح تھے شہداء کی یادیں دل و دماغ پر چھائی ہوئی تھی کہ اچانک زخمی دلوں کی دواء ہو گئی 31 دسمبر جب اہل کفر نئے سال کا جشن منانے کی تیاریاں کر رہے تھے... اسی دوران خبر آئی کہ تین مقامی کشمیری مجاہدین کافروں کے ایوانوں میں موت بن کر ٹوٹ پڑے ہیں... 36 گھنٹے تک دشمنوں کے حواس پر چھائے رہنے کے بعد درجنوں مشرکین کو واصل جہنم کر کے اللہ کے جنتوں کے مہمان بن گئے... اور یوں قافلہ شہداء ہند میں مزید تین ناموں کا اضافہ ہوا... فردین عرف محمد معاذ شہیدؒ، منظور بابا شہیدؒ اور عبدالشکور شہیدؒ... یقیناً یہ تمام وہ نفوس مقدسہ ہیں جن کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے جہنم سے آزاد ہونے کی خوشخبری سنائی ہے... یعنی شہداء غزوۃ الہند... یوں تو ہر شہید کی اپنی ایک داستان ہے لیکن ہماری آج کے محفل کے صدر نشین ہیں بھائی محمد یونس شہیدؒ۔

20 دسمبر 2017ء کو راقم کو مرکز سے پیغام ملا کہ 19 دسمبر کو مقبوضہ کشمیر کے علاقے شوپیاں میں شہید ہونے والے مجاہد محمد یونس شہید کے گھر جا کر ان کی شہادت کی اطلاع کروں.... چنانچہ ایک 8 رکنی وفد تشکیل دیا گیا جس میں شعبہ تعارف کے منتظم حضرت مولانا مجاہد عباس صاحب، شعبہ ہدایت کے نائب ناظم بھائی محمد حذیفہ، شعبہ احیائے سنت کے منتظم بھائی محمد اسلم، ضلع منتظم بھائی نعیم اور راقم سمیت دیگر مقامی افراد شامل تھے... عصر کی نماز کے بعد ہم محمد یونس شہیدؒ کے گھر پہنچے... شہید کے والد محترم جناب حبیب الرحمٰن صاحب اور بھائی نے ہمارا پرتپاک استقبال کیا...

علیک سلیک کے بعد راقم نے غزوۃ الہند پر مختصر بیان کیا اور شہید کی شہادت کی اطلاع دی.... بعد ازاں حضرت مولانا مجاہد عباس صاحب نے شہادت کے فضائل پر جامع بیان فرمایا.... چونکہ ہم اچانک گئے تھے شہادت کی اطلاع کے لئے اس لئے شہید کی اطلاع کے لئے اس لئے شہید کے بھائی نے کہا کہ محمد یونس شہیدؒ نے ہمیں وصیت کی تھی کہ جو ساتھی میری شہادت کی خبر لے کر آئیں تو ان کا اکرام دودھ اور مٹھائی کے ساتھ کرنا ہے... شہادت سے قبل والدین کے نام لکھے گئے ایک مختصر خط میں بھی اس کا تذکرہ کیا تھا... افادہ قارئین کے لئے وہ خط بھی شامل مضمون کریں گے ان شاء اللہ... چونکہ ہمارے اچانک جانے کی وجہ سے فوری طور پر مٹھائی کا انتظام نہ کر سکے تھے جس کی وجہ سے انہوں نے افسوس کا اظہار کیا... راقم نے شہید کے والد سے کہا کہ محمد یونس شہیدؒ کا سامان اور وصیت نامہ چند دنوں میں آ جائیگا لہٰذا جب ہم دوبارہ شہید کا سامان لیکر آئیں گے تو آپ شہیدؒ کی وصیت پوری کر لیجئے گا... چند دن بعد ایک بار پھر ہم محترم جناب محمد اسلم صاحب کی معیت میں شہید کے گھر پہنچے... اس بار بھی شہید کے والد، چچا اور بھائیوں نے جماعتی وفد کا پرتپاک استقبال کیا... اور شہید کی وصیت کے مطابق گرم دودھ اور مٹھائیوں سے ہماری تواضع کی... راقم نے شہید کا سامان شہید کے والد محترم کے حوالہ کیا... اور ان کی اجازت سے شہید کا آخری وصیت نامہ حاضرین مجلس کو پڑھ کر سنایا... مذکورہ وصیت نامہ بھی مضمون کے آخر میں قارئین کی نظر کر لینگے۔ ان شاء اللہ

راقم نے شہید کے والد سے پوچھا کہ شہید کی والدہ محترمہ کے کیا تاثرات ہیں... تو فرمانے لگے کہ میں تو پھر بھی حوصلہ ہار جاتا ہوں لیکن شہید کی والدہ بہت بلند حوصلہ والی ہے... اسے اپنے بیٹے کی شہادت پر فخر ہے... اور گھر والوں کو حوصلہ دیتی ہیں... راقم نے شہید کے بھائی مولوی طیب صاحب سے شہید کے حالات زندگی کے بارے میں پوچھا تو وہ کہنے لگے محمد یونس غالباً 1992ء کو مظفر گڑھ (پنجاب) میں پیدا ہوئے... چونکہ گھر میں دینی ماحول تھا اس لئے جیسے جیسے اس کی عمر بڑھتی گئی ویسے ویسے دینی ماحول اس کے دل و دماغ میں بستا چلا گیا... کچھ عقل و شعور آنے کے بعد دینی تعلیم کے لئے مدرسہ میں داخلہ لیا اور نورانی قاعدہ سے آغاز کیا بہت ہی شوق سے پڑھتا رہا... نورانی قاعدے کے بعد ناظرہ اور پھر حفظ قرآن کی سعادت حاصل کی... شہید کا بھائی کہنے لگا کہ محمد یونس شہیدؒ کو دیکھ کر مجھے بھی حفظ کرنے کا شوق ہوا.... اور میں نے بھی مدرسہ میں داخلہ لیا اور حفظ مکمل کرنے کے بعد آج الحمد للہ میرا درس نظامی تکمیل کے آخری مراحل میں ہے... کہنے لگے کہ 22 سال تک شہید کا قرآن پاک پڑھنے پڑھانے سے تعلق رہا.... اس دوران امت مسلمہ کے حالات پر دل کے اندر کڑھن رہتی تھی... اور اسی درد اور کڑھن کو سامنے رکھتے ہوئے یونس شہیدؒ نے راہ جہاد میں نکلنے کا فیصلہ کیا.... اور والدین سے اجازت لیکر بہاولپور مرکز عثمانؓ و علیؓ پہنچا۔ ابتدائی دورات اور کوائف مکمل کرنے کے بعد عسکری تربیت کا رُخ کیا... اور اچھی سے اچھی تربیت حاصل کی... اور پھر اپنے آپ کو جہاد کے لئے وقف کر دیا... شہادت سے قبل آخری 4 سال کے عرصہ میں بہت کم گھر آتے تھے آخری بار آنے کے بعد جب واپس تشریف لے گئے تو اپنے ایک مختصر خط میں والدین کو جیش محمد ﷺ کے فدائی دستے میں شامل ہونے کی اطلاع کی اور شہادت کی خبر لانے والوں کے اکرام کی وصیت کی جس کا تذکرہ کالم کے شروع میں آیا تھا... آیئے یونس شہیدؒ کے اس مختصر خط کو دل میں جذبہ ایمانی زندہ کرنے کے لئے پڑھتے ہیں۔

والدین کے نام ایک مختصر خط

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میری پیاری امی جان اور ابو جان میں یہاں خیریت سے ہوں اور اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ آپ بھی خیریت سے ہونگے... پچھلا چکر جب بہاولپور کا لگا تھا تو میں نے فدائی میں اپنا نام لکھوا لیا ہے مجھے امید ہے کہ میری کشمیر میں فدائی ہو جائے گی... اور آپ سے خصوصی دعاؤں کی درخواست بھی ہے... اگر میں شہید ہو گیا اور رشتہ دار تعزیت کرنے آئیں تو ان کی تعزیت قبول نہیں کرنی بلکہ ان سے کہنا کہ ہمیں مبارک باد دیں... مجھے امید ہے کہ میری شہادت پر آپ بھی خوش ہونگے... اگر کوئی ساتھی میری شہادت کی خبر لیکر آئیں تو ان کا خوشی سے مٹھائی کے ساتھ اکرام کرنا.... میرے لئے خصوصی دعا کرنا کہ میرا نمبر جلد ہی آ جائے... آپ کی دعاؤں کا منتظر ہوں....

والسلام: آپ کا بیٹا محمد یونس

شہید کے بھائی نے بتایا کہ محمد یونس کا رشتہ خاندان والوں میں طے ہو گیا تھا لیکن قافلہ جہاد میں شامل ہونے کے بعد محمد یونس نے شادی سے انکار کر دیا اور کہنے لگا جہاد میرا مشن اور شہادت میری آرزو ہے اگر شادی کر لی تو جہاد اور شہادت سے محروم ہو جاؤں گا... شوق جہاد محمد یونس میں کھوٹ کھوٹ کر بھرا ہوا تھا... ہر کسی کو دعوت جہاد دیتا اور ان لوگوں پر تعجب کرتا جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں اور جہاد سے محروم ہیں... اہل خانہ کو لکھے ایک اور خط میں محمد یونس رقم طراز ہیں۔ (باقی آئندہ)

☆......☆......☆

جواہرِ جہاد

از قلم: امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر

پیشکش: دار البیان

قسط: 49

جہاد کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالتا...... حقائق واضح کرتا...... تلبیس کے پردے چاک کرتا...... وساوس وشبہات کے بخیے ادھیڑتا...... دشمنوں پر بجلیاں گراتا...... اپنوں کی ڈھارس بندھاتا...... ہمت وشجاعت اور جوانمردی کا سبق سکھاتا...... جہاد پر ابھارتا...... معارف واسباق سے بھرپور...... دلائل وبراہین سے مزین...... ایک معطر، منور اور دلچسپ سلسلہ...... جس میں آپ پائیں گے...... جہاد کے بارے میں...... "رنگ و نور"...... کے چیدہ چیدہ...... "جواہر پارے"۔

مرگ بردشمنان اسلام

(۱) بی بی سی کے جنگی تجزیہ نگار...... فرینک گارڈنر نے ایک "قلم توڑ" بات لکھ دی ہے...... وہ کہتا ہے!!

"تیرہ سال سے دنیا کے تمام ممالک مل کر جہاد اور مجاہدین کو ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں...... انہوں نے اس کی خاطر ہر حربہ آزمالیا ہے...... مگر تیرہ سال کی ان متحدہ کوششوں کے باوجود اُن کے لئے خوشی کی ایک خبر بھی نہیں ہے"......

دیکھیں کیسی سچی بات اس کے قلم اور زبان پر آگئی...... سب پڑھیں:

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ، الحمدللہ، اللہ اکبر، سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

(۲) اباما جو صدر ہے امریکہ کا...... اس کے منہ سے ایک "زبان کاٹ" بات نکل گئی وہ کہتا ہے:

"عراق میں ہم امریکیوں نے جو قربانیاں پیش کیں وہ عراق کی نااہل حکومت کی وجہ سے سب ضائع اور رائیگاں چلی گئیں"

بھائیو! دل سے پڑھیں:

اللہ اکبر کبیرا، اللہ اکبر کبیرا

(۳) ایران کی پاسداران انقلاب کا ایک جنرل...... جس کا نام قاسم سلیمانی ہے وہ آج کل عراق میں ہے اور مجاہدین کے خلاف جنگ میں عراقی حکومت کی مدد کر رہا ہے...... اس سے پہلے وہ شام میں تھا جہاں اُس نے مجاہدین کے خلاف بشار الاسد کے قاتلوں کی کمان کی...... ایک ملک کا جنرل دوسرے ملکوں میں اس قدر کھلا کردار ادا کر رہا ہے...... مگر اس غیر ملکی مداخلت پر اقوام متحدہ خاموش، امریکہ خوش اور انڈیا مطمئن ہے...... جبکہ پاکستان والے اگر اپنے کشمیر میں چلے جائیں تو غیر ملکی مداخلت کا شور بجنے لگتا ہے...... اسے کہتے ہیں "اسلام دشمنی" سب کہیں......

قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ

مرگ بردشمنان اسلام

رمضان اور حضور اکرم ﷺ کا جہاد

حضرت آقا محمد مدنی ﷺ پر رمضان المبارک میں فرض روزہ کے علاوہ...... تین باتوں کا رنگ غالب رہتا......

(۱) قرآن مجید کی طرف توجہ
(۲) بہت بہادری اور جذبہ جہاد
(۳) بہت زیادہ سخاوت

ویسے تو آپ ﷺ کی یہ تین صفات دائمی تھیں...... مگر سیرت مبارکہ پر غور کریں تو یہی نظر آتا ہے کہ...... رمضان المبارک میں آپ ﷺ پر ان تین صفات کا گویا حال طاری ہوتا تھا......

آپ قرآن مجید کی طرف متوجہ رہتے...... حضرت جبریل امین علیہ السلام بھی تشریف لاتے اور پھر ان دو عظیم ہستیوں کے درمیان قرآن مجید کا دور چلتا رہتا...... دوسرا حال جہاد کی طرف توجہ اور بے حد بہادری کا ہوتا...... بدر کی طرف نکلنا آسان نہ تھا...... بے سروسامانی تھی اور چاروں طرف سے خطرات...... مگر رمضان المبارک کا عشق ایسا چمکا کہ یہ خستہ حال لشکر...... مشرکین مکہ کے تر و تازہ اور پُرشوکت لشکر سے ٹکرا گیا...... اور جہاد کو ناقابل تسخیر بنیاد فراہم کر گیا......

فتح مکہ کا معاملہ بھی آسان نہ تھا...... وہ فتح اکبر اور فتح اعظم تھی اور اسی سے دین اسلام کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے...... ایک عظیم قوت اور مرکزیت ملی...... اسی لئے کئی اہل علم رمضان المبارک کی خصوصیات میں جن دو بڑی چیزوں کا ذکر کرتے ہیں...... ان میں پہلی نزول قرآن...... اور دوسری فتح مکہ ہے...... خلاصہ یہ کہ رسول کریم ﷺ کی رمضان المبارک میں...... جہاد کی طرف خاص توجہ رہتی تھی......

جہاد اور معافی

جہاد اور معافی کا آپس میں کوئی ٹکراؤ نہیں...... یہ دونوں بہادر افراد کی صفات ہیں...... اسلام کے دشمنوں سے جہاد کرنا...... دین کے دشمنوں سے لڑنا...... مسلمانوں کے دشمنوں سے قتال کرنا...... یہ بھی بہادر انسان کا کام ہے......

بزدل کے بس میں نہیں کہ...... وہ جان ہتھیلی پر رکھ کر میدان میں اُترے......

اسی طرح مسلمانوں کو معاف کرنا...... کمزوروں سے بدلہ نہ لینا...... آپس کے معاشرے میں خود کو معافی کی علامت بنانا...... یہ بھی بہادر انسانوں کا کام ہے......

بزدل آدمی کے بس میں نہیں کہ وہ کسی کو معاف کر سکے...... وہ تو جو کچھ کر سکتا ہے ضرور کر گزرتا ہے...... بلکہ برابری سے بڑھ کر بدلہ لیتا ہے......

ایک حدیث شریف پڑھیں تو...... بات دل میں اُترے گی......

اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

رسول اللہ ﷺ نے کبھی اپنے ہاتھ مبارک سے کسی عورت یا خادم کو بالکل نہیں مارا پیٹا مگر یہ کہ آپ ﷺ میدان جہاد میں ہوں...... (یعنی میدان جہاد میں آپ ﷺ نے ہاتھ مبارک سے جنگ فرمائی) اور کبھی ایسا نہیں ہوا کہ آپ ﷺ کو کسی نے ایذاء پہنچائی ہو اور آپ ﷺ نے اس سے ذاتی انتقام لیا ہو ہاں! اللہ تعالیٰ کے محارم کی بے حرمتی کرنے والوں سے آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے لئے بدلہ لیتے تھے (مسلم)

آج بہت سے لوگوں کا معاملہ الٹا ہو گیا ہے...... وہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کے لئے دعائیں کرتے ہیں...... اور اپنے مسلمان بھائیوں کو ایذاء کا نشانہ بناتے ہیں......

یاد رکھیں...... کفار دشمنان اسلام کے لئے بددعاء کرنا...... یہ رسول کریم ﷺ کی سنت مطہرہ ہے...... اس بارے تفصیل ان شاء اللہ پھر کبھی......

اللہ تعالیٰ روئے زمین پر موجود ہر انسان کو ہدایت عطاء فرمائے...... مگر وہ جن کی قسمت میں ہدایت نہیں اور جو مسلمانوں سے لڑتے ہیں، اُن پر مظالم ڈھاتے ہیں...... ان کی بہنوں بیٹیوں کو قیدی بناتے ہیں...... اللہ تعالیٰ اُن کو چن چن کر ہلاک فرمائے...... اور اُن کو عذاب کا کالا دن دکھائے...... اور اُن کا نام و نشان ختم فرمائے...... آمین

اللہ تعالیٰ کے دشمن جہنم میں جائیں یہ کوئی غم کی بات نہیں...... خوشی کی بات ہے...... دشمنان اسلام کے جہنم جانے پر غم منانے والے...... کبھی محبت کی ایک نظر مسلمان مجاہدین پر بھی ڈال لیا کریں...... آپ پر کافروں کا اگر اتنا حق ہے تو اپنے مسلمان بھائیوں کا بھی کچھ حق ضرور ہوگا...... حضرات صحابہ کرام کی صفت قرآن مجید میں مذکور ہے

اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ......

ماہ شوال اور جہاد

غزوۂ احد...... سبحان اللہ! ایک ایسی ظاہری شکست جس نے مسلمانوں کے لیے فتوحات کے سمندر اگل دیئے اور انہیں فتح کا راز سمجھا دیا...... اور سنیں!...... شہداء کرام کی صدارت اور سیادت کا شرف جس اولی المقام شہید کو ملا ہے...... ان کی شہادت بھی شوال کے مہینے میں ہوئی...... سید الشہداء حضرت سیدنا حمزہؓ...... اور اسلام کا قابل فخر اور قابل اعزاز غزوہ...... غزوہ حمراء الاسد بھی شوال کے مہینے میں ہوا...... اور مدینہ منورہ کو پاک کرنے والا غزوہ...... غزوہ بنی قینقاع بھی شوال کے مہینے میں برپا ہوا...... یہ غزوہ یہودیوں کے خلاف تھا اور یہودیوں کی بڑھکیں اور دعوے، ہر سمت گونج رہے تھے...... وہ کہتے تھے کہ...... غزوہ بدر کی فتح نے مسلمانوں کو خوامخواہ دھوکے میں ڈال دیا ہے...... یہ جب ہم سے لڑیں گے تو انہیں پتا چل جائے کہ جنگ کیا ہوتی ہے...... مگر جب مسلمانوں کا لشکر حضرت آقا مدنی ﷺ کی کمان میں سامنے آیا تو بزدل یہودی...... قلعہ بند ہو گئے...... اور بالآخر ذلت، شرمندگی، عار، شکست اور رسوائی کا داغ قیامت تک اپنے منہ پر لگائے...... جلاوطن کر دیئے گئے......

آج بھی شوال ہے...... اور مسلمانوں کے مدمقابل بزدل، قلعہ بند یہودی ہیں...... ۱۹۴۸ء میں اسرائیل کی ناجائز مملکت بننے کے بعد اسرائیل نے جتنا نقصان موجودہ جنگ میں اُٹھایا ہے...... اُتنا پہلے کبھی نہیں بھگتا...... اہل غزہ کی جرأت، عزیمت، شہادت اور جانبازی کو سلام...... اللہ تعالیٰ اُن پر اپنی مزید نصرت نازل فرمائے...... اور ہم سب کو توفیق عطاء فرمائے کہ...... ہم اس مبارک جہاد میں "کلمۂ طیبہ" کے جھنڈے تلے یہودیوں کو تہس نہس کر سکیں......

مؤثر نسخہ

اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کے لئے جہاد میں کامیابی کا نسخہ ارشاد فرما دیا ہے:

واذکروا اللہ کثیرا لعلکم تفلحون

اللہ تعالیٰ کا بہت ذکر کرو...... کامیابی یقینی ہے......

الحمدللہ پشاور میں دورہ تربیہ شروع ہو چکا ہے...... اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ آگے چل کر ملک کے ہر ڈویژن میں یہ مبارک دورہ شروع ہو جائے گا......

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

دین کا درد رکھنے والے افراد کے لئے کتنی آسانی ہو گئی...... ہر شخص خود نہ تو اچھی طرح دین سمجھا سکتا ہے اور نہ ہی دنیا میں پھنسے ہوئے کسی مسلمان کا ذہن درست کر سکتا ہے......

اب آسانی ہو گئی کہ...... دعوت دے کر منت سماجت کر کے "دورہ تربیہ" میں لے آئے...... یہاں ماشاء اللہ سب کچھ ہے...... الف اللہ سے بات شروع ہوتی ہے...... کلمہ دل میں اترتا ہے اور پھر دین کی سب سے اونچی چوٹی "جہاد فی سبیل اللہ" تک بات پہنچ جاتی ہے......

ماحول میں نورانیت ہوتی ہے...... خدمت اور رہنمائی کے لئے اہل محبت...... اکرام اور محبت کے ساتھ موجود ہوتے ہیں...... اور گناہوں سے الحمدللہ دوری کا ماحول ملتا ہے......

آپ اندازہ لگائیں کہ...... دین کے دشمن کیسے سرگرم ہوئے کہ...... فتنوں اور گناہوں کو ہر مسلمان کے گھر میں داخل کر دیا...... گھر تو اب بڑی بات ہر مسلمان کی جیب میں گناہوں اور فتنوں کا پورا سامان پہنچا دیا گیا ہے...... ظالموں نے دن رات محنت کی کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کے بندوں کو گمراہ کریں...... اور اللہ تعالیٰ کے بندوں کو اللہ تعالیٰ سے دور کریں...... یہ ان کی محنت ہے کہ آج ہر گناہ سستا ہو گیا، آسان ہو گیا، ہر کسی کو میسر ہو گیا...... اور اللہ معاف فرمائے ہر کسی کی زندگی اور معاشرے کا حصہ بن گیا...... اب کون کس کی نگرانی کرے...... اور کون کس کو گناہ سے باز رکھے...... سود کی لعنت ایسی عام کر دی کہ مسلمان حلال کو ترسے...... ہر طرف جوا ہی جوا اور سود ہی سود ہے......

صرف ایک گھنٹے میں ہر کسی کو اس کے موبائل پر...... پانچ بار گناہ کی دعوت ملتی ہے...... لاٹری کھیل لو...... گانے سن لو...... بدمعاشی دیکھ لو...... سودی انعامی مقابلے میں کود پڑو...... میوزک بجالو...... آہ افسوس! اس ماحول نے دل کی مٹھاس اور چہرے کا پانی چھین لیا......

دل ایسے سخت اور قساوت زدہ ہوئے کہ دو آنسو بھی اللہ تعالیٰ کے لئے نہیں ٹپکتے...... موبائل فون ہر کسی کے گلے میں بندھی ہوئی رسی ہے...... یا یوں سمجھیں کہ ناک کی نکیل ہے...... ایک منٹ فارغ نہیں چھوڑتا کہ انسان کچھ اپنے اندر جھانک لے...... اپنی روح کو کچھ وقت دے...... اپنے دین کو کچھ درست کرے...... اپنی قبر کی کچھ فکر کرے......

موبائل نے انسان کو ایک بے وقوف مشین بنا دیا ہے...... فلاں گر گیا، فلاں اٹھ گیا، فلاں بیمار ہے، فلاں کا ایکسیڈینٹ ہو گیا...... فلاں آخری سانس لے رہا ہے...... فلاں یہ کہہ رہا ہے...... اب ہم فلاں، فلاں اور فلاں کے ہو گئے...... اور "اپنے" نہ رہے......

اپنے لئے تو ہمارے پاس وقت ہی نہیں کہ کچھ اپنا بھی بنالیں کہ...... آگے جب اکیلی قبر میں ہوں گے تو وہاں ہمارے ساتھ جائے گا اور کام آئے گا......

خیر یہ ایک الگ موضوع ہے...... بات یہ چل رہی تھی کہ اہل فساد اور اہل فتنہ نے دن رات محنت کی...... اور ہر گناہ کو ہمارے گھر کے دروازے تک پہنچا دیا...... کیا "اہل دین" کا فرض نہیں بنتا کہ وہ محنت کریں اور مسلمانوں کو گناہوں کے ماحول سے نکال کر...... خالص دینی ماحول میں لے جائیں...... ساز اور گانے کے شور سے نکال کر...... اللہ، اللہ، اللہ کی صداؤں میں لے جائیں...... دنیا کی تنگی اور گھٹن سے نکال کر...... آخرت کی وسعت یاد دلانے والی جگہوں پر لے جائیں...... دنیا پرستی کے تعفن سے نکال کر...... شوق شہادت کی خوشبوؤں میں لے جائیں...... الحمدللہ دورہ تربیہ کا نصاب ایک مسلمان کو ایمان، ذکر، جہاد ہر ایک کی لذت چکھاتا ہے...... اور زندگی کو تنگ گلی سے نکال کر کھلی شاہراہ پر ڈالتا ہے...... آپ اپنے بچوں پر بھی یہ احسان کریں کہ جو بالغ ہو چکے ان کو دورہ تربیہ میں بھیجیں اور بار بار بھیجیں...... آپ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ بھی یہ بڑی بھلائی کریں...... وہ رشتہ دار مالدار ہوں یا غریب آپ ان کے پاس چل کر جائیں...... اور انہیں منت سماجت کے ساتھ ترغیب دیں کہ...... آپ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اپنی زندگی کا ایک ہفتہ دے دیں...... ان شاء اللہ اس ایک ہفتہ کی روشن راتیں اور معطر دن آپ کے بہت کام آئیں گے...... یہی دعوت اپنے پڑوسیوں کو بھی دیں...... جماعت کے ذمہ دار دورہ تربیہ کی قدر کریں اور اس میں بڑھ چڑھ کر خود حصہ لیا کریں...... اپنے اندر ایمانی کیفیات مضبوط ہوں گی تو ہماری دعوت میں بھی برکت ہوگی اور ہمارے اوقات میں بھی......

اہل برکت، بہت تھوڑے وقت میں سالہا سال کا کام کر لیتے ہیں...... اپنے نفس کی اصلاح ہر مسلمان کے ذمہ لازم اور فرض ہے...... دورہ تربیہ اصلاح نفس کا بہترین اور آسان نسخہ ہے...... ہر مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے ایمان کی تجدید کرتا رہے اور دورہ تربیہ ایمان کی تجدید کا بہترین ذریعہ ہے...... اپنے گناہوں پر استغفار اور سچی توبہ کرنا یہ ہر مسلمان کے لئے لازم ہے...... دورہ تربیہ سچی توبہ اور سچے استغفار کی بہترین مجلس ہے...... جہاد کو ماننا فرض ہے اور جہاد میں نکلنا بھی فرض ہے...... جہاد کو مانے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا...... اور جہاد میں نکلے بغیر اعمال صالحہ کی بلند چوٹی نصیب نہیں ہوتی...... دورہ تربیہ جہاد سمجھاتا ہے اور جہاد کی راہیں دکھاتا ہے...... ذکر اللہ ہر عمل کی روح ہے...... ذکر ہی میں مسلمانوں کی اصل ترقی ہے...... اور ذکر ہی تمام اعمال کا سرتاج ہے...... دورہ تربیہ ذکر اللہ کی شاندار محفل ہے...... کئی لوگوں نے بتایا کہ ہم نے دورہ تربیہ کے سات دنوں میں جتنا ذکر کیا ہے...... اتنا اپنی پوری سابقہ زندگی میں نہیں کیا تھا......

جب بندہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بندے کا ذکر فرماتے ہیں:

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

محبت پہلے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آتی ہے......

ویحبھم

یہ محبت دل میں اتر کر اس دل میں اللہ تعالیٰ کے لئے محبت پیدا کرتی ہے

ویحبونہ

یعنی عرش کے اوپر سے محبت آتی ہے...... اور مومن کے دل میں اتر جاتی ہے...... پھر اس دل سے محبت بلند ہوتی ہے...... اور عرش کے نیچے جا کر سجدہ کرتی ہے......

ویحبھم ویحبونہ

اللہ تعالیٰ ان سے محبت فرماتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہیں

ذکر اللہ اسی محبت کا پھل ہے...... بہت میٹھا اور بہت لذیذ پھل

اللہ، اللہ، اللہ، اللہ، اللہ

نماز ایک مسلمان کے لئے...... اس کی زندگی کا سب سے اہم کام اور اہم فریضہ ہے...... دورہ تربیہ...... نماز سکھاتا ہے، نماز سمجھاتا ہے اور فرائض کے ساتھ ساتھ نوافل کا ذوق عطاء کرتا ہے...... دراصل نماز اسی مسلمان کی محفوظ رہتی ہے جس کو نوافل کا ذوق ہو...... تب فرائض، واجبات اور سنن اس کے لئے بہت آسان ہو جاتے ہیں...... الغرض دورہ تربیہ ایک مختصر سا نصاب مگر بہت انمول نعمت ہے...... اہل پشاور کو مبارک کہ ان کے ہاں یہ "دورہ" پہنچ گیا...... زندگی مختصر ہے اس دورہ سے خوب فائدہ اٹھائیں...... یہ دورہ زندگی کو قیمتی اور کامیاب بنانے کا مؤثر نسخہ ہے......

☆......☆......☆

تحفۂ جہاد

5

محمد ہارون اقبال

(۹) جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کیا گیا وہ شہید ہے

۱۷)...... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے اُس کے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کیا گیا وہ شہید ہے۔ (معالم السنن: رقم الحدیث ۲۰۹۸)

☆یعنی کسی شخص سے اس کا مال بغیر کسی حق کے ظلماً چھینا جا رہا ہو اور وہ اس کی مدافعت میں مارا جائے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو شہادت کا رتبہ عطاء فرمائیں گے، گو کہ اس دنیا میں اس پر شہداء والے احکامات (بغیر غسل و جنازہ کے تدفین وغیرہ) لاگو نہیں ہوں گے لیکن اُخروی طور پر یہ شخص بھی شہید ہی سمجھا جائے گا اور اس کے ساتھ معاملہ بھی شہیدوں جیسا ہی ہوگا، اسی باب کی اگلی دو احادیث کے بعد شہداء کے باب میں بھی اسی مفہوم و معنی کی احادیث ذکر کی گئی ہیں جن سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ شہداء کی کئی اقسام ہیں اور مذکورہ قسم بھی شہداء کی انہی اقسام میں سے ایک ہے۔ واللہ اعلم

۱۸)...... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کرنے لگا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ اس آدمی کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو میرا مال لینے (چھیننے کیلئے) آئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کو نہ دے، اس نے عرض کیا: اگر وہ مجھ سے لڑے تو اس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو بھی اس سے لڑ، اس نے عرض کیا: اگر وہ مجھے مار ڈالے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو شہید ہوگا، اس نے عرض کیا: اور اگر میں اس کو مار ڈالوں تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دوزخ میں جائے گا۔ (معالم السنن: رقم الحدیث ۲۰۹۹)

☆ماقبل حدیث میں گزر چکا ہے کہ اپنے مال کی حفاظت کرتے کوئی قتل کر دیا جائے تو وہ شہید ہے اس حدیث میں سائل نے ذرا تفصیل سے اس معاملے کی وضاحت چاہی کہ ناحق مال چھینا جا رہا ہو تو آیا اس کی حفاظت کروں یا چھوڑ دوں؟ فرمایا گیا: اپنے مال کی حفاظت کرو یعنی ناحق کوئی لینا چاہے تو مت دو کیونکہ مومن محترم ہے تو اس کا مال بھی محترم ہوا اور کسی چیز کی حرمت پر آنچ آنے لگے تو اس کا دفاع بھی مشروع بلکہ مستحسن ہے اور اس دفاع میں اگر جان جاتی ہے تو اس استفسار پر فرمایا گیا: شہادت کا درجہ ملے گا۔ اور جب سائل نے یہ پوچھا کہ دفاع میں اگر ظالم کو مار دیا جائے تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟ فرمایا گیا: وہ جہنمی ہے کیونکہ حرمتوں کی پامالی میں شریعت چٹی لازم کرتی ہے اور ایسے شخص کی چٹی آگ ہے جو اپنے بھائی کی حرمت کو پامال کرنے والا ہے۔

۱۹)...... حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کیا گیا وہ شہید ہے اور جو اپنے گھر والوں کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کیا گیا وہ شہید ہے اور جو اپنی جان کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کیا گیا وہ شہید ہے اور جو اپنے دین کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کیا گیا وہ شہید ہے۔ (معالم السنن: رقم الحدیث ۲۱۰۰)

☆اصل اونچے مراتب والے شہداء تو وہی ہیں جو راہ خدا میں اپنی جانیں وار دیں لیکن اس امت پر جہاں اور مہربانیاں اور عنایتیں ختم المرسلین ﷺ کے صدقے نچھاور کی گئیں اُنہی میں سے یہ بھی لطف و کرم کا ایک انداز ہی ہے کہ آدمی اپنے مال، جان اور اہل کی حفاظت کرتے ہوئے بھی مارا جائے تب بھی اسے صف شہداء میں جگہ عنایت کر دی جائے اور یہ سب بھی آقا مدنی ﷺ کے بموجب ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ علیم وخبیر ہیں وہ جانتے ہیں کہ راہ قتال میں نکلنا ہر ایک کے بس میں نہیں اور جب اس راہ میں نکلنے والے تھوڑے ہوں گے تو ظاہر ہے قتل بھی تھوڑے ہی کیے جائیں گے، تو امت محمدیہ کے ان لوگوں کو بھی اس نعمت سے سرفراز فرما دیا گیا جیسا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے (مرنے والوں) میں سے کسے شہید سمجھتے ہو؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جو اللہ کی راہ میں قتل کیا جاتا ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر ایسا ہو تو پھر تو میری اُمت کے شہید بہت کم ہوں گے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! تو پھر شہید (اور) کون ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اللہ کی راہ میں قتل کیا گیا وہ شہید ہے اور جو اللہ کی راہ میں نکلا (اور کسی معرکۂ جہاد میں شامل ہوئے بغیر مر گیا یا جو اللہ کے دین کی کسی بھی خدمت کے لیے نکلا اور اس دوران) مر گیا وہ بھی شہید ہے اور جو طاعون (کی بیماری) سے مر گیا وہ بھی شہید ہے اور جو پیٹ (کی بیماری) سے مر گیا وہ بھی شہید ہے۔

اور اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ڈوب کر مرنے والا بھی شہید ہے۔

اسی طرح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے میرے پروردگار! میری امت کی موت اللہ (تعالیٰ) کے راستے میں نیزوں اور طاعون سے مارے جانے کو بنا دیجئے۔ (مسند احمد) اس روایت سے بھی واضح ہوتا ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے جہاں اپنی امت کیلئے شہادت کی دعاء فرمائی وہاں طاعون سے مارے جانے والے کو گویا نیزوں سے مارے جانے والے کے ہم پلہ (شہید) قرار دیا، جبکہ سنن ابوداؤد اور مؤطا میں جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے مروی ایک روایت میں شہید فی سبیل اللہ کے علاوہ شہداء کی تعداد سات شمار کرائی گئی ہے جن میں ذات الجنب اور پیٹ کی بیماری میں مبتلا شخص اور حمل کی حالت میں مرنے والی عورت کو بھی شہیدہ بتایا گیا ہے۔

باب: (۱۰) اعلاء کلمۃ اللہ کیلئے قتال کرنے والا ہی حقیقی مجاہد ہے

۲۰)...... حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یا رسول اللہ! ایک شخص لڑتا ہے تا کہ غنیمت حاصل کرے اور ایک شخص اس لئے جہاد کرتا ہے تا کہ اس کی تعریف ہو اور ایک شخص اس لئے لڑتا ہے تا کہ اپنی بہادری دکھائے، تو ان میں سے اللہ کی راہ میں لڑنے والا کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس غرض سے جہاد کرتا ہے تا کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو پس وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔ (اور اس کو اجر ملے گا) (معالم السنن: رقم الحدیث ۲۱۰۱)

ایک اور روایت میں ہے کہ ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا: یارسول اللہ! ایک آدمی قومی غیرت کی وجہ سے قتال کرتا ہے، دوسرا شجاعت دکھانے کیلئے اور تیسرا ریاکاری کے لئے لڑتا ہے ان میں سے کون اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کے دین اور کلمہ کی بلندی وعظمت کے لئے لڑتا ہے حقیقتاً وہ اللہ کے راستہ میں لڑنے والا ہے۔

☆کسی بھی قسم کی عبادات کے قبول ہونے اور اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے لئے اخلاص نیت شرط ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: خبردار! خالص فرمانبرداری اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے۔ (الزمر) اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور آدمی کو وہی کچھ ملتا ہے جس کی اُس نے نیت کی الخ...... جہاد جیسے عمل میں نیت کے خالص ہونے کا اس لئے بھی زیادہ اہتمام ہونا چاہئے کیونکہ دوسری عبادات میں اگر ایک بار ریاکاری ہو بھی گئی تو دوسری مرتبہ اس کی اصلاح کا امکان ہے لیکن جہاد میں فساد نیت کے ساتھ جان چلی گئی تو اب تلافی کا موقع بھی گنوا بیٹھا گویا "خسر الدنیا والآخرۃ" کا مصداق بن گیا، اب یہی نقصان ہمیشہ کا عذاب اور وبال بن جائے گا جیسا کہ ایک روایت کے آخر میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے گھٹنے پر ہاتھ مار کر فرمایا: اے ابوہریرہ! مخلوق میں سے یہ تین آدمی (یعنی ریاکار شہید، ریاکار عالم اور ریاکار سخی) وہ ہیں جن کے ذریعہ سب سے پہلے جہنم کی آگ کو بھڑکایا جائے گا۔ اس لئے اگر قتال فی سبیل اللہ کے حقیقی مقصد (اعلاء کلمۃ اللہ) کے بجائے صرف اپنی قومی غیرت کی وجہ سے شریک قتال ہوا یا اپنی بہادری جتانے کیلئے جہاد کی صفوں میں شمولیت اختیار کی تو اس کیلئے آخرت میں کوئی اجر وثواب نہیں بلکہ یہی نیت ہی اس کے لئے باعث عذاب ووبال ہوگی، دنیا کی واہ واہ کے سوا آخرت میں ان کیلئے کچھ حصہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

"جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زیب وزینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی ہے، یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع ہوا۔" (ہود)

البتہ مال غنیمت کی نیت سے جہاد کرنے والے کے بارے میں کچھ تفصیل ہے، اختصار اس کا یہ ہے کہ اگر غنیمت کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضاء بھی مطلوب ہو تو ایسی نیت سے قتال کرنا صحیح ہے اور اگر اس نیت کے ساتھ شہید ہو گیا تو ایسے شخص کو شہادت کا اجر بھی ملے گا، قرآن وسنت میں اس کیلئے کافی دلائل موجود ہیں جو تفصیل سے اس موضوع کو سمجھنا چاہے "فضائل جہاد" صفحہ ۴۴۹ سے ۴۵۴ تک کا مطالعہ کر لے اور اگر نیت صرف مال کی ہے اس طور پر کہ اگر ایسے شخص کو اس جگہ جہاد کی دعوت دی جائے جہاں مال ملنے کا چانس نہیں تو وہ جہاد کیلئے تیار ہی نہیں ہوتا تو ایسا شخص جہاد میں شرکت کے باوجود نہ صرف اس کے اجر وثواب سے محروم رہے گا بلکہ ماقبل ذکر کی گئی حدیث کے بموجب لائق عذاب بھی ہوگا کیونکہ وہ ایک اتنی اونچی عبادت والا کام اللہ تعالیٰ کے لئے کرنے کی بجائے دنیا کیلئے کرتا ہے۔

۲۱)...... حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی کی اندھی تقلید میں عصبیت کی طرف بلاتا ہو یا عصبیت کی مدد کرتا ہوا قتل کیا گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔ (معالم السنن: رقم الحدیث ۲۱۰۲)

☆انہی سے ایک روایت سنن نسائی میں ان الفاظ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص بے راہ جھنڈے کے نیچے (یعنی اندھا دھند بغیر سوچے سمجھے غیر شرعی جنگ کے لئے) لڑے، اپنی قوم کے تعصب سے وہ غصہ کرے تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔

ہمارے آج کے دور میں جبکہ ہر طرف مختلف نوع کی لڑائیاں لڑی جا رہی ہیں، ہر ملک میں مختلف نام اور لیبل سے بلاوادے کر اس کے لئے مرنے مارنے کی لوگوں کو دعوت دے کر اُبھارا جا رہا ہے حالانکہ نہ تو اس جنگ وجدل کا تعلق مذہب سے ہے نہ ہی فلاح انسانیت اس سے وابستہ ہے پھر بھی ہر ایک اپنی لڑائی کو جہاد کے نام سے سجائے پھرتا ہے اور لوگ جوق در جوق جہالت اور بغیر علم کے اس کی حمایت میں کٹ مرتے ہیں یہ جانے بنا کہ وہ کس سے اور کیوں لڑتے ہیں!!! بس جو بینرز آویزاں کر دیئے گئے ہیں وہ اُنہی بینروں کے تحت لڑتے ہیں جنہیں زبان رسالت ﷺ اندھی جہالت اور گمراہیت سے تعبیر کر رہی ہے، ان میں سے کچھ اس لئے لڑ رہے ہیں کہ سیکولرازم عظیم ہے اور کچھ کمیونزم کیلئے...... جبکہ کچھ قوم و قبیلے پر ہوئی نام نہاد معاشرتی ناانصافی کے مزین بینر کے تحت لڑتے ہیں...... اسی ماحول اور اس کے انجام کی طرف ایک روایت میں یوں نشاندہی فرمائی گئی کہ "مارنے والا اور مرنے والا دونوں جہنمی ہوں گے" کیونکہ ہر ایک بزعم خویش حق پر ہوگا حالانکہ دونوں ہی باطل کیلئے سرگرداں وپیکر جدال ہوں گے۔ ایسے ہما ہمی کے ماحول میں یہ حدیث مشعل راہ ہے کہ لڑائی صرف وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضاء اور اعلاء کلمۃ الحق کیلئے ہو، جس لڑائی میں اسلامی روح اور اسلامی مقاصد کی بجائے لسانیت وقومیت کے بدبودار نعرے گونجیں، وہ لڑائی جہاد نہیں فساد ہے، جہاد صرف اسلام کے جھنڈے تلے اعلاء کلمۃ الحق یا اپنے جائز دفاع یا مسلمانوں کے دفاع کیلئے کی جانے والی لڑائی کا نام ہے۔ اس کے علاوہ باقی سب قرآنی زبان میں فتنہ وفساد ہے۔ اسلام کے بغیر، محض قومی حمیت میں لڑی جانے والی لڑائی جیسے جہاد نہیں ایسے ہی وہ شخص بھی مجاہد کہلانے کا حقدار نہیں جو یہ لڑائی لڑے، بلکہ ایسا شخص واصل جہنم ہوگا کیونکہ حضرت عاصم بن عمر بن قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگوں میں ایک پردیسی آدمی رہتا تھا، اسے کوئی جانتا نہیں تھا کہ وہ کون ہے؟ لوگ اسے قزمان کہتے تھے۔ جب بھی اس کا تذکرہ ہوتا تو حضور اکرم ﷺ فرماتے کہ یہ دوزخ والوں میں سے ہے۔ جنگ اُحد کے دن اس نے خوب زور وشور سے لڑائی کی اور اس نے اکیلے ہی سات آٹھ مشرکوں کو قتل کر ڈالا اور وہ بڑا جنگجو اور بہادر تھا۔ آخر وہ زخموں سے نڈھال ہو گیا تو اسے بنوظفر کے محلہ میں اُٹھا کر لایا گیا تو بہت سے مسلمان اسے کہنے لگے: اے قزمان! آج تو تم بڑی بہادری سے لڑے ہو۔ تمہیں خوش خبری ہو! اس نے کہا: مجھے کس چیز کی خوشخبری ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے تو صرف اپنی قوم کی ناموری کے لیے یہ لڑائی لڑی ہے، اگر میرا مقصد یہ نہ ہوتا تو میں ہرگز نہ لڑتا۔ چنانچہ جب اس کے زخموں کی تکلیف بڑھ گئی تو اس نے اپنے ترکش میں سے ایک تیر نکالا اور اس نے خودکشی کر لی اور یوں نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان "وہ دوزخ والوں میں سے ہے" پورا ہو گیا۔ اعاذنا اللہ منہ

☆......☆......☆

بقیہ: پراسرار بندہ

اسطرح تقریباً دس ماہ کی جانفشانی کے بعد مولوی نور محمد صاحب اپنا تاریخی سفر مکمل کر کے وطن واپس پہنچ گئے اور آج سے ہی نور محمد صاحب کی زندگی کے اگلے اور سرگرم مرحلے کا آغاز ہوا۔ اب مولوی صاحب نے پہلے سے کہیں زیادہ شرح صدر کے ساتھ اپنی فیلڈ کو سنبھال لیا اور غازی بابا کو اس ٹینشن سے آزاد کر دیا کہ کس مجاہد کو کہاں، کیسے پہنچانا ہے اور کس کس کے پاس کہاں کہاں، کیا کیا اسلحہ اور ایمونیشن کیسے کیسے پہنچانا ہے؟ بس وہ خاکہ اور نقشہ بناتے تھے اور آرڈر کرتے تھے اور اس میں رنگ مولوی نور محمد صاحب بھرتے تھے۔ مولوی صاحب کی یہ پیشکش صرف کشمیر کی چھوٹی سی وادی تک محدود نہ تھی بلکہ بقول علامہ اقبال:

دریا است کہ صحراء است
تہ بال و پر ما است

پورا ہندوستان نور محمد صاحب کی دسترس میں تھا۔ وہ ہر جگہ پہنچنے کے لیے تیار ہوتے تھے۔ یہ تو تھا مولوی نور محمد صاحب کی ایک فیلڈ کا پرنور تذکرہ۔

"نور محمد صاحب" کی دوسری فیلڈ تھی بڑے بڑے مجاہدوں کو محفوظ اور پرسکون ٹھکانے مہیا کرنا۔ اگر آپ کا گوریلا جنگ سے ادنیٰ تعلق بھی ہے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ایک گوریلے کے لیے دشمن کی سرزمین میں رہنے کی جگہ اور کھانے کا بندوبست کتنا اہم اور کتنا مشکل ہوتا ہے۔ جہاں تک دشمن سے لڑنے کا تعلق ہے، وہ تو گوریلے مجاہد کے لیے اتنا اہم نہیں ہوتا۔ چونکہ وہ تو جان ہتھیلی پر رکھ کر گیا ہی لڑنے کے لیے ہوتا ہے۔ مگر اس لڑائی کے لیے ظاہر ہے وہاں رہنا پڑتا ہے اور پیٹ بھی بھرنا ہی ہوتا ہے۔ یہ ہوتا ہے گوریلا میدان میں اصل اور مشکل مرحلہ

اور اسی چیز کی عدم دستیابی پر بڑے بڑے بہادروں کے لیے میدان جنگ میں چند ماہ گزارنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ ہمارے "نور محمد صاحب" نے اس میدان میں بھی بڑی گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ وقت گزر گیا اور مولوی صاحب حدود سود وزیاں سے کھربوں میل دور اپنے رب کی جنتوں میں مزے لوٹنے پہنچ چکے ہیں۔ اس لیے اب یہ تفصیلات لکھنے میں کوئی حرج نہیں۔ اس تفصیل سے ان شاء اللہ ہندوستانی غاصبوں کے زخموں پر نمک ہی پڑے گا اور وہ اور تلملائیں گے، جو بذات خود ایک کار ثواب ہے۔

☆......☆......☆

بقیہ: قلم تلوار

متعدد مردوں اور عورتوں کو نابینا بنا دیا... سال 2018ء کے دوسرے عشرے میں بنجامن نیتن یاہو کا بھارتی دورہ... خطے کے مسلمانوں کے خلاف کن کن مصائب کا باعث بنے گا... یہ تو آنے والا وقت بتا ہی دے گا... لیکن ہمارے سوچنے کی بات یہ ہے کہ... کیا اقتدار کی کشمکش میں ملکی سلامتی اور وقار تک کو داؤ پر لگانے والے ان سیاست دانوں... یا قصور کی ایک مظلوم بیٹی زینب کے ساتھ ہونے والے درندگی کے واقعے کی آڑ میں... نصاب تعلیم میں جنسی مضامین شامل کرنے کی کمپین چلاؤ، معصوم بچوں کی معصومیت چھیننے کی مکروہ کوششیں کرنے والے میڈیا سے توقع رکھی جا سکتی ہے کہ وہ یہود وہنود کے اس گٹھ جوڑ کے خلاف کوئی مؤثر کردار ادا کر پائیں گے؟

ہمارے حکمران اور میڈیا پاکستانی قوم اسلامی احکامات سے دور لے جانا چاہتا ہے... پاکستانی قوم کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ حکمرانوں اور میڈیا کی سازشوں کا ادراک کرتے ہوئے اسلام کے مزید قریب ہو جائے... اسلامی احکامات پر عمل کرنے کے ساتھ ساتھ... پاکستان میں اسلامی نظام کے نفاذ کی عملی جدوجہد بھی تیز تر کر دے...

☆......☆......☆

بقیہ: نقش جمال

اور یہاں سے ایمان وعلم کی کفر وشرک اور جہالت وضلالت پھیلانے لگے۔ تب سلطان نور الدین زنگی اور سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہما اللہ تعالیٰ جیسے مسلمان مجاہدین اُٹھے اور انہوں نے 91 سالہ محنت کے بعد اس مبارک سرزمین کو آزاد کرایا۔ پھر تقریباً چھ صدیوں تک اسلام کے زیر سایہ رہنے کے بعد جب مسلمانوں کی خلافت کمزور ہوئی تو دوبارہ یہ مبارک سرزمین صلیبیوں کے قبضے میں چلی گئی اور انہوں نے وہاں اسرائیل کے نام سے ایک ملک بھی بنا لیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ بہت جلد دوبارہ اہل اسلام کے ہاتھوں اس جگہ کو آزاد کرائے۔ آمین

(۳۰) مسجد اقصیٰ کو جب سنہ ۱۳۸۷ھ مطابق ۱۹۶۷ء میں یہودیوں نے ہتھیایا تو انہوں نے سب سے پہلے دیوار براق پر قبضہ جمایا اور وہاں کا نقشہ ونگار تبدیل کر دیا اور وہاں کے رہنے والے سب مسلمانوں کو وہاں سے بھگا دیا گیا۔ دیوار براق اور اس کے آس پاس مسلمانوں کی جو یادگار چیزیں انہوں نے ختم کیں اس میں چار جامعات، ایک مدرسہ افضلیہ تھا اور بھی متعدد اسلامی اوقاف تھے اور اس سب کا مقصد یہ تھا کہ یہاں موجود تمام اسلامی اوقاف اور یادگاروں کا نام ونشان مٹا دیا جائے اور پھر اس پر اپنے حق کا جھوٹا دعویٰ کھڑا کیا جائے۔

(۳۱) مسجد اقصیٰ کے بارے میں ایک اہم اور دلدوز بات یہ ہے کہ یہودیوں نے اسے گرانے اور اس کی جگہ اپنا مزعومہ ہیکل بنانے کے لیے کئی منصوبے بنا رکھے ہیں۔ یہ وہ بات ہے کہ جس پر اس وقت کے تقریباً سب ہی یہودی اور ان کی سب ہی سیاسی جماعتیں اور ان کے سب ہی سرپرست متفق ہیں۔

(۳۲) مسجد اقصیٰ کو گرانے کے لیے یہودی قابضین وقتاً فوقتاً مختلف چھوٹے بڑے حربے اختیار کرتے رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ اسی کی پیش بندی کے لیے اب تک وہ فلسطین اور خاص کر بیت المقدس اور مسجد اقصیٰ کے آس پاس میں کئی سڑکوں اور گراؤنڈز وغیرہ کے اسلامی شناخت والے نام بھی تبدیل کر چکے ہیں۔ چنانچہ جس جگہ مسجد اقصیٰ قائم ہے اس جگہ کا نام انہوں نے "جبل ہیکل"، یعنی ہیکل کا پہاڑ رکھ دیا ہے جب کہ اس سے پہلے یہ پہاڑی جگہ "جبل بیت المقدس یا جبل مسجد اقصیٰ" کے نام سے جانی پہچانی جاتی رہی ہے۔ یہ سب اس لیے ہے تا کہ اس مبارک مسجد سے ہر قسم کی اسلامی شناخت ختم کی جائے۔ لیکن ان کی یہ مذموم کاوشیں بالآخر ناکام ہوں گی۔ ان شاء اللہ

(۳۳) مسجد اقصیٰ کے بارے میں یہودیوں کا گمان یہ ہے کہ یہ مسجد، اُن کے مزعومہ عبادت گاہ ہیکل کی جگہ پر بنائی گئی ہے۔ اسی بنیاد پر اپنے حق کی واپسی کے لیے دنیا میں ڈھنڈورا پیٹتے اور اپنی مدد کے لیے پکارتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے وہ نہ تو تاریخی حقائق کو جھٹلانے سے گریز کرتے ہیں اور نہ ہی تورات جیسی مقدس کتاب میں تحریک کرنے سے کتراتے ہیں اور جو قوم اپنے مذموم مقاصد کے لیے آسمانی کتاب کو بدلنے اور اس میں تحریف کرنے سے نہ کتراتی ہو، اس سے بھلا دیگر حقائق میں سچ کی کیا توقع رکھنا؟؟

(جاری ہے)

☆......☆......☆

کانگو میں طوفانی بارشیں 48 افراد ہلاک، ہزاروں بے گھر

3 جنوری سے شروع ہونے والی بارشوں کا سلسلہ 12 جنوری تک جاری رہا، بڑے پیمانے پر مکانات تباہ ہوگئے

کانگو (نیٹ نیوز) افریقی ملک کانگو میں طوفانی بارشوں کے باعث پیدا ہونے والی سیلابی صورت حال کے نتیجے میں کم از کم 48 افراد ہلاک اور 5 ہزار سے زائد بے گھر ہوچکے ہیں۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق جمہوریہ ریپبلک کانگو میں 3 جنوری سے شروع ہونے والی بارشوں کا سلسلہ 12 جنوری تک جاری رہا جس میں بڑے پیمانے پر مکانات تباہ ہوگئے، دیواریں گر گئیں اور دارالحکومت کنشاسا میں متعدد مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ کے حادثات بھی پیش آئے۔ کانگو کے دارالحکومت میں سیلاب کے باعث ایک خاتون کے 5 بچے جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ شدید بارشوں کے باعث کنشاسا میں ہیضے سمیت متعدد وبائی امراض پھوٹ پڑے ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ برس جولائی میں بھی کانگو کے 26 میں سے 24 صوبوں میں ہیضے کے 55 ہزار کیسز ریکارڈ کیے گئے، 1190 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ عالمی ادارہ صحت کے حکام کے مطابق ہیضے کی وبا بہت تیزی سے پھیلنے کا خدشہ ہے۔ خیال رہے کہ ایک کروڑ 20 لاکھ آبادی والا شہر کنشاسا حالیہ بارشوں کے باعث سیلاب کے رحم وکرم پر ہے۔ شہر کا تباہ حال انفرااسٹرکچر، گندے روڈ اور دریائے کانگو کے قریب بنی لکڑی کی جھونپڑیوں کے باعث شہر میں پہلی بارش سے ہی سیلابی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔

عراق میں 2 خودکش دھماکوں کے بعد تباہ شدہ گاڑیوں آگ کے شعلے بلند ہورہے ہیں

لیبیا میں 2 کشتیاں الٹ گئیں 100 افراد لاپتہ

17 بچوں اور خواتین سمیت 284 افراد بچالیے گئے، گزشتہ برس 3116 تارکین وطن ڈوبے، عالمی ادارے کی رپورٹ

طرابلس (نیٹ نیوز) لیبیا کی بحریہ نے کہا ہے کہ بحیرہ روم میں کشتی ڈوب جانے کے بعد 100 تارکین وطن تاحال لاپتہ ہیں۔ دوسرے واقعہ میں الزاویہ کے قریب کشتی الٹ گئی تاہم 284 مسافروں کو بچالیا گیا ہے۔ عالمی ادارے برائے مہاجرین کا کہنا ہے کہ گزشتہ برس 3116 تارکین وطن یورپ جانے کی خواہش میں ڈوب کر ہلاک ہوگئے۔ لیبیا کی بحریہ کے ترجمان نے بتایا کہ انجس نامی شہر میں ڈوبنے والی ربڑ کی کشتی پر 100 سے زائد افراد سوار تھے جو گھنٹوں الٹی ہوئی کشتی کے کنارے پکڑ کر انتظار کرتے رہے۔ ریسکیو حکام 17 افراد کی جانیں بچانے میں کامیاب رہے جبکہ دوسرے واقعے میں بحریہ نے 267 افراد کو ڈوبنے سے بچالیا۔ واقعہ الزاویہ کی ساحلی پٹی کے پاس پیش آیا۔ بچائے جانے والوں میں مختلف افریقی ملکوں سے تعلق رکھنے والے پناہ گزین شامل ہیں۔ بحریہ ترجمان کے مطابق ریسکیو کئے جانے والے افراد میں عورتیں اور 17 بچے بھی شامل ہیں۔ بین الاقوامی ادارے برائے مہاجرین آئی او ایم کے مطابق 2017 میں یورپ تک پہنچنے کی کوششوں کے دوران کم از کم 3,116 مہاجرین بحیرہ روم میں ڈوب کر ہلاک ہوئے۔

شمالی کوریا کے میزائل حملے کے غلط پیغام پر امریکا میں کھلبلی

غلط بٹن دبانے پر بلاسٹک میزائل حملے کا پیغام ریاست بھر میں پھیل گیا

واشنگٹن (نیٹ نیوز) امریکی ریاست ہوائی میں اس وقت زبردست گھبراہٹ اور افراتفری پھیل گئی جب ایک سکیورٹی اہلکار کی جانب سے غلط بٹن دبانے پر بلاسٹک میزائل حملے کا پیغام ریاست بھر میں پھیل گیا، یہ پیغام جس میں کہا گیا تھا کہ ''بین البراعظمی میزائل نامعلوم سمت سے ہوائی کی جانب سے آرہا ہے۔ فوری طور پر کوئی پناہ گاہ تلاش کیجئے۔ یہ کوئی مشق نہیں ہے''۔ اس پیغام کے موبائل صارفین اور کمپیوٹرز کی مدد سے سماجی رابطوں کی سائٹس پر پھیلنے کے بعد پوری ریاست میں گھروں میں افراتفری اور گھبراہٹ پھیل گئی اور لاکھوں امریکیوں کو موت یاد آگئی جب کہ ریاست فلوریڈا میں موجود امریکی صدر مسٹر ٹرمپ کو اس سلسلہ میں بتایا گیا کہ کوئی میزائل ہوائی کی جانب داغا گیا ہے، جس سے وہ بھی فوری طور پر ایک محفوظ کمرے میں گئے۔

جنوبی امریکہ میں شدید زلزلہ سے بڑی تباہی-2 افراد ہلاک اور 65 زخمی

لیما (نیٹ نیوز) جنوبی امریکہ کے ملک پیرو میں زلزلے سے 2 افراد ہلاک اور 65 زخمی ہوئے۔ اتوار کی صبح آنے والے زلزلے کی شدت 7.3 ریکارڈ کی گئی۔ شدید زلزلہ سے کئی مکانات اور سڑکیں تباہ ہوگئیں جبکہ کئی علاقوں سے بجلی بھی معطل ہوگئی ہے۔ آفٹر شاکس کی وجہ سے شہریوں کو بڑی تعداد میں محفوظ مقامات پر پہنچا دیا گیا ہے۔ پیرو میں زلزلہ آتے رہتے ہیں۔ 2007 کے زلزلہ میں بھی سیکڑوں افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

ایرانی تیل بردار بحری جہاز میں لگی آگ بجھائی نہ جاسکی

سانچی امریکہ سے گندم لانے والے جہاز سے ٹکرایا تھا، ایک شخص کی لاش مل گئی

بیجنگ (نیٹ نیوز) چینی سمندر میں تباہ ہونے والا ایرانی تیل بردار بحری جہاز سانچی میں لگی آگ تیسرے روز بھی نہ بجھائی جاسکی۔ بھڑکتے شعلوں اور دھماکے کے خدشے کے پیش نظر چین اور جنوبی کوریا کے امدادی جہاز تین کلومیٹر کے فاصلے پر موجود ہیں۔ سانچی پر 30 ایرانیوں اور 2 بنگلہ دیشیوں سمیت عملے کے 32 ارکان سوار تھے جن میں سے پیر کو ایک کی لاش مل گئی ہے۔ مزید اطلاعات کے مطابق ایرانی جہاز 13 لاکھ ٹن سے زائد خام تیل لے کر جنوبی کوریا جاتے ہوئے ہفتے کو چینی مال بردار جہاز کرسٹل سے ٹکرا گیا تھا۔ کرسٹل امریکہ سے گندم لے کر آرہا تھا۔ اس کے عملے کے 21 افراد کو ماہی گیروں نے بچالیا تھا۔ چینی وزارت ٹرانسپورٹ کے مطابق ایرانی جہاز سے خارج ہونے والی زہریلی گیس بھی امدادی کارروائیوں میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔

سوئس پہاڑی پر تاریخ کی شدید برفباری

13 ہزار سیاح ہیلی کاپٹر سے ریسکیو

زیورخ (نیٹ نیوز) سوئٹزرلینڈ کے معروف دیہی پہاڑی تفریحی مقام زرمٹ پر غیر معمولی برف باری اور شدید سردی کی وجہ سے بجلی بندش کے باعث نظام زندگی معطل ہونے پر پھنسنے والے 13 ہزار سے زائد سیاحوں اور گاؤں کے مکینوں کو ہیلی کاپٹر سے ریسکیو کرکے محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ زرمت کی پہاڑی تفریح گاہ پر شدید برف باری کے باعث بجلی بندش سے لفٹس، راستے اور الیکٹرک سیڑھیاں ہی بند نہیں ہوئی تھیں، اسکائی رنز بھی بیکار ہوگئے تھے۔ تاریخ کی شدید ترین برف باری کے بعد وہاں موجود 13 ہزار سے زائد سیاحوں کو گاؤں کے مکینوں سمیت ہیلی کاپٹر سے ریسکیو کیا گیا۔

حکومت میں نازیوں کی شمولیت پر آسٹریا میں ہزاروں افراد کا مظاہرہ

ایف پی او جماعت کے بانی یہودی مخالف نازی تھے، اتحاد پر یورپی ممالک اور عوام کی شدید مخالفت

ویانا / زیورخ (نیٹ نیوز) حکومت میں نازیوں کی شمولیت پر یورپی ممالک کی جانب سے شدید تنقید کے بعد آسٹریا میں ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے نعرے بازی کی اور حکومت میں شامل ہونے والی نازی جماعت ایف پی او کے بائیکاٹ کا اعلان بھی کیا۔ تفصیلات کے مطابق آسٹریا میں ہزاروں افراد حکومت اور اس کی اتحادی جماعت ایف پی او کیخلاف احتجاج کرتے سڑکوں پر نکل آئے، مظاہرین نے بڑی تعداد میں بینر اٹھار کھے تھے جن پر لکھا تھا کہ ''نازیوں کو حکومت نہ کرنے دو''۔ یاد رہے ایف پی او تنظیم کے بانی یہودی مخالف نازی تھے، گزشتہ ماہ ایف پی او کو آسٹریا کی حکومت میں شامل کرنے پر یورپی ممالک سمیت آسٹریا کی عوام مشتعل ہوگئی اور سڑکوں پر نکل آئی۔ فار رائٹ فریڈم پارٹی (ایف پی او) اگرچہ اپنے سابق نازی بانیوں سے برات کا اظہار کرچکی ہے تاہم انہیں اب بھی جمہوریت مخالف، نسل پرست اور یہودیوں کی دشمن جماعت کے طور سے دیکھا جاتا ہے۔ ہفتہ کو ہونے والے احتجاج کو قابو میں رکھنے کیلئے ملک میں ایک ہزار سیکورٹی اہلکار تعینات کئے گئے تھے۔ کہا جارہا ہے کہ مظاہرین کی تعداد 20000 کے قریب تھی۔

افریقی ملک زیمبیا میں ہیضے کی وباء پھوٹنے سے 61 افراد ہلاک

وباء کے باعث دارالحکومت لوساکا کی گلیاں اور بازار سنسان ہوگئے، حکومت نے تعلیمی اداروں میں بھی چھٹیاں دے دیں

لوساکا (نیٹ نیوز) افریقہ کے ملک زیمبیا میں ہیضے کی وباء پھوٹ پڑی جس کے نتیجے میں 61 افراد ہلاک ہوگئے جبکہ گلیاں اور بازار سنسان ہوگئے۔ زیمبیا میں ہیضے کی وباء کے باعث دارالحکومت لوساکا میں 61 افراد کی ہلاکت کے بعد گلیاں اور بازار سنسان ہو گئے۔ زیمبیا کے دارالحکومت وساکا میں ہیضہ کی وبا کی وجہ سے شہر بند ہے۔ حکومت نے تعلیمی اداروں میں چھٹیاں دے دی ہیں اور نئے تعلیمی سال کے آغاز میں تاخیر کردی ہے۔

یونانی محنت کشوں نے میٹرو ریل بند کردی، بندرگاہوں پر کام ٹھپ

اسپتالوں کا عملہ غائب، مزدور ہڑتال کا حق محدود کرنے کے مجوزہ قانون سے بیزاز

ایتھنز میں پارلیمنٹ ہاؤس جانے والے مزدوروں کی پولیس سے جھڑپیں، شدید شیلنگ

ایتھنز (نیٹ نیوز) مختلف شعبوں کے محنت کشوں کی ہڑتال نے اسپتالوں، ٹرانسپورٹ اور شپنگ انڈسٹری کو شدید متاثر کر دیا۔ 20 ہزار محنت کش یونانیوں نے پارلیمان کے مجوزہ قانون کیخلاف وسطی ایتھنز میں احتجاجی ریلی نکالی۔ مظاہرین کی پارلیمنٹ ہاؤس جانے سے روکے جانے پر پولیس سے جھڑپیں بھی ہوئیں، پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس کی شیلنگ بھی کی۔ حکومت کی جانب سے بیل آؤٹ پیکج پر یورپی یونین سے مذاکرات کیلئے اصلاحات وقانون سازی کی کوشش سے بپھر چکے ہیں جس کے تحت ملازمین کے ہڑتال کے حق کو محدود کیا جا رہا ہے۔ جمعہ کو محنت کشوں کی ہڑتال و ٹرانسپورٹ نظام کی معطلی سے 38 لاکھ آبادی کے شہر کی تمام چھوٹی بڑی سڑکوں پر بدترین ٹریفک جام ہوگیا۔ میٹرو ریل سروس بند ہوگئی جسے یومیہ ساڑھے 9 لاکھ افراد استعمال کرتے ہیں جبکہ اسپتالوں کو مستقل ڈاکٹرز کے بجائے ریزرو معالجین کو بلانا پڑ گیا جبکہ مال بردار جہازوں پر سامان اتارنے چڑھانے کا کام ٹھپ رہا۔ یونانی پارلیمنٹ پیر کو اصلاحات کے بل کی منظوری دے گی جس سے خاندانوں کو حاصل مراعات محدود کر دی جائیں گی۔ رہن جائیدادوں کے بارے میں سخت قوانین نافذ کئے جائیں گے جبکہ ہڑتال کی کال دینا انتہائی مشکل بنادیا جائے گا۔ کمیونسٹ پارٹی سے وابستہ پی اے ایم ای کی ریلی میں مظاہرین نے جدید غلامی نامنظور کے نعرے تحریر کر رکھے تھے۔

تیونس میں مہنگائی کیخلاف پرتشدد احتجاج کئی عمارات تباہ، 200 گرفتار

جھڑپوں میں 49 پولیس اہلکار، دسیوں مظاہرین زخمی، فوج طلب، 2011ء میں عوامی احتجاج پر صدر کو حکومت چھوڑنا پڑی تھی

تیونس سٹی (نیٹ نیوز) شمالی افریقہ کے ملک تیونس میں ایک بار پھر ہنگامے پھوٹ پڑے ہیں، مختلف شہروں میں مہنگائی اور ٹیکسوں کی شرح میں اضافے کے خلاف احتجاجی مظاہرے جاری ہیں جو پرتشدد جھڑپوں کی صورت اختیار کر گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وزارت داخلہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ پولیس کے ساتھ جھڑپوں میں 49 پولیس افسران سمیت دسیوں مظاہرین زخمی ہوگئے ہیں جبکہ 206 کو گرفتار کرلیا گیا ہے، فوج کو بھی طلب کرلیا گیا ہے۔ مظاہرین نے نجی اور سرکاری املاک پر دھاوا بولتے ہوئے کئی تباہ کردیا، ایک سپر مارکیٹ کو بھی لوٹ لیا۔ تیونس کے قصبے طبربہ میں مظاہرے کے دوران ہلاک ہونے والے ایک شخص کی نماز جنازہ ادا کی گئی، جس کے بعد قصبے میں سیکڑوں نوجوانوں نے احتجاجی مظاہرے کیے۔ حکومت نے مظاہروں پر قابو پانے کے لیے مسلح افواج کو بھی طلب کرلیا ہے۔ شہری حکومت نے سال نو پر ویلیو ایڈڈ ٹیکس میں اضافے اور سماجی بھلائی کے لیے متعارف کردہ نئی کٹوتیوں کے خلاف عوام سراپا احتجاج بنے ہوئے ہیں، ملک کے مختلف شہروں میں مظاہروں کا سلسلہ زور پکڑتا جارہا ہے۔ 7 برس قبل جنوری 2011ء میں بھی پہلے عوامی احتجاجی تحریک کے نتیجے میں تیونس کے صدر زین العابدین بن علی کو حکومت چھوڑنا پڑی تھی۔

بھارت، شدید سردی سے مزید 40 افراد ہلاک، تعداد 143 ہوگئی

بیشتر اضلاع میں تعلیمی ادارے عارضی طور پر بند، اکثر ریاستیں شدید سردی کی لپیٹ میں ہیں

لکھنو (نیٹ نیوز) بھارت کی ریاست اتر پردیش میں شدید سردی سے مزید 40 افراد ہلاک ہوگئے جس سے ریاست بھر میں ہلاکتوں کی تعداد 143 ہوگئی ہے۔ بدھ کو بھارتی ذرائع ابلاغ کے مطابق اتر پردیش سمیت شمالی بھارت کی بیشتر ریاستیں ان دنوں شدید سردی کی لپیٹ میں ہیں جس سے معمول کی زندگی متاثر ہوئی ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سردی کی موجودہ لہر آئندہ کئی روز تک برقرار رہنے کا امکان ہے۔ اتر پردیش کی حکومت نے بیشتر اضلاع میں تعلیمی ادارے عارضی طور پر بند کردیے ہیں۔

ترکی میں بس الٹنے سے 9 عراقی ہلاک‘ 28 زخمی

انقرہ (نیٹ نیوز) جنوبی ترکی میں مسافر بس کو حادثہ پیش آگیا عرب ٹی وی کے مطابق حادثے میں 9 عراقی شہری ہلاک ہوگئے ہلاک افراد میں تین بچے بھی شامل ہیں حادثے میں 28 مسافر زخمی ہوئے جن کو طبی امداد کے لئے ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ حادثہ جنوب مشرقی صوبے شوناق میں پیش آیا۔

ترکی نے بشار فوج کی بمباری امن مذاکرات میں رکاوٹ قرار دیدی

ادلب میں حکومت مخالفین کو نشانہ بنایا گیا، ماسکو نے بشار مظالم پر آنکھیں بند کر رکھی ہیں

انقرہ، دمشق (نیٹ نیوز) ترکی نے ادلب میں بشار فوج کی بمباری کو سیاسی حل کی راہ میں رکاوٹ اور سوچی امن مذاکرات کیخلاف قرار دیدیا۔ ترک وزیر داخلہ نے کہا کہ شامی فورسز حکومت مخالفین کو نشانہ بنا رہی ہیں جو کسی طور سے امن مذاکرات کیلئے مناسب نہیں جبکہ اس ماہ کے آخر میں روسی شہر میں امن مذاکرات بھی ہونا ہیں۔ ماسکو نے بشار مظالم پر آنکھیں بند کررکھی ہیں، جنگجوؤں کی آڑ میں سول آبادی اور اپوزیشن کے علاقوں کو بھی بری طرح نشانہ بنایا جارہا ہے تاہم ہم جانتے ہیں کہ شام کے مستقل حل میں روسی رائے فیصلہ کن ہوگی اس لئے اس سے مذاکرات کے علاوہ کوئی چارہ نہیں۔ گذشتہ چند روز میں بشار فورسز نے ادلب میں وحشیانہ بمباری میں کئی شہریوں کو شہید کردیا ہے۔

فرانسیسی جیل میں قیدی کے حملے سے 3 اہلکار زخمی

للی (نیٹ نیوز) فرانس میں قیدی کے حملے سے جیل کے 3 اہلکار زخمی ہوگئے۔ غیرملکی خبررساں ادارے 2002 میں دھماکے کے بعد گرفتار گنزر سکی کا تعلق جرمنی سے ہے۔ اس حملے کے الزام میں اسے عدالت نے 18 برس قید کی سزا سنائی تھی۔ جب کہ ملزم کے خلاف امریکی حملوں کے حوالے سے بھی تفتیش جاری ہے۔ گزشتہ روز اس نے بلیڈ مار کر جیل کے 3 محافظ زخمی کرڈالے، حکام کا کہنا ہے کہ جیل سے فرار ہونے کیلئے اس نے جیل کی سکیورٹی پر مامور اہلکاروں پر حملہ کیا، مزید تفتیش کررہے ہیں۔

جاسوس سیٹلائٹ چھوڑنے کے ساتھ ایٹمی جنگ کی بھارتی دھمکی

جنرل کی چین کیخلاف بھی بڑھکیں، بھارت نے ہری کوٹا سے 31 سیارچے خلا میں بھیجے

نئی دہلی (نیٹ نیوز) خلائی تحقیق کے بھارتی ادارے (اسرو) نے جمعہ کو اپنا جاسوس سیارہ خلا میں چھوڑ دیا ہے۔ پیشرفت کے بعد بھارتی آرمی چیف بپن راوت نے پاکستان کو ایٹمی جنگ کی دھمکی بھی دیدی ہے۔ تفصیلات کے مطابق بھارت نے ہری کوٹا کے مقام سے 31 نئے مصنوعی سیارے پولر سیٹلائٹ لانچنگ وہیکل سی 40 نامی راکٹ کے ذریعے خلا میں چھوڑ دیے ہیں۔ کافی بڑے کیمرے سے زمین کی تصاویر لینے کی صلاحیت کا حامل جاسوس سیٹلائٹ کارٹو سیٹ 2 کی مدد سے بھارت مشرقی و مغربی سرحدوں پر نظر رکھے گا۔ جاسوس سیارچے کو خلائی آنکھ کا نام دیا گیا ہے۔ اگست 2017 میں بھارت کا خلائی نظام ناکامی سے دوچار ہوگیا تھا۔ جاسوس سیارہ چھوڑے جانے کے دن سالانہ آرمی پریس کانفرنس میں بھارت کے آرمی چیف جنرل بپن راوت نے پاکستان کو ایٹمی جنگ کی دھمکی دے ڈالی اور چین کیخلاف بھی خوب بڑھکیں لگائیں۔

برطانوی اسکول میں کمسن طالبات کے حجاب، روزے رکھنے پر پابندی

والدین روزہ رکھنے پر بچوں کو اسکول نہ بھیجیں، انتظامیہ، متعلقہ محکمے سے تجویز پر عملدرآمد کا مطالبہ

لندن (نیٹ نیوز) برطانیہ کے ایک بڑے سرکاری اسکول نے کمسن طالبات کے حجاب کرنے اور روزے رکھنے پر پابندی عائد کردی۔ برطانوی میڈیا کے مطابق مشرقی لندن کے علاقے نیوہم کے سینٹ اسٹیفن پرائمری اسکول کی انتظامیہ نے محکمہ تعلیم سے مسلمان بچوں کے حجاب کرنے اور روزے رکھنے پر پابندی کی تجویز پر عملدرآمد کرانے اور یونیفارم میں از خود تبدیلی کرنے والے طلبا کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اسکول انتظامیہ نے والدین پر زور دیا ہے کہ تدریس کے اوقات میں بچوں کو رمضان کے روزے رکھنے نہ دیں اور روزے کی حالت میں طلبا کو اسکول نہ بھیجیں۔ مذکورہ اسکول کے چیئرمین آف گورنر عارف قوی نے محکمہ تعلیم کو تحریری تجویز میں کہا کہ وہ اسکول کی سفارشات کو نافذ العمل کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کریں۔

مصری سکیورٹی فورسز کی فائرنگ فلسطینی ماہی گیر جاں بحق

غزہ (نیٹ نیوز) غزہ میں مصری سکیورٹی فورسز نے فائرنگ کرکے فلسطینی ماہی گیر کو قتل کردیا۔ فلسطینی حکام نے واقعہ کی فوری انکوائری کا مطالبہ کیا ہے۔ 33 سالہ عبداللہ زیدان کا تعلق شامی مہاجر کیمپ سے بتایا جاتا ہے۔ زخمی کو ہسپتال لے جایا گیا لیکن راستے میں دم توڑ گیا۔

ہفتۂ کشمیر

☆10 جنوری بھارتی فوج کی دہشت گردی میں مزید 2 کشمیری شہید، 2 دن میں شہادتیں 5 ہوگئیں ☆ 11 جنوری کشمیری اسکالر کی مجاہدین میں شمولیت پر مودی سرکار اور بھارتی پریشان، 26 سالہ عبدالمنان جیالوجی میں پی ایچ ڈی کر رہا تھا☆12 جنوری کولگام میں شہید فرحان وانی کے جنازہ میں ہزاروں کی شرکت ☆13 جنوری کولگام میں بھارتی فوجی گاڑی نے ایک شہری کو کچل کر شہید کردیا☆14 جنوری بھارتی ایجنسیوں کا یوم جمہوریہ پر بڑے حملے کا واویلا ☆15 جنوری بارہمولہ میں خونریز معرکہ، 3 مجاہدین جیش شہید، 6 بھارتی فوجی واصل جہنم☆16 جنوری پلوامہ میں قابض فورسز نے جعلی مقابلے میں 3 کشمیری کو شہید کردیا۔

ہفتۂ فلسطین

☆10 جنوری غرب اردن میں اسرائیلی فوج کے وحشیانہ تشدد سے 290 فلسطینی زخمی ☆11 جنوری آزاد فلسطینی ریاست کی حمایت کا سعودی اعادہ، شاہ سلمان کا محمود عباس کو فون☆12 جنوری مسجد اقصیٰ کے قریب پل کی تعمیر اسرائیل کی مجرمانہ اشتعال انگیزی ہے: جامعہ الازہر☆13 جنوری غزہ کی سرحد کے قریب البدریج کیمپ میں اسرائیلی فائرنگ کرکے 2 فلسطینی لڑکے شہید ☆14 جنوری اسرائیلی فوج کے ہاتھوں شہید 2 فلسطینی بچوں کے جنازوں میں ہزاروں افراد کی شرکت ☆15 جنوری اسرائیلی حکومت کی مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں نئی یہودی بستیوں کی تعمیر کی منظوری ☆16 جنوری غزہ پر اسرائیلی جنگی طیاروں کی بمباری، متعدد عمارتیں تباہ۔

ہفتۂ عراق شام

☆ 10 جنوری ترکی نے بشار فوج کی بمباری امن مذاکرات میں رکاوٹ قرار دیدی ☆ 11 جنوری شام، بمباری سے 5 شہید، حکومت مخالفین کے علاقے میں کلورین گیس کا حملہ☆ 12 جنوری بغداد، 2 خودکش دھماکوں میں 38 افراد ہلاک، 90 زخمی ☆ 13 جنوری شام میں روس کے فضائی اڈوں پر ڈرون حملے ☆14 جنوری بعقوبہ میں سڑک کنارے نصب سرنگ پھٹ گئی، 2 افراد زخمی ہوگئے ☆15 جنوری ترکی نے شام میں بارڈر فورس کے نام پر فوج بنانے کا امریکی منصوبہ مسترد کردیا☆16 جنوری لیبیا میں شامی پناہ گزینوں کی کشتی کو حادثہ، 100 سے زائد افراد لاپتہ، 17 لاشیں نکال لی گئیں۔

ہفتۂ افغانستان

☆ 10 جنوری طالبان حملوں میں 16 افغان فوجی ہلاک، 12 ٹینک تباہ☆ 11 جنوری غزنی میں چوکی، ہیوی مشین گن اور موٹرسائیکل سمیت مختلف فوجی سازوسامان پر قبضہ کرلیا☆12 جنوری لوگر و ننگرہار میں اعلیٰ افسروں سمیت 13 اہلکار قتل، 4 رینجر گاڑیاں تباہ، فراہ، قندہار اور ہلمند میں 3 چوکیاں فتح ☆13 جنوری کابل و بلخ میں مجاہدین کے حملے، دو کمانڈروں سمیت 24 ہلاک و زخمی ☆ 14 جنوری طالبان کے رابطہ کار 2 اہلکاروں نے ننگرہار میں 16 امریکی فوجی بھون ڈالے ☆ 15 جنوری نیمروز و فراہ میں چوکی فتح، پانچ آئل ٹینکر تباہ، 6 ہلاکتیں، اسلحہ غنیمت☆16 جنوری کابل میں میزائل حملے سے بھارتی سفارتخانے کو نقصان، متعدد ہلاکتوں کا خدشہ۔

بقیہ 1

اہلکاروں کی فائرنگ سے 16 امریکی فوجی ہلاک جبکہ متعدد دیگر زخمی ہوگئے۔ جوابی فائرنگ سے دونوں شہید ہوگئے جبکہ امریکی فوج نے جوابی کارروائی میں عام شہریوں پر غصہ نکالتے ہوئے شہری آبادی پر شدید بمباری کی جس کے نتیجے میں 25 عام شہری شہید ہوگئے جبکہ طالبان نے حملے کی ذمہ داری قبول کرلی ہے۔ جمعرات کو امریکی افسروں اور افغان عسکری حکام کے درمیان اجلاس ہورہا تھا کہ اس دوران وہاں سکیورٹی پر مامور 2 افغان اہلکاروں نے اپنی گنوں کا رخ امریکی افسروں اور مقامی عسکری حکام کی طرف کردیا اور ان پر گولیوں کی بوچھاڑ کرتے ہوئے انہیں چھلنی کردیا، جس کے نتیجے میں 16 امریکی فوجی ہلاک اور متعدد دیگر زخمی ہوگئے۔ طالبان ترجمان کے مطابق حملہ آور ان کے 2 کمانڈروں پاچا خان اور زمیندار نے کیا جو افغان فوج میں اسی طرح کی کارروائی کیلئے بھرتی ہوئے تھے۔ جواب میں امریکی طیاروں نے عوام پر غصہ نکالتے ہوئے سویلین آبادی پر شدید بمباری کی جس کے نتیجے میں 25 بے گناہ افغان شہری شہید اور متعدد دیگر زخمی ہوئے۔ دارالحکومت کابل کے انتہائی حساس مقام پر بھارتی سفارتخانے کی حدود میں میزائل حملہ کیا گیا، جس سے سفارتخانے کی عمارت کو شدید نقصان پہنچا، واقعہ میں متعدد ہلاکتوں کا خدشہ ہے تاہم بھارتی حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ راکٹ نے صرف بیرونی دیوار کو نقصان پہنچایا ہے اور اس کا تمام عملہ محفوظ ہے۔ وزیر خارجہ سشما سوراج نے افغان حکومت سے سفارتخانے کی سکیورٹی بڑھانے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ طالبان حملوں میں 16 افغان فوجی ہلاک، 12 ٹینک اور گاڑیاں تباہ ہوگئیں۔ غزنی میں چوکی، ہیوی مشین گن اور موٹرسائیکل سمیت مختلف فوجی سازوسامان پر قبضہ کرلیا۔ مختلف صوبوں میں حملے کیے گئے۔ صوبہ پکتیا میں افغان فوجیوں کی چوکی و کاروان پر حملہ کیا، جس میں 3 اہلکار ہلاک اور 2 ٹینک تباہ ہو گئے۔ بلخ میں پولیس و چوکیوں پر حملے میں 7 اہلکار مارے گئے، غزنی میں طالبان نے چوکی پر قبضہ کرلیا، جھڑپوں میں 4 اہلکار ہلاک ہوگئے، ایک ٹی کا میں امریکی فوج نے چھاپے کے دوران 4 شہریوں کو گرفتار کرلیا۔ کاپیسا و میدان میں فوجیوں پر حملے میں 2 اہلکار ہلاک جبکہ گاڑی تباہ ہوگئی۔ صوبہ فراہ کے صدر مقام فراہ شہر میں واقع چوکی پر لیزر گن حملے میں 2 اہلکار ہلاک جبکہ کمانڈر عبدالواحد سمیت 4 پولیس اہلکار زخمی ہوگئے۔ طالبان نے ایک ہیوی مشین گن اور موٹرسائیکل سمیت مختلف فوجی سازوسامان پر قبضہ کرلیا۔ صوبہ ہلمند کے گرشک و گرمسیر اضلاع میں پولیس پر طالبان نے حملے کئے۔ صوبہ قندہار کے نیش و خاکریز اضلاع میں فوجی کاروان پر طالبان نے حملہ کیا۔ آمدہ رپورٹ کے مطابق ضلع نیش کے کنڈی کے علاقے میں فوجی کانوائے پر طالبان حملے سے 10 ٹینک اور گاڑیاں تباہ اور ان میں سوار متعدد اہلکار ہلاک و زخمی ہوگئے۔ فاریاب ضلع قیصار کے قرل کے علاقے میں واقع چوکی پر حملہ ہوا، جس سے چوکی فتح، 6 فوجی ہلاک، جبکہ 2 گرفتار ہوئے۔ بلخ ضلع چاربولک کے سلیاروں کے علاقے میں واقع جنگجوؤں کی چوکی پر مجاہدین نے حملہ کیا، جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی نصرت سے چوکی اور وسیع علاقہ فتح ہونے کے علاوہ کمانڈر سمیت چار جنگجو زخمی جبکہ ایک مارا گیا۔ ضلع تگین میں چوکی پر حملہ ہوا، جس سے چوکی فتح، 6 پولیس ہلاک، جبکہ دیگر نے فرار کی راہ اپنالی۔ صوبہ روزگان کے صدر مقام ترینکوٹ شہر کے لنڈی کوچہ اور سوئی کے علاقوں میں فوجیوں، پولیس جنگجوؤں نے آپریشن کا آغاز کیا، جن پر مجاہدین نے جوابی کاروائی کی، جس سے 3 اہم کمانڈروں سمیت 87 اہلکار ہلاک، 140 زخمی، جبکہ سات ٹینک تباہ ہوئے۔ صوبہ ہرات میں 3 ٹینک تباہ، 11 اہلکار ہلاک، جبکہ 4 مزید زخمی ہوئے۔

بقیہ 2

دھماکا اتنا شدید تھا کہ قریبی گاڑیوں عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے جبکہ فضا میں سیاہ دھواں پھیل گیا۔ ٹریفک پولیس کے میجر محمد مظہر کا کہنا ہے کہ وہ دھماکے کے وقت مارکیٹ میں ہی موجود تھے۔ ایک خودکش بمبار نے صبح 6 بجے کئے جانے والے پہلے دھماکے میں خود کو اڑا دیا جب طیران چوک کے قریب ٹھیلے، کام ملنے کی آس لئے مزدور و دیگر آنا شروع ہوئے تھے۔ ایک تعمیراتی مزدور کاظم علی کے مطابق پہلے دھماکے کے بعد لوگ زخمیوں کو بچانے کیلئے آگے بڑھے تو ایک اور بمبار نے بھی خود کو دھماکے سے اڑا دیا۔ دھماکے کے بعد سکیورٹی اہلکاروں نے علاقہ گھیرے میں لے کر زخمی قریبی اسپتال منتقل کیا جہاں وہ زیر علاج ہیں۔ اب تک کسی نے دھماکے کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔۔ عراقی حکومتی ماہرین کا کہنا ہے کہ بغداد کے نواحی علاقے طویل عرصے تک بم فیکٹریاں بنے رہے ہیں اور یہ علاقے اب تک غیر محفوظ ہیں۔ 13 جنوری کو ایک خودکش بمبار نے ایک فوجی گاڑی کے قریب خود کو اڑا کر 4 اہلکاروں کو زخمی کردیا تھا۔

بقیہ 3

مار دی۔ اسرائیل نے مقبوضہ علاقوں میں مزید یہودی بستیوں کی منظوری دیدی۔ عرب میڈیا کے مطابق 1122 یونٹس پر مشتمل بستیاں مغربی کنارے پر تعمیر کی جائیں گی۔ اسرائیلی حکومت 6 ہزار 77 نئے رہائشی یونٹس کی تعمیر کی منظوری دے چکی ہے، گزشتہ روز یہودی بستیوں کے حوالے سے وزیر دفاع نے اعلان کیا تھا۔ ایک کی عمر 16 برس اور نام ابومعید ہے ادھر مغربی کنارے شہر نابلوس میں دوسرے لڑکے علی عمر کے سر میں گولی ماری گئی صیہونی فوج کے ترجمان نے الزام لگایا بیسوں مظاہرین نے اہلکاروں پر پتھراؤ کیا اور ٹائر جلائے خطرہ بننے پر فائرنگ کرنا پڑی، 2 افراد زخمی ہوگئے۔ اسرائیلی ریاستی دہشت گردی کے نتیجے میں شہید ہونے والے دو فلسطینی بچوں 16 سالہ علی عمر نمر قینو اور امیر ابو مساعد کو ان کے آبائی علاقوں میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگاروں کے مطابق دونوں شہدا کے جنازوں اور تدفین کے موقع پر ہزاروں کی تعداد میں شہریوں نے شرکت کی۔ اسرائیلی فوج نے قبلہ اول کے حق میں غرب اردن کے مختلف علاقوں میں ہونے والے مظاہرین پر حملے کر دیے، جس کے نتیجے میں 290 فلسطینی زخمی ہوئے۔ مصر کی سب سے بڑی دینی درسگاہ جامعہ الازہر نے مسجد اقصیٰ کے جنوب میں یہودی آبادکاروں کی قبلہ اول تک رسائی کے لئے پل کے منصوبے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے اسرائیل کی مجرمانہ اشتعال انگیزی قرار دیا ہے۔ اسرائیلی فوجیوں نے فلسطین کے مختلف علاقوں میں حملے کرکے سینکڑوں فلسطینیوں کو زخمی کردیا، جس پر اقوام متحدہ نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ایرانی خبررساں ادارے کے مطابق صیہونی فوجیوں نے غرب اردن کے مختلف علاقوں میں فلسطینی مظاہرین پر حملے کرکے 290 فلسطینیوں کو زخمی کردیا۔

بقیہ 4

کردہ چالیس مسنون اعمال کی پابندی کرائی جاتی ہے، یہ دورہ تربیہ اب تک ہزاروں افراد کی زندگیوں میں دینی اور روحانی انقلاب رونما کرچکا ہے۔ تفصیلات کے مطابق مرکز عثمان وعلیؓ میں جاری دورہ تربیہ میں 219 افراد شریک ہوئے۔ اس دورہ تربیہ میں سات روزہ مسجد کا اعتکاف ہوتا ہے، جس میں امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ کے مرتب فرمودہ چالیس مسنون اعمال کی پابندی کرائی جاتی ہے اور تزکیہ نفس پر خاص محنت کی جاتی ہے، جس میں شریک ہونے والا خود کو ایک اچھا مسلمان بننے کی راہ پالیتا ہے۔

بقیہ 5

افراد کے لیے ہے۔ جو مسلمان، جس عمر میں بھی دین اسلام کی بنیادی اور اہم تعلیمات حاصل کرنا چاہے تو وہ اس کورس میں شریک ہوسکتا ہے۔ یہ کورس امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ کا ترتیب دیا ہوا ہے اور انہی کی دعاؤں اور توجہات سے ماہر علمائے کرام اس میں تدریس کے فرائض نبھاتے ہیں۔ یہ کورس ہر ماہ میں ایک بار جامع مسجد عثمان وعلی بہاولپور میں منعقد ہوتا ہے اور اب تک اس سے ہزاروں افراد مستفید ہوچکے ہیں۔ اس کورس میں تین کتابیں: تعلیم الاسلام، تاریخ اسلام اور تعلیم الجہاد سبقاً سبقاً پڑھائی جاتی ہیں۔

بقیہ 6

معرکہ ہوا، رات 9 بجے مجاہدین جیش محمد کا انڈین آرمی سے اوڑی کے علاقہ دلنجہ میں اچانک آمنا سامنا ہوا، مجاہدین نے پوزیشنیں سنبھال کر دشمن پر فائرنگ شروع کردی، اس اچانک حملہ کی زد میں آکر 3 فوجی موقع پر ہی ڈھیر ہوگئے، مجاہدین نے ڈٹ کر مقابلہ شروع کر دیا، جھڑپ پوری رات جاری رہی، صبح طلوع ہونے تک دشمن کے 6 فوجی واصل جہنم ہوچکے تھے جبکہ نصف درجن سے زائد زخمی ہوگئے۔ دن کی روشنی میں مجاہدین کے لیے مناسب پناہ گاہ نہ ہونے کی وجہ سے مقابلہ جاری رکھنا انتہائی مشکل ہوگیا مگر مجاہدین نے ہمت وحوصلے کیساتھ ڈٹ کر مقابلہ جاری رکھا۔ اس جھڑپ میں تین مجاہدین نے جام شہادت نوش کیا۔ بھارتی فوج نے مقبوضہ کشمیر میں ریاستی دہشت گردی کی تازہ کارروائی میں 3 مزید کشمیری نوجوانوں کو شہید کردیا ہے، جس پر ہزاروں کشمیریوں نے شدید احتجاج کیا ہے۔ کشمیری نوجوانوں کو نام نہاد سرچ آپریشن کے دوران فائرنگ کرکے شہید کیا گیا۔ بارہمولہ میں لائن آف کنٹرول کے اوڑی علاقہ میں چھ کشمیریوں کی شہادت کے بعد حالات سخت کشیدہ بتائے جاتے ہیں۔ کٹھ پتلی انتظامیہ نے گردوپیش کے علاقوں میں انٹرنیٹ سروس مکمل طور پر بند کردی ہے اور خاردار تاریں لگا کر تمام راستے بند کردیے گئے ہیں۔ بزرگ کشمیری قائد سید علی گیلانی، میر واعظ عمر فاروق، محمد یٰسین ملک اور سیدہ آسیہ اندرابی نے بھارتی دہشت گردی کی شدید مذمت کرتے ہوئے انسانی حقوق کے عالمی اداروں سے کشمیریوں کے قتل عام کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ضلع کولگام میں شہید فرحان وانی کی نماز جنازہ میں ہزاروں کشمیریوں نے شرکت کی۔ اس دوران بھارتی فورسز کیخلاف زبردست مظاہرے بھی کئے گئے۔ حریت چیئرمین سید علی گیلانی نے جنازہ کے شرکاء سے ٹیلیفونک خطاب بھی کیا۔ نماز جنازہ کے موقع پر ہڑتال رہی۔ مظاہرین نے پاکستانی پرچم لہرائے اور جگہ جگہ بھارت کیخلاف نعرے گونجتے رہے۔ بھارتی فوج کے ہاتھوں فرحان وانی اور خالد احمد ڈار کی شہادت پر اسلام آباد (اننت ناگ) اور کولگام کے اضلاع میں مکمل ہڑتال کی گئی۔ خالد ڈار کھڈونی میں پر امن مظاہرین پر بھارتی فوجیوں کی اندھا دھند فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہوا تھا۔ دونوں اضلاع میں تمام دکانیں اور کاروباری مراکز بند رہے جبکہ سڑکوں پر گاڑیوں کی آمدورفت معطل رہی۔ بھارتی خفیہ ایجنسیوں نے یوم جمہوریہ پر مجاہدین کی طرف سے کسی بڑے حملہ کا الرٹ جاری کیا اور دعویٰ کیا ہے کہ نئی دہلی کی جامع مسجد کے علاقے میں مبینہ طور پر 3 مجاہدین موجود ہیں جو 26 جنوری کو کوئی بڑی کاروائی کر سکتے ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق خفیہ ایجنسیاں یوم جمہوریہ کی آمد کے حوالہ سے مقبوضہ کشمیر سمیت پورے بھارت میں سخت حفاظتی انتظامات کر رہی ہیں۔ گذشتہ برسوں کی طرح امسال بھی بھارتی ایجنسیوں نے ہائی الرٹ جاری کیا اور کہا ہے کہ عسکریت پسند 26 جنوری کو بڑا حملہ کر سکتے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فورسز کے ہاتھوں کشمیریوں کی نسل کشی، مظالم اور انسانی حقوق کی پامالیوں کیخلاف حریت قیادت کی اپیل پر ہمہ گیر پہیہ جام ہڑتال اور شٹر ڈاؤن کیا گیا۔ ہڑتال، فورسز کے ساتھ جھڑپوں میں متعدد افراد زخمی، یاسین ملک سمیت بیسیوں گرفتار، احتجاجی پروگرام ناکام بنانے کیلئے بھارتی فورسز نے سید علی گیلانی کے گھر کو محاصرے میں لئے رکھا۔ جنوبی کشمیر میں بھارتی فوج نے احتجاج کرنے والے نہتے شہریوں پر فائرنگ کردی جس سے ایک خاتون سمیت 2 افراد زخمی ہوگئے۔ اطلاعات کے مطابق فوجی اہلکاروں نے شالہ ٹینگ ایچ ایم ٹی میں ناکہ لگا کر شہریوں کو روکنا شروع کیا تو وہاں پر موجود لوگوں کے احتجاج کے بعد پتھراؤ بھی شروع ہوگیا جبکہ فوج نے گولیوں کے کئی راؤنڈ چلائے، جس میں ایک خاتون سمیت 2 شہری زخمی ہوئے، جنہیں فوری طور پر جے وی سی میڈیکل اسپتال پہنچایا گیا۔ زخمیوں میں عبدالعزیز لاوئے اور سعیدہ سلام شامل ہیں دریں اثناء بڈگام میں کشمیری کمانڈر شکیل احمد کی شہادت کے حوالے سے تیسرے دن بھی مکمل ہڑتال رہی اور تمام کاروباری مراکز بند رہے۔ پلوامہ میں بھارتی فوج نے نہتے کشمیری مظاہرین پر فائرنگ کردی جس سے متعدد کشمیری زخمی ہوئے ہیں جنہیں ہسپتال داخل کروادیا گیا ہے۔ اسی طرح اسلام آباد (اننت ناگ) میں بھی بھارتی فوج وسیع پیمانے پر سرچ آپریشن جاری رکھے ہوئے ہے۔ بھارتی فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن کے دوران گھر گھر تلاشی لی اور چادر و چار دیواری کا تقدس پامال کیا۔ ضلع راجوڑی کے علاقے سندربنی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک بھارتی فوجی بھی ہلاک ہوگیا۔

بقیہ 7

کراب تک کئی بار کلورین گیس حملوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں تاہم حکومت کی جانب سے ہمیشہ کیمیکل مواد کے استعمال کی تردید کی گئی ہے۔

بقیہ 8

اور قرب وجوار سے شائقین نے جوق در جوق شرکت کی۔ واضح رہے کہ دہلی کالونی کی اسی مسجد میں امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ نے تقریباً آٹھ سال امامت، خطابت اور درس قرآن کے فرائض سرانجام دیئے اور یہیں سے ان کی عملی خدمات دین کا آغاز ہوا۔ کراچی میں ہی اس وقت مسجد اقصیٰ، فرشیر کالونی میں چھ روزہ درس قرآن جاری ہے جس کی تدریس مولانا مفتی خلیل اللہ صاحب کے سپرد ہے۔ اس دورے میں روزانہ ڈھائی سو سے زائد افراد مستقل شریک ہیں۔

بقیہ 9

میں تشدد و فائرنگ کے واقعات کے اندراج کے مرکز کی رپورٹ کے مطابق فائرنگ کے بیشتر واقعات ٹیکساس، جارجیا اور کیرولینا میں رونما ہوئے۔ جن میں کم از کم 11 افراد ہلاک اور 18 زخمی ہوئے۔ واضح رہے کہ امریکا میں اسلحہ کمپنیوں کی طاقتور لابی اسلحہ کی فروخت کو محدود کرنے کے لیے قانون سازی میں مسلسل رکاوٹیں کھڑی کرتی رہتی ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ کو اسلحہ لابی کا اہم ترین حامی تصور کیا جاتا ہے۔

بقیہ 10

مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رکھا ہوا ہے اور اب تک کم سے کم آٹھ ہزار افراد کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق ایرانی نظام گرفتار مظاہرین کی تعداد کو خفیہ رکھنے کی کوشش کررہا ہے لیکن بعض ارکان پارلیمان اور سیاست دان بڑے پیمانے پر ہونے والی اس پکڑ دھکڑ کا اعتراف بھی کررہے ہیں۔ گذشتہ ہفتے پارلیمان کے ایک رکن محمود صادقی نے کہا تھا کہ اب تک کل 3700 سے زیادہ افراد کو احتجاجی مظاہروں میں حصہ لینے کی پاداش میں گرفتار کیا جاچکا ہے۔ دریں اثناء ایرانی مزاحمتی تحریک نے تمام شہریوں اور بالخصوص نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ گرفتار افراد اور ان کے خاندان کی حمایت کریں اور ان کی رہائی کے لیے سڑکوں پر نکلیں۔ ایرانی شہر مشہد سے شروع ہوکر ملک کے 80 شہروں میں پھیل جانے والے مظاہروں میں کم از کم 22 افراد ہلاک ہوچکے۔ حکومتی کرپشن، بیروزگاری، امیر اور غریب کے درمیان فرق اور دوسرے ممالک میں ایرانی فوج کی دراندازی کیخلاف کئے جانے والے مظاہرے 2 ہفتوں میں ملک بھر میں آگ کی طرح پھیل گئے تھے جنہوں نے سول نافرمانی کی صورت اختیار کرلی تھی تاہم پاسداران انقلاب نے بڑی تعداد میں گرفتاریاں کیں اور سختی سے شورش کو دبانے کی کوشش کی۔

بقیہ 11

خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ حریت کانفرنس (ع) کے چیئرمین میر واعظ عمر فاروق نے ٹوئٹر پر انشا کو مبارکباد دی ہے۔ انشاء مشتاق کو اس وقت پیلٹ گن نے مکمل طور پر نابینا کر دیا تھا جب وہ اپنے مکان کی کھڑکی سے احتجاجی مظاہروں کو دیکھ رہی تھی۔ انشاء کے والد مشتاق احمد لون کا کہنا ہے کہ انہیں اپنی بیٹی کی میٹرک میں کامیابی سے بے انتہا خوشی ہوئی ہے۔ یہ امتحانی نتیجہ انشاء کو مزید تعلیم حاصل کرنے کا حوصلہ عطا کرے گا۔ امتحانات کے دوران ایک کمسن لڑکی نے انشاء کی ڈکٹیشن پر امتحانی پرچے تحریر کئے۔ انشاء 12 جولائی 2016 کو چہرے اور آنکھوں میں پیلٹ لگنے سے شدید زخمی ہوئی تھی۔

بقیہ 12

میٹرک کے امتحانات میں 500 میں سے 474 نمبر حاصل کرکے 19 ویں پوزیشن حاصل کی تھی۔ بارہویں جماعت کے امتحانات کے نتائج سامنے آنے کے بعد جب یہ خبر پھیل گئی کہ افضل گرو کے بیٹے غالب گرو نے 500 میں سے 441 نمبر حاصل کئے ہیں تو اہلیان وادی نے سماجی رابطوں کی ویب سائٹس خاص طور پر فیس بک پر زبردست خوشی اور مسرت کا اظہار کیا اور ان کی طویل و کامیاب زندگی کے لئے دعائیں کیں۔ سائنس کا طالب علم غالب گورو ڈاکٹر بننا چاہتا ہے۔ دریں اثناء مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فورسز نے کہا ہے کہ حال ہی میں مجاہدین کی صفوں میں شامل ہونے والا کشمیری پی ایچ ڈی سکالر عبدالمنان وانی برہان مظفر وانی شہید کی طرح نوجوانوں میں تیزی سے مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔ عبدالمنان وانی نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے اپلائیڈ جیالوجی میں پی ایچ ڈی کر رکھی ہے اور وہ 8 جولائی 2016 کو نوجوان مجاہد رہنما برہان مظفر وانی کی شہادت کے بعد سے مجاہدوں کی صفوں میں شامل ہونیوالا یہ تیسرا پی ایچ ڈی اسکالر ہے۔

بقیہ 13

پہنچایا گیا ہے۔ سیکا باربرا کے مشرق رومیرو کینیون میں کم از کم 300 افراد پھنسے ہوئے ہیں اور پولیس کا کہنا ہے کہ وہاں کا منظر پہلی جنگ عظیم کے کسی میدان کا سماں پیش کرتا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ کیچڑ کا سیلاب اسی علاقے میں آیا ہے جہاں گذشتہ ماہ جنگل کی آگ سے تباہی ہوئی تھی۔ سیلاب اور کیچڑ کے سبب ساحلی ریل لائن تقریباً 50 کلومیٹر تک بند ہے۔ 150 سے زائد افراد کو ہسپتال پہنچایا گیا ہے جن میں سے 4 کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ سیکا باربرا کے مشرق رومیرو کینیون میں 300 افراد پھنسے ہوئے ہیں۔ ہزاروں گھر دب گئے، پہاڑوں سے لڑھک کر آنیوالے پتھروں نے سڑکیں بند کردیں۔

بقیہ 14

ضلعی ذمہ دار بھائی میاں گل جان صاحب نے کہا کہ اگر مسلمان جہاد کو عبادت سمجھ کر کرنا شروع کریں تو یہ ہمارے لیے آسان ہوگا۔ آخر میں مولانا گلاب شاہ نے بیان میں کہا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ایمان والوں کی شان بیان کی کہ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور دوسرا یہ کہ اپنی مال اور جان قتال کے میدان میں پیش کرکے اللہ تعالیٰ سے جنت کا سودا کرتے ہیں۔ مولانا صاحب نے ایک اعتراض کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ حضور ﷺ نے صرف ایک کافر کو اپنے ہاتھ مبارک سے قتل کیا اور مجاہدین اتنے کافروں کو قتل کررہے ہیں۔ انہوں نے مجمع سے سوال کیا کہ حضور ﷺ نے کتنے حج کیے اور کتنی دفعہ اذان دی اس کے بعد غزوات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ مسلمانوں کو اس کا فائدہ نظر نہیں آتا حالانکہ مکہ کے اندر جب جہاد فرض نہیں ہوا تھا، 13 سال کی محنت میں زیادہ سے زیادہ 3 سو تک افراد مسلمان ہوئے جبکہ دعوت کے ساتھ مدینہ منورہ میں جب جہاد شروع ہوا تو ہر غزوہ میں مسلمانوں کی تعداد بڑھتی گئی۔ بدر میں 313 اور فتح مکہ میں 10 ہزار اور ہجرت کے 9 سال بعد تبوک میں 30 ہزار اور یہ تعداد وہ ہے جو میدان میں آئے تھے۔ اس کے بعد فرمایا کہ آج کچھ مسلمان وہ ہے جو نوجوانوں سے اسلحہ چھین کر قلم دینا چاہتے ہیں ان کا قلم یورپ سے درآمد شدہ ہے۔ اس قلم والوں میں سود خور شرابی زانی اور جواری پیدا ہو رہے ہیں جبکہ اسلام کے قلم سے ملا عمر اسامہ اور مسعود ازہر جیسے شیر پیدا ہو رہے ہیں یعنی اصل قلم اسلام کے پاس ہے۔ ان کے دعا پر پروگرام ختم ہوا۔

بقیہ 15

کی ترتیب بنی، جس میں مولانا عبدالعزیز صاحب نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں صحابہ کی زندگی سے دعوت جہاد کو بیان کیا اور ساتھ ساتھ دورہ تربیہ اور القلم کی بھرپور دعوت بھی دی۔ اس موقع پر اکثر حضرات نے جلد دورہ تربیہ کے ارادے فرمائے۔ پروگراموں میں 600 سے زائد افراد شریک ہوئے۔

بقیہ 16

النبی ﷺ کانفرنس گاؤں پہلہ لورہ میں منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی حضرت مولانا الیاس قاسمی صاحب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جہادی سیرت کو نہایت احسن انداز میں بیان فرمایا۔ کانفرنس میں 150 افراد نے شرکت کی۔

بقیہ 17

پاک سے ہوا۔ نظم کے بعد بھائی ریاض نے بہترین انداز میں سیرت مبارکہ پر بیان کیا۔ ایک بجے نماز ظہر ادا ہوئی تو دوبارہ مجلس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا، اس کے بعد سردار بہادر لالا، بھائی خالد اور انورزادہ کے مختصر بیانات ہوئے جس میں سیرۃ مبارکہ کا اہم پہلو جہاد اور جماعت پر بیان کیا گیا۔ آخری بیان میں مولانا الیاس قاسمی صاحب نے فرمایا: ہمارا جہاد لا الہ الا اللہ کیلئے ہے۔ ہمارا جہاد سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ہے جہاد سیرۃ کا اہم اور روشن پہلو ہے۔ جہاد اسلام کے غلبے کیلئے ہے۔ ہماری دعوت کلمہ، نماز اور جہاد ہے۔ اجتماع میں 600 شرکاء نے شرکت کی۔

بقیہ 18

4 بیانات فرمائے۔ 100 افراد نے شرکت کی اور مستفید ہوئے۔ ادھر ایک روزہ دورہ ضلع قصور حلقہ پھولنگر میں جمعۃ المبارک بیان کیا جس سے 250 افراد مستفید ہوئے۔

بقیہ 19

جماعت کے تمام شعبہ جات کی کارگزاری پیش کی۔ شعبہ المرابطون عصری کے ذمہ دار نے بھی بیان کیا اور محترم قاری اسداللہ دیوبندی نے نعت اور جہادی ترانے پیش کئے۔ آخر میں مہمان خصوصی حضرت مولانا عمیر صاحب نے کلمہ، نماز اور جہاد پر تفصیلی بیان کیا۔ اجتماع میں مقامی علمائے کرام نے بھرپور شرکت کی جبکہ 300 تک عوام الناس نے بھی شرکت کی۔

بقیہ 20

پاس کئی افراد کے ہلاک اور 50 سے 60 کے درمیان زخمیوں کی اطلاعات ہیں۔ آگ ٹونڈیلا کے نزدیک بھڑک اٹھی تھی جو شمالی قصبوں کومبرا اور ویسیو کے درمیان واقع ہے جہاں اکتوبر میں جنگلات میں خونریز آگ لگی تھی، بعض زخمیوں کو ہیلی کاپٹر کی مدد سے ہسپتال پہنچایا گیا ہے۔ ٹونڈیلا کے میئر جوز آنتونیو نے آر ٹی پی پبلک ٹیلی ویژن کو بتایا کہ آگ اس وقت لگی جب لکڑی کا جلتا ہوا چولہا دھماکے سے پھٹ گیا جس کے گرد کارڈ ٹورنامنٹ کے شوقین لوگ خود جمع تھے جہاں وہ پرتگال میں انتہائی معروف گیم تاش کے پتے کھیل رہے تھے۔ ٹونڈیلا فائر سروس کے مطابق آگ تیزی سے پھیل گئی لیکن ایک گھنٹے کی کوششوں کے بعد اس پر قابو پالیا گیا۔

بقیہ 21

حملہ آور وہاں سے فرار ہوگیا تاہم کچھ منٹ بعد اس نے پھر حملہ کیا اور قینچی سے اسکارف کے ٹکڑے کردیے۔ حملے کا شکار لڑکی خولہ نعمان نے بتایا کہ وہ چھٹی جماعت کی طالبہ ہے اور اسکول میں بھی اسکارف اوڑھ کر رکھتی ہے، جب مجھ پر حملہ کیا گیا تو میں خوف زدہ ہوگئی اور زور زور سے چلائی، میرے چیخنے پر حملہ آور بھاگ گیا لیکن وہ چھپ چھپ کر ہمارے پیچھے آیا اور دوبارہ سر سے اسکارف کھینچ کر قینچی سے کاٹ دیا۔

بقیہ 22

ہی تقریب میں 2 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ بعض ذرائع کے مطابق کیتھولک فرقے سے تعلق رکھنے والے 3.5 ملین رضا کار مذہبی جلوس میں شریک تھے۔

بقیہ 23

حضرات مولانا الیاس قاسمی صاحب، مولانا مجاہد عباس صاحب، مولانا نعیم اللہ صاحب، مولانا گلاب شاہ صاحب، صوبائی منتظم علی محمد صاحب اور مفتی محمد منصور صاحب بھی تشریف لاکر اصلاحی بیانات فرمائے۔ اس دورہ سے مرکز بہاولپور میں دوروں کیلئے 42 افراد گئے اور 25 افراد اگلے ضروری دوروں کیلئے گئے۔ یہ دورہ پشاور میں ہر مہینے ایک دفعہ ہوتا ہے۔ اس دورہ میں روزانہ چالیس اعمال ہوتے ہیں جو کہ سارے امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب کی طرف سے تلقین فرمودہ ہے۔ اس دورہ سے ابتک ہزاروں افراد کو ایمان کی ترقی ملی۔ یہ دورہ تربیہ اب تک ہزاروں افراد کی زندگیوں میں دینی و روحانی انقلاب رونما کرچکا ہے۔

بقیہ 24

امریکہ دہشت گرد تنظیم پی کے کے کی شام میں شاخ پی وائے ڈی / وائے پی جی کے اڈوں پر لہرانے والے پرچم خود اتار دے، ایسا نہ ہو کہ ہمیں انہیں آپ کے ہاتھ میں تھمانا پڑے۔ انہوں نے کہا شامی علاقوں آفرین اور منبج میں کسی بھی وقت فوجی کارروائی شروع کی جاسکتی ہے۔ امریکی تعاون حاصل ہونے کے بعد کرد باغی دھمکیاں دے رہے ہیں جس کا ہم منہ توڑ جواب دیں گے۔ اردگان نے کہا ہمیں معلوم ہے امریکہ نے اسلحے سے بھرے 4900 ٹرک اور 2000 جہاز شام بھجوا دئے ہیں۔ شام میں امریکہ کی زیر قیادت اتحاد کے ترجمان کرنل ریان ڈیلون نے دعویٰ کیا تھا کہ نام نہاد شامی ڈیموکریٹک فورس (ایس ڈی ایف) آئندہ چند برسوں میں تیار کر لی جائے گی۔ اس سلسلے میں 230 کیڈٹ بھرتی کرکے ان کی تربیت شروع کردی گئی ہے۔

بقیہ 25

نے پولیس کی کئی گاڑیوں چوکیوں کو توڑ پھوڑ کا نشانہ بنایا اور پولیس اہلکاروں کو مارا پیٹا۔ پولیس کی مظاہرین پر فائرنگ سے ایک اور مسلمان مہدی الحق شہید اور کئی زخمی ہوگئے جس کے بعد انتظامیہ نے قصبہ دھولا میں غیرمعینہ کرفیو نافذ کردیا۔ مظاہرین کے تشدد سے ایک ڈی ایس پی، ایک انسپکٹر سمیت 7 پولیس اہلکار شدید زخمی ہوگئے۔

بقیہ 26

اٹھی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے پوری عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، واقعے کے نتیجے میں 5 افراد جاں بحق اور 5 زخمی ہوگئے۔

بقیہ 27

حملوں میں اب تک متعدد سعودی شہری شہید ہوچکے ہیں۔ عرب اتحاد کے ترجمان نے کہنا ہے کہ حوثی باغی، بحر احمر میں عالمی جہازوں کیلئے خطرہ ہیں۔ اس حوالے سے حوثی باغی اپنے جنگجوؤں کو خصوصی تربیت دے رہے ہیں۔ یمن میں شہر تعز حوثیوں کیلئے قبرستان ثابت ہوا، 2860 مارے گئے۔

دل کا بائی پاس مت کروائیں

صرف ایک بار میزان 14 آزمائیں

شہد، سبزیوں کے رس اور مقوی اجزاء سے تیار کی گئی میزان 14 دل کی شریانوں کی تنگی کو ختم کرکے بند والو کو کھولنے والی دنیا کی سب سے کامیاب اور بے ضرر ہربل پروڈکٹ ہے بڑھے ہوئے کولیسٹرول کو اعتدال پر لاکر دل کو طاقت دیتی ہے۔ بے مثال اور حیرت انگیز نتائج کی حامل یہ پروڈکٹ۔ موٹاپا، سانس کا پھولنا، جوڑوں کے درد، بلڈ پریشر، فالج، لقوہ، ملیریا بخار اور بواسیر میں بھی بے حد موثر ہے۔

قیمت: 1450

اجزاء: شہد، سرکہ سیب، ادرک، لہسن، لیموں، عنبر اشہب، مروارید، زہر مورہ، ورق طلائی

کراچی کے علاقے		حیدرآباد	0312-2801113	فیصل آباد	0300-6668972	کوہاٹ	0333-9619636
بنارس	0321-2682667	نواب شاہ	0333-7023694	[illegible]	0334-4402089	کوہاٹ	0306-5665415
کٹی پہاڑی	0345-8764226	کوئٹہ	0313-8431943	[illegible]	0331-6007670	ٹیکسلا	0322-5420834
طارق روڈ	0300-2548293	رحیم یار خان	0342-7323604	رائیونڈ	0315-4306257	راولپنڈی	0345-7000088
کورنگی ٹاؤن	0321-2647042	جتوئی	0300-7381475	لاہور	0300-9447446	ایبٹ آباد	0992-335900
گلستان جوہر	0315-2356698	خان گڑھ	0333-6037718	[illegible]	0300-4601769	مانسہرہ	0346-9401642
احسن آباد	0345-8272782	ملتان	0333-8834261	[illegible]	0334-4403452	پشاور	091-5255888
علی گڑھ	0322-2389226	احمد پور شرقیہ	0301-6977023	ساہیوال	0321-8493929	پشاور	0300-5903904
باوانی چالی	0344-2899297	خانیوال	0312-7372395	اسلام آباد	0321-6082545	[illegible]	0301-3580511
عبداللہ کالج	0345-1673880	محمود کوٹ	0307-5608956	کمالیہ	0308-4260043	[illegible]	0333-5783839
خاموش کالونی	0344-3053285	میاں چنوں	0300-8393627	[illegible]	0308-4965079	چکوال	0305-8695539
پختون آباد	0345-2722043	تونسہ شریف	0331-6464456	خوشاب	0306-5038040	[illegible]	0333-4985886
نزد میٹرو سینما	0346-2341181	کامرہ اٹک	0300-8322972	[illegible]	0311-0981002	جھنگ	0333-6756493
ماڑی پور	0302-2430907	چشتیاں	0321-6989035				
میرپورخاص	0307-2100345						

مزید مشورہ یا کاروباری رابطہ کیلئے ہیلپ لائن

0312-1624556

ہر قسم کی کمزوری اور پوشیدہ امراض والے افراد دن 11 تا شام 6 بجے تک رابطہ کریں۔

پاکستان بھر سے ڈیلرز درکار ہیں

القلم پشاور
WEEKLY
ALQALM-E-PESHAWAR

تحفۃ القلم

افاداتِ اکابر

قانون الٰہی اور مذہب سماوی کی ضرورت؟

موجودات عالم اور انسانی اختراع کردہ مصنوعات سے انتفاع اور ان کے استعمال کے بارے میں انسان کی رہنمائی اور دستگیری کی شدید ضرورت ہے اور یہ کام مذہب یعنی انسانی دسترس سے بالاتر آسمانی تعلیمات اور احکامِ الٰہیہ ہی انجام دے سکتے ہیں اور اس نظامِ عالم کے بقاو تحفظ کے لئے علوم دینیہ کا موجود و محفوظ رہنا ازبس ضروری اور ناگزیر ہے۔

الغرض مذہب کی تعلیمات انسان پر روز افزوں دنیاوی ترقی کے دروازے ہرگز بند نہیں کرتیں، اس کو جاری رکھنے اور اس کے لوازمات مہیا کرنے پر قدغن ہرگز نہیں لگاتیں، مذہب کے متعلق اس قسم کی بہتان تراشی اور اس بنیاد پر خدا کی مخلوق کے دلوں میں مذہب سے نفرت اور بیزاری کے جذبات پیدا کرنا درحقیقت خدا دشمن شیطانوں کا شیوہ ہے اور لادینی کی طرف دعوت دینے والے ملحدوں کا رسواکن پروپیگنڈہ ہے۔

(بصائر وعبر: ص۲۵۵)

معارفِ جہاد

[illegible]

میٹھے دریا

جب اہل ایمان جہاد کے لئے نکلتے ہیں تو راستے میں بہت سے پر کشش فتنے آتے ہیں، مجاہدین کو چاہیے کہ ان میٹھے دریاؤں میں منہ نہ ماریں اور منزل کی طرف بڑھتے رہیں۔ (فتح الجواد جلد ۱: ص۱۰۰)

سچے موتی

(۱) دشمنوں پر جلدی فتح پانے کے لئے کفر کے سرداروں کو نشانہ بنایا جائے۔
(۲) جہاد میں آنے والے نوجوانوں کی قدر دانی اور حوصلہ افزائی کی جائے۔
(۳) جہاد کو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کا فضل سمجھا جائے۔
(۴) امیر جہاد اپنے بہادر مجاہدین کو انعامات اور قرب سے نوازے

(فتح الجواد جلد ۱: ص۱۰۷)

عہدِ زریں

حضرت نوح علیہ السلام

نقوشِ قرآن

حضرت نوح علیہ السلام اللہ کے برگزیدہ نبی تھے جو آج سے تقریباً سات ہزار سال پہلے مابین النہرین (عراق) میں مبعوث ہوئے۔ آپ کا سلسلۂ نسب یوں ہے:

نوح بن لامک بن متوشالح بن اخنوخ بن یارد بن مہلائیل بن قینان بن انوش بن شیث بن آدم علیہ السلام

حضرت نوح علیہ السلام کی قوم اللہ کی نافرمان تھی۔ آپ نے ساڑھے نوسوسال رشد وہدایت کا فریضہ انجام دیا مگر قوم بُت پرستی سے باز نہ آئی اور اس نے پیغام حق قبول کرنے سے انکار کردیا۔ تب اللہ تعالیٰ نے اس سرکش قوم کو طوفان بادوباراں اور سیلاب میں غرق کر کے تباہ و برباد کردیا اور حضرت نوح علیہ السلام اور تقریباً ۴۰ مومنوں کی مختصر جماعت ہی ان کی تیار کردہ کشتی میں بچ سکی، جن سے آگے نسل انسانی کا سلسلہ چلا۔ (قصص القرآن از سیوہاروی)

طوفان نوح علیہ السلام کی وسعت: طوفان نوح کسی خاص خطۂ زمین پر آیا تھا یا تمام کرۂ ارض پر؟ اس سلسلے میں دو آراء ہیں:

علمائے اسلام کی ایک جماعت، علمائے یہود و نصاریٰ اور ماہرین طبقات الارض وطبعیات کی رائے میں یہ طوفان صرف اس خطہ تک محدود تھا جہاں حضرت نوح علیہ السلام کی قوم آباد تھی اور یہ علاقہ مساحت کے اعتبار سے ایک لاکھ چالیس ہزار مربع کلومیٹر بنتا ہے۔ اس کی ایک دلیل وہ یہ دیتے ہیں کہ ابھی حضرت آدم کی اولاد کا سلسلہ اس سے زیادہ وسیع نہ ہوا تھا جو کہ اس علاقے میں آباد تھی، لہٰذا انہی پر طوفان کا عذاب بھیجا گیا اور علماء اور ماہرین کے نزدیک یہ طوفان تمام کرۂ ارض پر حاوی تھا۔

اس کی ایک دلیل وہ یہ دیتے ہیں کہ ''جزیرہ'' (عراق عرب) کے علاوہ بلند پہاڑوں پر بھی آبی حیوانات کے ڈھانچے پائے گئے ہیں۔

☆......☆......☆

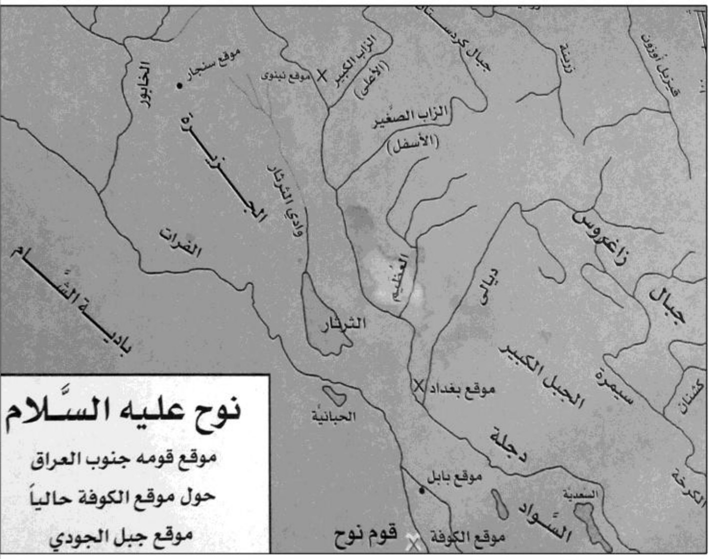

نوح عليه السَّلام
موقع قومه جنوب العراق
حول موقع الكوفة حالياً
موقع جبل الجودي

تابندہ ستارے

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا مرتدین اور مانعینِ زکوٰۃ سے جنگ کا اہتمام کرنا

حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے ایک ایسا آدمی بتاؤ جو جنت میں تو جائے گا لیکن اس نے نماز کوئی نہیں پڑھی؟ جب لوگ اس کے بارے میں لاعلمی کا اظہار کرتے اور اُن سے پوچھتے کہ وہ کون ہے؟ تو وہ فرماتے کہ وہ بنو عبدالاشہل کے اُصیرِم ہیں جن کا نام عمرو بن ثابت بن وَقش ہے۔ حضرت حصین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضرت اُصیرم کا کیا قصہ ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ اُن کی قوم اُن کو اسلام کی دعوت دیا کرتی تھی لیکن یہ ہمیشہ انکار کردیتے تھے۔ جنگِ اُحد کے دن ان کے دل میں ایک دم اسلام لانے کا خیال پیدا ہوا اور وہ مسلمان ہوگئے اور اپنی تلوار لے کر چل پڑے اور ایک کنارے سے مجمع میں جاکر لڑائی شروع کردی یہاں تک زخموں سے نڈھال ہوکر گر پڑے۔ (لڑائی کے بعد) قبیلہ بنو عبدالاشہل کے لوگ میدانِ جنگ میں شہید ہونے والے اپنے ساتھیوں کو تلاش کرنے لگے تو اُن کی نگاہ حضرت اُصیرم پر پڑی تو وہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! یہ تو اصیرم ہیں۔ یہ یہاں کیسے آگئے؟ ہم تو ان کو (مدینہ میں) چھوڑ کر آئے تھے اور یہ تو ہمیشہ (اسلام کی) اس بات کا انکار کیا کرتے تھے۔ تو ان لوگوں نے حضرت اصیرم سے پوچھا: اے عمرو! آپ یہاں کیسے آئے؟ اپنی قوم کی ہمدردی میں یا اسلام کے شوق میں؟ انہوں نے کہا: نہیں، اسلام کے شوق میں۔ میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا اور مسلمان ہوگیا، پھر میں اپنی تلوار پکڑ کر حضور اکرم ﷺ کے ساتھ چل پڑا اور میں نے لڑنا شروع کردیا یہاں تک کہ زخمی ہوگیا۔ اتنا کہنے کے تھوڑی دیر بعد اُن کے ہاتھوں میں حضرت اصیرم کا انتقال ہوگیا۔ ان لوگوں نے جاکر حضور اکرم ﷺ سے اُن کا سارا واقعہ ذکر کیا۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ جنت والوں میں سے ہیں (لہٰذا انہیں اسلام لانے کے بعد ایک نماز پڑھنے کا بھی موقع نہیں ملا)

حضرت شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آدمی حضور ﷺ کی خدمت میں آیا اور آپ ﷺ پر ایمان لایا اور آپ ﷺ کی پوری طرح اتباع کی۔ چنانچہ اس نے کہا کہ میں بھی ہجرت کر کے آپ ﷺ کے ساتھ رہوں گا۔ جب غزوۂ خیبر میں حضور ﷺ کو مالِ غنیمت ملا تو آپ ﷺ نے وہ صحابہ میں تقسیم فرمادیا۔ آپ ﷺ نے اس مالِ غنیمت میں سے اس کا حصہ اس کے ساتھیوں کو دے دیا، وہ اس وقت اپنے ساتھیوں کے جانور چرانے گیا ہوا تھا۔ جب وہ واپس آیا تو ساتھیوں نے اس کا حصہ دیا تو اس نے کہا: یہ کیا ہے؟ ساتھیوں نے کہا: یہ تمہارا حصہ ہے جو حضور ﷺ نے تمہارے لیے دیا ہے۔ اس نے (حضور ﷺ کی خدمت میں جاکر) عرض کیا: میں نے اس (مال لینے) کے لیے تو آپ ﷺ کا اتباع نہیں کیا تھا۔ میں نے آپ ﷺ کا اتباع اس لیے کیا تھا تاکہ مجھے (گلے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) یہاں تیر لگے اور میں مر جاؤں اور میں جنت میں چلا جاؤں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تمہاری نیت سچی ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور پورا فرمادیں گے۔ پھر صحابہ دشمن سے لڑنے کے لیے اُٹھ کھڑے ہوئے۔ (یہ دیہاتی بھی لڑائی میں شریک ہوئے، زخمی ہوگئے) اور ان کو اُٹھا کر حضور ﷺ کی خدمت لایا گیا اور جہاں اس نے اشارہ کر کے بتایا تھا وہاں ہی اسے تیر لگا ہوا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ وہی ہے؟ صحابہ نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی نیت سچی تھی اس لیے اللہ نے پوری کردی۔ حضور ﷺ نے اسے اپنے جبہ میں کفن دیا اور اس کا جنازہ آگے رکھ کر آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور نماز جنازہ میں اس کے لیے دعاء کرتے ہوئے آپ ﷺ کے یہ الفاظ ذرا اونچی آواز سے سنے گئے: اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے، تیرے راستہ میں ہجرت کر کے نکلا تھا اور اب یہ شہید ہوکر قتل ہوا ہے اور میں اس کا گواہ ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: یارسول اللہ! میں کالے رنگ کا آدمی ہوں، میرا چہرہ بدصورت ہے اور میرے پاس مال بھی کچھ نہیں ہے۔ اگر میں ان کفار سے لڑتے ہوئے مر جاؤں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ہاں (یہ سن کر) وہ آگے بڑھا اور کافروں سے لڑائی شروع کردی یہاں تک کہ شہید ہوگیا۔ حضور ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے وہ شہید ہوچکے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اب تو اللہ تعالیٰ نے تمہارا چہرہ خوبصورت بنادیا ہے اور تجھے خوشبودار بنادیا ہے اور تمہارا مال زیادہ کردیا ہے اور فرمایا: میں نے حورالعین میں سے اس کی دو بیویاں دیکھی ہیں جو اس کے جسم اور اس کے جبہ کے درمیان داخل ہونے کے لیے جھگڑ رہی ہیں۔ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے پاس یہ پیغام بھیجا کہ کپڑے پہن کر اور ہتھیار لگا کر میرے پاس آجاؤ۔ چنانچہ میں (تیار ہوکر) آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں ایک لشکر کا امیر بنا کر بھیجنا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ تمہیں سلامت بھی رکھے گا اور تمہیں مالِ غنیمت بھی دے گا، اور میں بھی اس مال میں سے تمہیں عمدہ مال دوں گا۔ اس پر میں نے کہا: میں تو مال کی وجہ سے اسلام نہیں لایا بلکہ مسلمان بننے کے شوق میں میں نے اسلام کو قبول کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمرو! بھلے آدمی کے لیے عمدہ مال بہترین چیز ہے۔ طبرانی نے ''اوسط'' اور ''کبیر'' میں اس حدیث کو ذکر کیا ہے اور اس میں یہ الفاظ ہیں کہ میں تو دو وجہ سے اسلام لایا ہوں: ایک تو مجھے مسلمان بننے کا شوق تھا اور دوسرے میں آپ ﷺ کے ساتھ رہنا چاہتا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے، لیکن عمدہ مال بھلے آدمی کے لیے بہترین چیز ہے۔

☆......☆......☆

خواتین اسلام سے رسول اکرم ﷺ کی باتیں

فائدہ: ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ لا یدخل الجنة قاطع رحم یعنی قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (بخاری)

معلوم ہوا کہ قطع رحمی کی سزا دنیا وآخرت دونوں میں بھگتنی پڑتی ہے، بہت سے خاندانوں میں برسہا برس گزر جاتے ہیں اور آپس کے تعلقات ٹھیک نہیں ہوتے، آپس سے قتل وخون تک ہوجاتے ہیں اور مقدمہ بازی تو روزانہ کا مشغلہ بن جاتا ہے، بھائی بھائی کچہری میں دشمن بنے کھڑے ہوتے ہیں، کہیں چچا بھتیجے دست و گریبان ہورہے ہیں، کہیں بھائی بھائی میں نفاق ہے ایک نے سکنائی جائیداد دبالی ہے دوسرے نے زرعی زمین پر قبضہ کرلیا ہے، لڑرہے ہیں، مررہے ہیں، نہ سلام ہے نہ کلام ہے، آمنا سامنا ہوتا ہے تو ایک دوسرے سے منہ پھیر کر گزر جاتے ہیں۔ بھلا ان چیزوں کا اسلام میں کہاں گزر ہے؟ اگر صلہ رحمی کے اصول پر چلیں تو خاندانوں کی ہر لڑائی فوراً ختم ہوجائے جو لوگ قطع رحمی کو اپنا لیتے ہیں ان کی آنے والی نسلوں کو قطع رحمی کے نتائج برسہا برس بھگتنے پڑتے ہیں۔ اللهم اصلح اعمالنا واحوالنا وانجح امالنا

آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کی اہمیت اور فضیلت

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور انور ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم ایمان والوں کو آپس میں رحم کرنے اور محبت وشفقت رکھنے میں ایک جسم کی طرح دیکھو گے (یعنی وہ اس طرح ہوں گے جیسے ایک ہی جسم ہوتا ہے) کہ جب ایک عضو میں تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم بے خوابی اور بخار کو بلالیتا ہے۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ص۴۲۲ از بخاری ومسلم)

ایک اور حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سارے مسلمان ایک شخص کی طرح ہیں کہ اگر آنکھ میں تکلیف ہوتی ہے تو سارے جسم کو تکلیف ہوتی ہے اور اگر سر میں تکلیف ہوتی ہے تو سارے جسم کو تکلیف ہوتی ہے۔ (مسلم)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک مومن دوسرے مومن کے لیے مثل ایک عمارت کے ہے کہ عمارت کے اجزاء (اینٹ، پتھر، چونا وغیرہ) ایک دوسرے کو مضبوط رکھتے ہیں، پھر آپ ﷺ نے انگلیوں میں انگلیاں ڈالیں (اور ایک دوسرے کا مددگار ہونے کی صورت بتائی) (بخاری ومسلم)

اب اپنی حالت پر غور کیجئے اور اس زمانہ کے مسلمان کہلانے والی قوم کا بھی پتہ چلایئے کہ اپنے مطلب کے لیے مسلمان کو ہر ممکن صورت سے نقصان پہنچانے کے لیے تیار ہیں، پریشان حال کی امانت اور خبرگیری تو بڑی چیز ہے اس کے پاس سے گزرنا اور اس کو تسلی دینا بھی بار گزرتا ہے، اپنے مطلب کے لیے دنیا بھر کو اسلامی بھائی بنالیں اور جہاں دوسرے کا کوئی کام اٹکا، فوراً رشتہ برادری توڑ ڈالا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے کسی امتی کی حاجت پوری کردی تاکہ اس کو خوش کرے تو اس نے مجھ کو خوش کیا اور جس نے مجھے خوش کیا اس نے خدا کو خوش کیا اور جس نے خدا کو خوش کیا، خدا اس کو جنت میں داخل فرمائے گا۔ (بیہقی)

ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی پریشان حال کی مدد کی خدا اس کے لیے تہتر مغفرتیں لکھ دے گا، ان میں سے ایک میں اس کے سب کام بن جائیں گے اور بہتر قیامت کے دن اس کے درجے بلند کرنے کے لیے ہوں گی۔ (بیہقی)

مسلمان کو نقصان پہنچانا اور اس کو دھوکہ دینا لعنت کا سبب ہے

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ملعون ہے جو کسی مومن کو ضرر پہنچائے یا اس کے ساتھ مکر کرے۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ص۴۲۸ از ترمذی)

اس حدیث پاک میں اس بات سے بچنے کی سخت تاکید کی ہے کہ کسی مومن کو ضرر پہنچایا جائے یا اس کے ساتھ مکاری کی جائے، ایسا کرنے سے صرف منع ہی نہیں فرمایا بلکہ ایسا کرنے والے کو ملعون قرار دیا۔ جس پر لعنت کی جائے اس کو ملعون کہتے ہیں ضرر ہر طرح کے نقصان اور تکلیف کو کہتے ہیں، کسی بھی مسلمان کو کسی طرح کا ضرر اور نقصان اور تکلیف پہنچانا سخت وبال کی بات ہے، مومن کے ساتھ مکر کرنا اس کو دھوکہ اور فریب دینا بھی بہت بڑا گناہ ہے، جو شخص ایسا کرے اس کو بھی حضور اقدس ﷺ نے ملعون بتایا۔

☆......☆......☆

انتخابِ مضامین

2

مسئلہ زکوٰۃ سے متعلقہ ایک اہم استفتاء اور اس کا جواب

مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی ولی حسن ٹونکی نوراللہ مرقدہ

آگے چل کر ذہب اور فضہ کو اس سے مستثنیٰ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

الا ان الاعداد للتجارة فی الاثمان المطلقة من الذهب و الفضة ثابت باصل الخلقة لانها لا تصلح للانتفاع باعیانها فی رفع الحوائج الاصلیة فلاحاجة الی الاعداد من العبد للتجارة بالنیة اذا لنیة للتعیین وهی متعینة للتجارة باصل الخلقة فلا حاجة الی التعیین بالنیة فیجب الزكوة فیها نوی التجارة اولم ینو اصلاً او نوی النفقة واما فیما سوی الاثمان من العروض فانما یکون الاعداد فیها للتجارة بالنیة لانها کما تصلح للتجارة تصلح للانتفاع باعیانها بل المقصود الاصلی فیها ذلک فلا بد من التعیین للتجارة وذلک بالنیة (بدائع الصنائع ص ۱۱ ج ۲)

لیکن سونا، چاندی وغیرہ زر خالص میں تجارت کرنے کی صلاحیت اصل خلقت کے اعتبار سے رکھی ہوئی ہے کیونکہ ان کی ذات انسان کی بنیادی ضرورت (خوراک، پوشاک، مکان وغیرہ) نفع پہنچانے کی صلاحیت ہی نہیں رکھتیں (بجز اس کے کہ ان سے بنیادی ضروریات خریدی جائیں) اس لیے انسان کی جانب سے ان میں تجارت کی نیت سے رکھنے کے قصد کی ضرورت نہیں اس لیے کہ نیت تو تعیین کے لیے ہوتی ہے، وہ اصل خلقت کے اعتبار سے متعین ہیں تجارت کے لیے (اور کسی کام آہی نہیں سکتے) لہٰذا سونے، چاندی وغیرہ خالص میں بہرحال زکوٰۃ واجب ہوگی تجارت کی نیت کرے یا نہ کرے یا خرچ کرنے کی نیت کرے۔ لیکن سونے چاندی وغیرہ زر خالص کے علاوہ اور سامان میں تو تجارت کی نیت سے رکھنے کی صورت میں وہ ہی مال تجارت کے حکم میں ہوں گے (ورنہ نہیں) اس لیے کہ ان سامانوں سے جیسے تجارت کی جاسکتی ہے ایسے ہی وہ اور انسانی ضروریات میں بھی کام آسکتے ہیں اس لیے ان کے مال تجارت بننے کے لئے تعیین کی ضرورت ہے اور وہ نیت سے ہوتی ہے۔

(۲) بوجھ لادنے والے، کھیتی کے کام آنے والے اونٹ اور بیلوں میں تو حضور اکرم ﷺ نے خود فریضہ زکوٰۃ کی نفی فرمائی ہے۔ ایک شخص کے پاس سو اونٹ ہیں، جو بار برداری اور ان سے کرایہ کمانے کے کام میں استعمال ہوتے ہیں اور ان پر زکوٰۃ نہیں ہے اونٹوں اور بیلوں کی حیثیت بالکل آلات المحترفین کی ہے اس سلسلہ میں احادیث اور آثار صحابہ موجود ہیں، حافظ جمال الدین الزیلعی کہتے ہیں:

وفی العوامل احادیث منها مارواه ابو داؤد فی سننه من حدیث زهیر ثنا ابو اسحاق عن عاصم عن ضمره والحارث عن علی قال زهیر واحسبه عن النبی ﷺ انه قال هاتوا ربع العشور من کل اربعین درهماً درهم فذکر الحدیث وقال فیه ولیس علی العوامل شیء ورواه الدارقطنی مجزوماً لیس فیه زهیر واحسبه قال ابن القطان فی کتابه هذا سند صحیح وکل من فیه ثقة معروف ولا اعنی روایة الحارث وانما اعنی روایة عاصم انتهی وهذا من توثیق العاصم ورواه ابن ابی شیبه فی مصنفه حدثنا ابوبکر بن عیاش عن ابی اسحاق مرفوعاً ووقفه عبدالرزاق فی مصنفه (نصب الرایه ص ۳۶۰ ج ۲)

بار برداری کے جانوروں کے بارے میں متعدد حدیثیں ہیں جن میں سے ایک وہ حدیث ہے جس کو ابو داؤد نے اپنی سنن میں زہیر کی حدیث بسند ابواسحاق عن عاصم عن ضمرۃ اور حارث عن علی کی سند سے روایت کیا ہے جس میں زہیر کہتا ہے کہ میرا گمان ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ نے ہی فرمایا ہے:

چالیسواں حصہ دو بحساب ہر چالیس درہم میں سے ایک درہم اور اسی حدیث میں فرمایا: بار برداری کے جانوروں میں کچھ نہیں واجب ہوتا۔ دارقطنی نے اسی حدیث کو یقین کے ساتھ مرفوعاً نقل کیا ہے اس میں قال زہیر واحسبہ نہیں ہے۔

ابن القطان نے اپنی کتاب میں کہا کہ یہ سند بالکل صحیح ہے اس کے تمام راوی ثقہ اور معروف ہیں میری مراد حارث کی روایت نہیں بلکہ میری مراد عاصم کی روایت ہے۔ زیلعی کہتے ہیں: ابن قطان کی جانب سے عاصم کی توثیق ہے اور ابن ابی شیبہ نے بھی اپنی مصنف میں حدثنا ابوبکر بن عیاش عن ابی اسحاق کی سند سے اس حدیث کی روایت کی ہے لیکن عبدالرزاق نے اپنی مصنف میں موقوفاً روایت کیا ہے۔

غرض یہ حدیث اصل کلی کی حیثیت رکھتی ہے اور اسی پر فقہاء امصار نے مذہب کی بنیاد رکھی ہے۔ قاضی ابو یوسف کتاب الخراج میں فرماتے ہیں:

فاما اهل العوامل و البقر العوامل فلیس فیه صدقة لم یا خذ معاذ منها شیء

''باقی بار برداری کے اونٹ اور بیل تو ان میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے ان اونٹوں اور بیلوں میں سے کچھ بھی نہیں لیا۔''

ابوعبید قاسم بن سلام نے کتاب الاموال میں حضرت حسنؒ اور دوسرے تابعین کے آثار بھی نقل کئے ہیں اور فیصلہ یہ کیا ہے کہ ان میں زکوٰۃ نہیں ہے اور اس کو سفیان ثوریؒ اور تمام اہل عراق کا قول بتلایا ہے۔

عوامل پر زکوٰۃ نہیں باوجود یکہ توالد وتناسل اور ایک قسم کا نموان کے اندر ہوتا ہے اور عوامل کی جنس کے بقیہ اصناف میں زکوٰۃ واجب ہونے کے باوجود بھی جب ان میں وجوب زکوٰۃ نہیں تو آلات المحترفین میں باولی زکوٰۃ واجب نہ ہوگی۔

نظر فقہی کا بھی یہی تقاضہ ہے کہ آلات المحترفین پر زکوٰۃ نہ ہونی چاہیے کیونکہ ان کی آمدنی (پیداوار) پر حولان حول کے بعد زکوٰۃ عائد ہوتی ہے اگر خود ان پر بھی زکوٰۃ عائد کردی تو ایک چیز پر ایک سال میں دو مرتبہ زکوٰۃ دینا لازم آئے گا، وهذا لم یعهد فی الشرع وقد صرحوا به

دوسرے یہ کہ زکوٰۃ پانچ قسم کی اشیاء پر آتی ہے: (۱) انعام (۲) ذہب و فضہ (۳) عروض التجارت (۴) المعدن والرکاز (۵) الزروع والثمار

آلات المحترفین ان میں سے کسی قسم میں بھی داخل نہیں ہیں کما هو الظاهر

آلات المحترفین پر زکوٰۃ نہ آنے کی فقہاء کے یہاں بھی تصریحات ملتی ہے:

"قال فی الدر المختار و کذلک آلات المحترفین قال فی ردالمختار ای سواء کانت مما لا تستهلک عینه فی الانتفاع کالقدوم و المبرد"

(جاری ہے)

نفیس پھول

امام جمال الدین ابن الجوزیؒ

17

جو خاص خاص مواقع رکھتی ہیں اور ان میں بھی اکثر درجہ ثبوت کو نہیں پہنچ پاتیں، چنانچہ ان لوگوں نے قرآن کریم میں یہ سن لیا ہے (اور دنیا کی زندگی تو محض دھوکے کا سامان ہے) اور یہ کہ (دنیا کا جینا تو کھیل ہے اور تماشا) اور حدیث کے حوالہ سے یہ سن رکھا ہے کہ: (دنیا اللہ تعالیٰ کے ہاں اس سے بھی کہیں کم درجہ رکھتی ہے جتنا کہ ایک مردہ بکری کا درجہ اس کے گھر والوں کی نگاہ میں ہوتا ہے) پس ان لوگوں نے اس کو چھوڑنے پر زور لگانا شروع کردیا یہ نہ دیکھا کہ اس کی حقیقت کیا ہے؟ حالانکہ یہ بات بالکل واضح ہے کہ ایک شے کی جب تک حقیقت معلوم نہ ہو اس کی مدح یا مذمت کیسے صحیح ہوسکتی ہے اور جب ہم ذرا اس کی حقیقت دیکھتے ہیں تو یہ پاتے ہیں کہ زمین کا یہ فرش جو مخلوق کے لیے قرار گاہ ہے اسی سے ان کی ضروریات غذائیں وغیرہ نکلتی ہیں مرتے ہیں تو اسی میں دفن ہوتے ہیں ایسی مصلحتوں کے ہوتے ہوئے اس کی مذمت کیسے ہوسکتی ہے اور پھر دیکھتے ہیں کہ زمین پر پانی ہے، کھیتیاں ہیں، حیوانات ہیں یہ سب بھی آدمی کی بقاء اپنے رب کی معرفت کا سبب ہے اور اس کی اطاعت وخدمت میں لگنے کا ذریعہ ہے اور جو چیز کسی عارف وعابد کی بقاء کا سبب ہو وہ قابل مدح ہے قابل مذمت نہیں۔ معلوم ہوا کہ مذمت کے قابل جاہلوں کے افعال ہیں یا دنیا میں رہ کر معصیت کرنے والے ہیں۔ ورنہ جو شخص مباح مال کماتا ہے اور اس کی زکوٰۃ ادا کرتا ہے وہ کیوں مذمت کے قابل ہے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اور عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے جو کچھ چھوڑا وہ کسے معلوم نہیں اور خود حضرت علی رضی اللہ عنہ کی زکوٰۃ چالیس ہزار تک پہنچتی تھی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نوے ہزار چھوڑے اور لیثؒ بن سعد کو ہر سال بیس ہزار زمین کی آمدنی سے آتے تھے، سفیانؒ بھی تجارت پیشہ تھے، ابن مہدیؒ ہر سال دو ہزار دینار نفع کما لیتے تھے اور نکاح یا باندیوں کی کثرت کو لیں تو یہ بھی مذموم نہیں آپ ﷺ کی زوجات مطہرات تھیں اور باندیاں اور آپ کے بیٹے حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے ۴ سو کے قریب نکاح کئے ہیں کیونکہ بغرض اولاد نکاح کرنا عبادت وطاعت ہے اور بغرض لذت ہو تو مباح ہے اور اس میں بھی نیکیوں کی بہت سی صورتیں نکل آتی ہیں مثلاً اپنے اخلاق کی حفاظت، عورت کی عفت کا تحفظ وغیرہ۔

(جاری ہے)

الادب و الادیب

رونق محفل بڑھاسکتے ہیں ہم
برق سے شمعیں جلاسکتے ہیں ہم
مصلحت کی ہر رکاوٹ توڑ کر
آج بھی دنیا پہ چھاسکتے ہیں ہم
قصر کیا ہے، تخت کے پائے ہیں ہم
ساری دنیا کو ہلاسکتے ہیں ہم
پھر اٹھاسکتے ہیں تیغ حیدری
اپنی طاقت پھر دکھاسکتے ہیں ہم
پرچم حق کی بلندی کے لیے
کشتیاں اپنی جلاسکتے ہیں ہم
کہکشاں کے ہر ستارے کے قریب
آشیاں اپنا بناسکتے ہیں ہم
تاج کیا، دربار کی ہیبت ہے کیا
بادشاہت کو مٹاسکتے ہیں ہم
عشق کی دہلیز پر رکھ کر قدم
آن میں حوروں کو پاسکتے ہیں ہم

([illegible] آفریدی شہیدؒ)

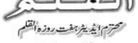

بزم القلم

محترم ایڈیٹر ہفت روزہ القلم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ خیریت سے ہونگے اور القلم کی ترقی کے لیے کوشاں ہونگے۔

ماشاءاللہ القلم اخبار بہت ہی خوب جارہا ہے۔ آج جبکہ میڈیا ملعون اور دوسرے دنیاوی اخبار مسلمانوں کو کفر کا غلام بنانا چاہ رہے ہیں اور لا الہ الا اللہ کی عظمت کو کم کرنے کے درپے ہیں تو وہاں القلم جیسا دینی اخبار مسلمانوں کو آزادی کی زندگی اور کفر سے نفرت سکھارہا ہے اور لا الہ الا اللہ کی عظمت کو مسلمانوں کے دلوں میں بٹھا رہا ہے بڑی شدت سے انتظار رہتا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ اور القلم اخبار کو جاری وساری رکھے۔

والسلام

(ارشد علی، پشاور)

ٹوئٹریات

طلحہ السیف

السلام علیکم

tlhasaif@gmail.com

talhausaif@alqalamonline.com

تو قارئین آج کچھ سوشل میڈیا ہوجائے؟

گذشتہ سال اختتامی دن پلوامہ کے سی آر پی ایف سپیشل کمانڈو ٹریننگ کیمپ میں ہونے والے ایمان افروز فدائی حملے کی تفصیلات اور اس پر اٹھنے والے بخارات جوں جوں سامنے آتے جارہے ہیں، اُسی قدر ایمان بڑھتا جا رہا ہے۔ ہمارے وہ ساتھی جو ایسی کارروائیوں کے بعد سوشل میڈیا کھنگالتے ہیں، اس بار ٹوئٹر پر بڑے اچھے اچھے تبصرے اور بہت اچھی اچھی خبریں چن کر لائے۔ آیئے ایک ایک خبر پڑھتے جائیں اور ایمان بڑھاتے جائیں۔

دل کا دورہ

سب سے پہلے تو یہ خبر کہ اس فدائی حملے کے دوران سی آر پی ایف کے ایک (بقول انڈین میڈیا کے شیر دل اور جوانمرد) انسپکٹر کو دوران حملہ دل کا دورہ پڑا تھا، جواس کے لئے جان لیوا ثابت ہوا تھا، حملے کے چند دن بعد جموں میں تعینات سی آر پی ایف کے انسپکٹر جنرل نے حملے میں زخمی ہونے والے فوجیوں کی عیادت کے لئے بادامی باغ ہیڈ کوارٹر میں قائم ملٹری ہسپتال کا دورہ کیا تو واپسی پر اسے بھی دل کا دورہ پڑ گیا۔ خبر کی سرخی آپ اس تصویر میں دیکھ ہی رہے ہوں گے۔

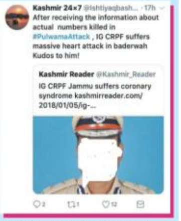

Kashmir 24×7 @Ishtiyaqbash... · 17h
After receiving the information about actual numbers killed in #PulwamaAttack , IG CRPF suffers massive heart attack in baderwah
Kudos to him!

Kashmir Reader @Kashmir_Reader
IG CRPF Jammu suffers coronary syndrome kashmirreader.com/2018/01/05/ig-...

2 1 12

یہ ہیں بھارت کے وہ شیر دل جوان۔ دل کے دورے سے مرجانے والا انسپکٹر اس کیمپ میں انسٹرکٹر بھی تھا اور اس کا کام جوانوں کو ایسے حملوں سے نمٹنے کی تربیت فراہم کرنا تھا۔ اور بعد میں دل کے دورے کا شکار ہونے والا پورے جموں وکشمیر میں تعینات سی آر پی ایف کے تمام دستوں کا انچارج ہے۔ سی آر پی ایف انڈین کی وہ بدمعاش ترین پولیس فورس ہے جسے خصوصی حالات میں ہنگامہ زدہ علاقوں میں امن و امان قائم رکھنے کے لئے تعینات کیا جاتا ہے۔ اس فورس کا کام چند بلوائیوں کو ہر جگہ تحفظ فراہم کر کے مسلمانوں کے قتل عام میں معاونت کرنا اور مسلمانوں کی طرف سے کسی بھی مزاحمت کو ختم کرنا ہے۔ ہندوستان میں اب تک ہونے والے تمام مشہور مسلم کش فسادات میں اس فورس نے اپنا یہی کردار بخوبی نبھایا ہے۔ بابری مسجد کی جگہ رام مندر کی مجوزہ تعمیر کے منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے اور اس دوران مسلمانوں کو اس مقام سے دور رکھنے کے لئے، منہدم بابری مسجد کے کمپاؤنڈ کو اسی فورس کا کمپنی ہیڈ کوارٹر دیا گیا ہے۔ اس بہانے سی آر پی ایف کے ہزاروں سپاہی ہر وقت وہاں متعین رہتے ہیں اور ان کی نگرانی میں مندر کے اسٹرکچر کی تعمیر کا کام بحفاظت جاری ہے۔ کشمیر میں عوامی مظاہروں پر ظلم وتشدد، پیلٹ گنوں سے وحشیانہ فائرنگ اور نہتے کشمیری عوام پر براہ راست فائرنگ اور خانہ تلاشی کے نام پر ہونے والے انسانیت سوز مظالم میں یہی فورس سب سے پیش پیش رہتی ہے۔ اب جب مجاہدین نے اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت سے ان ظالموں کی سب سے مضبوط پناہ گاہ پر طوفانی حملہ کیا تو دل کے دوروں کا ایک دور چل پڑا ہے۔ گذشتہ ہفتے اس سلسلے میں ایک اور دلچسپ اور ایمان افروز خبر پلوامہ سے بھی آئی کہ سی آر پی ایف کے جوان اپنا ایک کیمپ رات کی تاریکی میں خالی کر کے فرار ہوگئے کیونکہ وہاں حملے کی اطلاع تھی۔ علاقے کے لوگوں نے جب یہ منظر دیکھا تو وہ رات کو پٹرول کے کین اور دیگر ساز وسامان لے کر اس کیمپ کو جلانے پہنچ گئے۔ کیمپ کو کافی نقصان پہنچا چکے تھے کہ راشٹریہ رائفلز کے ایک دستے نے قریبی کیمپ سے آکر لوگوں پر فائرنگ کر دی جس سے لوگ منتشر ہو گئے۔ کشمیر کے اہل عزیمت، اہل ایمان کو سلام..........

جہادی اِستقبالیہ

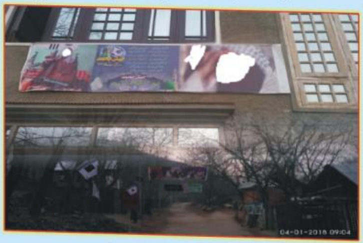

ہمارے یہاں پاکستان میں جب بڑے جہادی اجتماعات ہوا کرتے تھے، تو ان کے لوازم میں سے ایک چیز "استقبالیہ" ہوتی تھی۔ اب بھی جہاں بڑے اجتماع ہوں اس کی ایک جھلک تو نظر آتی ہے لیکن چونکہ عموی ماحول خوف کا ہے اس لئے وہ شان باقی نہیں۔ جہاں اجتماع ہوتا اس علاقے کا داخلی راستہ جہادی بینروں، خیر مقدمی بینروں، جہادی کتبوں اور رنگ برنگے پینا فلیکس سے مزین کر دیا جاتا۔ آپ میں سے کئی حضرات نے وہ حسین مناظر دیکھے ہوں گے۔ لیکن کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ ہندوستان کے زیر قبضہ کسی علاقے میں لاکھوں آرمڈ فورسز کی موجودگی میں بھی ایسا ہو سکتا ہے؟......

وہ ہندوستان جہاں لوگ جہاد کا دور پورے دین کا نام بھی نہیں لے سکتے۔ جہاں گائے کے نام پر مجمعے لگا کر مسلمانوں کو شہید کر دیا جاتا ہے اور کروڑوں مسلمان صرف شکایت ہی لگا سکتے ہیں، مزید کچھ نہیں کر سکتے......

کیا وہاں ایسا ممکن ہے؟......

جی ہاں!

بات جب اہل عزیمت، اہل کشمیر کی ہو تو بالکل ممکن ہے بلکہ واقع بھی ہے، آپ کچھ تصاویر دیکھ رہے ہوں گے۔ گاؤں کے داخلی راستے پر دو رویہ جھنڈے اور وہ بھی جیش محمد ﷺ کے۔ شہدائے جیش کی تصاویر اور ناموں سے مزین بینر اور ایک خوبصورت بنگلہ نما مکان کے فرنٹ پر چسپاں ایک بہت بڑا پینا فلیکس کہ جس پر ایک طرف امیر جیش حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ کی تصویر ہے۔ دوسری جانب فردین عرف معاذ شہید کی اور درمیان میں جیش کا تعارف تحریر ہے۔ یہ گاؤں ہے پلوامہ میں فردین شہید کا اور جس مکان پر یہ بڑا بینر آویزاں ہے وہ مکان بھی ان کا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جہاد اور مزاحمت میں یہ قوت رکھی ہے کہ جو کام کسی آزاد کہلانے والے مسلمان ملک میں بھی کافی مشکل ہے وہ ایک جبر زدہ اور مقبوضہ ماحول میں بھی اتنی آسانی سے ممکن ہو جاتا ہے۔ کاش کہ دنیا بھر کے مسلمانوں کو یہ نکتہ سمجھ میں آجائے تو حالات کی تصویر ہی بدل جائے۔

پانڈہ مرگیا

پانڈہ مرگیا ہے مگر ہندوستان مان نہیں رہا۔ اب اس کے لئے اپنے شور کر رہے ہیں کہ پانڈہ واقعی مرگیا ہے اس کی موت کو تسلیم کیا جائے۔ حیران مت ہوئیے یہ چینی خوبصورت بھالو پانڈے کے نہیں، مجاہدین کے ہاتھوں واصل جہنم ہونے والے ہندوستانی پانڈے کی بات ہو رہی ہے۔

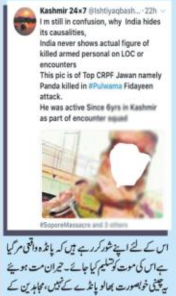

Kashmir 24×7 @Ishtiyaqbash... · 22h
I m still in confusion, why India hides its causalities,
India never shows actual figure of killed armed personal on LOC or encounters
This pic is of Top CRPF Jawan namely Panda killed in #Pulwama Fidayeen attack.
He was active Since 6yrs in Kashmir as part of encounter squad

#SoporeMassacre and 3 others

عرصہ چھ سال سے کشمیر میں فوجی مقابلوں میں پیش پیش رہ کر کئی میڈل حاصل کرنے والا ریپڈ ایکشن فورس کا جوان جو پانڈہ کے لقب سے مشہور تھا، پلوامہ کے فدائی حملے میں مجاہدین کے ہاتھوں مارا گیا۔ ہندوستانی سرکار اس کے مارے جانے کی خبر چھپا رہی ہے، تاکہ کشمیری عوام کے ذہنوں میں اس کا خوف باقی رکھا جا سکے۔ کشمیری صحافی اس امر پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے سوال اٹھا رہے ہیں کہ ایسا کیوں کیا جا رہا ہے۔ وہ سمجھ نہیں رہے کہ جس فوج کے انسٹرکٹرز اور آئی جی حملوں کی وجہ سے دل کے دوروں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس قوم کے لئے پانڈہ جیسے جوان کتنی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ ہندوستانی فوج میں تو یہ نسل چینی پانڈہ سے بھی زیادہ نایاب ہے، اس لئے اس کی موت کی خبر کو ایسے آسانی سے کس طرح قبول کیا جا سکتا ہے۔ بہرحال مانیں یا نہ مانیں، ان کی مرضی ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ پلوامہ کے شیروں کے ہاتھوں پانڈہ مارا جا چکا ہے۔

خوشخبری

کشمیر کے ایک معروف صحافی نے فردین اور منظور بابا کے بعد کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے انڈیا کو ایک بہت بُری خبر سنائی ہے جو ہمارے لئے ایک بڑی خوشخبری بھی ہے۔ اس ٹویٹ کا مضمون اسی خبر پر مشتمل ہے۔ ملاحظہ فرمایئے:

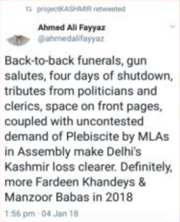

projectKASHMIR retweeted

Ahmed Ali Fayyaz @ahmedalifayyaz

Back-to-back funerals, gun salutes, four days of shutdown, tributes from politicians and clerics, space on front pages, coupled with uncontested demand of Plebiscite by MLAs in Assembly make Delhi's Kashmir loss clearer. Definitely, more Fardeen Khandeys & Manzoor Babas in 2018

1:56 pm · 04 Jan 18

"شہدا کے یکے بعد دیگر جنازوں کے اجتماعات، مسلم خراج تحسین، اخبارات کے صفحہ اول کی کوریج، چار روزہ ہڑتال، عوامی نمائندوں کی طرف سے خراج عقیدت اور اَرکانِ اسمبلی کی طرف سے عوامی مطالبات نے کشمیر پر دہلی کی گرفت نہ ہونے کو بالکل واضح کر دیا ہے۔ یقینی طور پر 2018ء میں اور بہت سے فردین اور منظور بابا دیکھنے کو ملیں گے۔"

یہ ایک گھر کے واقف حال بھیدی کی گواہی ہے جو نظر انداز نہیں کی جا سکتی۔

☆......☆......☆

شیڈول برائے علمی وتربیتی دورات

مَرکز شریف بہاولپور دورات

دورہ تفسیر	دورہ تربیہ	دورہ اساسیہ
06 جنوری	12 جنوری	13 جنوری
20 جنوری	26 جنوری	27 جنوری

دورہ تربیہ
19 جنوری
کراچی
جامع مسجد رشیدیہ
ملیر ٹینکی، کراچی
0336-3353813

دورہ تربیہ
05 جنوری
پشاور
مدرسہ سنان بن سلمہؓ
گاؤں جوگیاں، گھڑی اسلم
سٹاپ علاقہ ترناب فارم پشاور
0315-9324524

مفتی اصغر خان کشمیری

آخری قسط

پُراسرار بندہ

جی ہاں! اونچے پہاڑ، گھٹا ٹوپ اندھیرا، گہری کھائیاں، خوفناک ندی نالے اور قدم قدم پر گھات میں بیٹھا دشمن الغرض اس سفر میں ہر طرف سے موت مسافر پر لپکتی ہے اور زندگی کی ٹمٹماتی چنگاری کو موت کی ان آندھیوں کے درمیان سے بچا کر لانا پڑتا ہے مگر مولوی صاحب نے یہ سفر بھی کر ہی لیا۔ اس موقع پر میں اگر اپنے "باغ" سے تعلق رکھنے والے عمران بھائی عرف حمزہ شہید کو یاد نہ کروں تو بڑی ناانصافی ہوگی، جو اس سفر میں مولوی صاحب کے رہبر تھے اور کئی مشکل مقامات پر جب مولوی صاحب کی بس ہوگئی تو حمزہ شہید نے مولوی صاحب کو کندھوں پر اُٹھا کر مشکل مرحلہ طے کروایا۔

الغرض یہ سفر ہوگیا اور "نور محمد صاحب" ہمارے پاس آزاد کشمیر پہنچنے میں کامیاب ہوگئے۔ یہ اپریل 2000ء کی بات ہے اور "جیش محمد" کے وجود میں آنے کے بعد یہ تنظیم کا پہلا قافلہ تھا، جو اندر سے ادھر آیا تھا اور "نور محمد صاحب" "مقبوضہ سے آزاد کشمیر آنے والے پہلے کشمیری مجاہد تھے۔ ادھر پہنچتے ہی انہوں نے چند دن آرام کیا پھر مطلوبہ اسباق پڑھنے میں لگ گئے، پھر سبق کے دوران مولوی صاحب کی دلی مراد بھی بھر آئی، جس کی خاطر اس خوفناک سفر کا بیڑا اُٹھایا تھا۔

جی ہاں امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب سے ملاقات ہوگئی اور تفصیلی نشست سے انہوں نے اپنا دل ٹھنڈا کیا اور یہی ان کے سفر کی بنیادی غرض تھی۔ مولوی نور محمد صاحب نے تقریباً چھ ماہ تک ادھر قیام کیا اور تنظیمی نظام کا خوب باریک بینی سے جائزہ لیا اور چھ ماہ کے بعد مکمل شرح صدر اور کام کے نئے عزم کے ساتھ دوبارہ کشمیر جانے کے لیے رخت سفر باندھ لیا۔ بندہ نے ان کو پیشکش کی کہ آپ نے ماشاءاللہ کافی کام کیا ہے، اب اگر آرام کا موڈ ہو تو کچھ عرصہ کے لیے ادھر ہی رک جائیں مگر آرام ان کے وہم وگمان میں بھی نہ تھا۔ انہوں نے کہا: "ابھی میں نے کیا کام کیا ہے، ابھی تو صرف سیکھا ہے، کام تو اب جا کر کروں گا، بس آپ مجھے بھیجنے کا بندوبست کرو" چنانچہ تھوڑے ہی عرصہ میں سفر کا پروگرام طے ہوگیا اور نومبر 2000ء میں مولوی صاحب کا قافلہ واپس روانہ ہوگیا۔

اب پھر وہی پہاڑ، وہی اندھیرا، وہی ندی نالے اور وہی دشمن مگر کیا مجال کہ کسی ایک چیز کا خوف بھی ننھے مولوی صاحب پر سوار ہو۔ وہ مکمل فریش تھے اور ہنستے مسکراتے ہم سب سے گلے مل کر اندھیری رات میں نظروں سے اوجھل ہوگئے۔ چند دن کے بعد پتہ چلا کہ ماشاءاللہ "نور محمد صاحب" کا قافلہ بخیر وعافیت منزل تک پہنچ گیا ہے۔

پونچھ پہنچنے کے بعد آگے وادی کے سفر کی ظاہر ہے وہی ترتیب ممکن تھی کہ مولوی صاحب جیسے آئے تھے ویسے ہی سول انداز میں گاڑی پر چلے جاتے۔ مگر یہاں بھی عجیب معاملہ پیش آیا کہ مولوی صاحب اصرار کرنے لگے کہ وہ اسلحے سمیت مجاہدین کے پیدل گروپ میں وادی جائیں گے، مگر کیسے؟؟ جو لوگ کشمیر کے نقشے سے واقف ہیں ان کو بخوبی معلوم ہے کہ پونچھ اور وادی کشمیر کے درمیان دنیا کا عظیم فلک بوس پہاڑی سلسلہ "کوہ پیرپنجال" حائل ہے، جس کی اوسط ہائیٹ غالباً سترہ یا اٹھارہ ہزار فٹ ہے۔ یہ پورا سلسلہ سنگلاخ چٹانوں اور صدیوں پرانے گلیشیرز پر مشتمل ہے، اس کو پار کرنا عام آدمی کے لیے بھی معنی رکھتا ہے، پھر مولوی صاحب جیسا آدمی یہ کیسے کرے گا؟ وہ بھی اسلحہ اور ساز وسامان سمیت؟ مگر مولوی صاحب اپنے عزم کی بلندی کے آگے "پیرپنجال" کی فلک بوس چوٹیوں کو رائی کے دانے سے بھی چھوٹا سمجھ رہے تھے اور مصر تھے کہ کوئی مسئلہ نہیں، میں یہ سفر کرلوں گا۔

علامہ اقبال نے طارق بن زیادؒ کی یاد میں اپنی شہرۂ آفاق کتاب "بال جبریل" میں کیف و مستی میں ڈوب کر کہا تھا:

یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے
جنہیں تو نے بخشا ہے ذوق خدائی
دونیم ان کی ٹھوکر سے صحراء و دریا
سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی

میں سوچ رہا تھا کہ کاش علامہ اقبال آج زندہ ہوتے تو ان کو صدیوں پرانا یہ کردار ہمارے مولوی صاحب کی شکل میں آج بھی زندہ وتابندہ مل جاتا۔

بہرحال مولوی صاحب کے اصرار پر یہ طے ہوگیا کہ وہ پیدل "پیرپنجال" کو کراس کریں گے۔ پھر مولوی صاحب کی خوش قسمتی یہ ٹھہری کہ انہی دنوں میں ہمارے ایک سینئر کمانڈر آزاد پونچھ سے تعلق رکھنے والے راشد بھائی (جو بعد میں غازی باباؒ کے ڈپٹی چیف بھی بنے اور اسی حیثیت میں ان کے ساتھ سرینگر میں شہید بھی ہوئے رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ) نے بھی ایک بڑے قافلے کے ہمراہ پونچھ سے باراستہ "پیرپنجال" "ڈوڈہ کہ مرف سفر کرنا تھا، تو مولوی صاحب کو بھی اسی قافلے میں شامل کرلیا گیا۔ اب یہ قافلہ سخت جان تھا اور اس سلسلہ "کوہ پیرپنجال" کی قہر سامانیاں تھیں، سفر شروع ہوگیا اور منزل بمنزل کٹتا گیا۔ چند ہی دنوں میں پیرپنجال ہار گیا اور قافلہ عشق جیت گیا۔ ہاں علامہ اقبال کے الفاظ میں یوں کہیں کہ: ہمارے غازیوں کی ہیبت سے پیرپنجال سمٹ کر رائی کا دانا بن گیا اور قافلہ مولوی نور محمد صاحب سمیت پیرپنجال کے عقبی خوبصورت ڈھلوانوں سے اترتا ہوا شوپیاں اور پھر ترال پہنچ گیا، جہاں مولوی نور محمد صاحب کو چھوڑ کر اس نے ڈوڈہ کی طرف نکل جانا تھا۔

بقیہ صفحہ ۵ پر

قلم تلوار

نوید مسعود ہاشمی

Naveedmasoodhashmi@gmail.com

نیتن یاہو، مودی اور قادیانی

بدمعاش اور بدکار اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اپنے ہم منصب بدنام زمانہ قاتل نریندر مودی سے بھارت میں جنگی معاہدے کر رہا ہے... اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا بھارتی دورہ... یقیناً اسلام اور پاکستان دشمنی کو بڑھاوا دے گا... صرف مقبوضہ کشمیر ہی نہیں... بلکہ بھارت کے مسلمانوں کے خلاف بھی.. بھارت کے ہندوؤں اور فوجی کارروائیوں میں اضافہ ہو گا... بھارت، اسرائیل اور امریکہ تو پاکستان کے خلاف دن رات سازشوں میں مصروف ہیں لیکن ادھر پاکستان میں کیا ہو رہا ہے... یہاں کے حکمران، سیاست دان، اور میڈیا کیا کر رہا ہے... آیئے اس پر بھی ایک نظر دوڑا لیتے ہیں...

ایک اخباری خبر کے مطابق... چناب نگر سے ہزاروں قادیانیوں کو سرکاری پروٹوکول کے ساتھ قادیان (بھارت) روانہ کیا گیا... بھارت میں واقع قادیان میں.. مرزا غلام احمد قادیانی کے جہنمی پیروکاروں کا ہر سال تین روزہ اجتماع ہوتا ہے... اس سال ہزاروں قادیانی اس اجتماع میں شرکت کیلئے بھارت پہنچ چکے ہیں.. کہا جاتا ہے کہ ان قادیانیوں کے ویزے بھی منٹوں میں لگ گئے... جبکہ کرایہ بھی معمولی مقرر کیا گیا... پاکستانی چناب نگر کے ہزاروں قادیانی بھی بھارت میں... اور اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو بھی بھارت میں... پاکستان کے خلاف خوب منصوبے بنیں گے... دل کھول کر سازشوں کے تانے بانے بنے جائیں گے۔

"را" کے افسران سے ملاقاتیں بھی ہوں گی... ان کی "نصیحتیں" (ہدایات) بھی سنی جائیں گی... مرزا غلام احمد قادیانی جہنم مکانی کی قبر پر حاضری بھی ہوگی... ممکن ہے کہ اسی آڑ میں کچھ اسلحے وغیرہ کی ڈیل بھی ہو جائے... پھر جب یہ ہزاروں قادیانی... واپس پاکستان لوٹیں گے... تو امن وامان کی مضبوطی کے لئے شطرنج کا کردار ادا کریں گے، یہ سوچ کر ہی جھرجھری سی آجاتی ہے۔

لگتا ہے کہ مسلم لیگ کی وفاقی یا پنجاب کی حکومت کو... قادیانیوں کی بھارت آنیوں جانیوں سے کوئی غرض وغایت ہی نہیں ہے... ہاں البتہ اگر لاکھوں میں سے کوئی ایک نوجوان مقبوضہ کشمیر میں جاری تحریک جہاد میں حصہ لینے پہنچ جائے تو بس پھر اس گھرانے کی خیر نہیں... کشمیر کے جہاد کی بات کرنے والوں... کشمیر کے لئے چندہ مانگنے والوں... مہاجرین کشمیر کی مدد کرنے والوں پر تو پنجاب کی سرزمین تنگ کر دی جاتی ہے... انہیں گرفتار کر کے جیلوں میں ڈال دیا جاتا ہے...

مگر چناب نگر کے قادیانیوں کو... سرکاری پروٹوکول میں بھارت روانہ کیا جاتا ہے... "شریف" حکومت کا یہ دوغلا پن افسوسناک بھی ہے اور المناک بھی... اس موقع پر مفکر احرار چوہدری افضل حقؒ کی فرمائی ہوئی بات کو بیان کرنا چاہوں گا... وہ فرمایا کرتے تھے کہ "ہم اس امت "مرتدہ" کے بحیثیت انسان مخالف نہیں، نہ ان کی عزت وآبرو کے دشمن ہیں۔ لیکن ان کے مکروفریب اور دجل وتلبیس سے بچنا ہم اپنا قدرتی حق سمجھتے ہیں، کہ عام مسلمانوں کے حقوق سے... فائدہ اٹھائیں، لیکن ان کا مذہبی ومعاشی مقاطعہ کر کے نہ صرف اپنی علیحدہ قوت تسلیم کرے... بلکہ مسلمانوں کی دینی وملی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کے جرم کا ارتکاب کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ خواہ ظلی ہو یا بروزی... نہ صرف اسلام پر ضرب کاری کی حیثیت رکھتا ہے... بلکہ مسلمانوں میں انتشار عظیم پیدا کرنے کا بھی باعث بنتا ہے... قادیانی برٹش امپریلزم کے کھلے ایجنٹ ہیں"

حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ... قادیانیوں کو بھی آئین اور قانون کا پابند بنانے کی کوشش کرے... اور مختلف حیلے، بہانوں سے دوسرے ممالک بالخصوص بھارت جانیوالے قادیانیوں پر بھی خصوصی نگاہ رکھے، کیونکہ یہ بات اب ثبوتوں کے ساتھ دنیا کے سامنے آچکی ہے کہ قادیانیوں کا اسرائیل سے بھی خصوصی واسطہ اور تعلق ہے... میں یہاں پر کسی کی وفاداری پر انگلی نہیں اٹھانا چاہتا... لیکن سوال کرنا میرا حق ہے.. کیا کوئی بتا سکتا ہے کہ پہلے قادیانی وزیر خارجہ ملعون سر ظفر اللہ نے سرکاری خرچے پر سوائے دوسرے ممالک میں قادیانی دفاتر بنانے کے اس ملک کو کیا فائدہ پہنچایا؟

مشہور قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام کی کہانی تو سب کو معلوم ہے کہ... اس نے کس طرح سے اس ملک کی مٹی سے غداری کرتے ہوئے... ملک ہی چھوڑ دیا تھا..

بھارتی وزیراعظم نریندر مودی ہو یا اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو یہ سیاست دان نہیں بلکہ انتہا درجے کے ظالم اور شدت پسند ہیں۔

ان کے ظلم اور شدت کا ٹارگٹ تنہا مسلمان بنتے ہیں... ان دونوں کے اندر اسلام دشمنی خون بن کر دوڑتی ہے... یہی وجہ ہے کہ نریندر مودی نے... پورے بھارت کو ہندو شدت پسندی کا مرکز بنا دیا ہے... گزشتہ سال نریندر مودی نے اسرائیل کا دورہ کر کے پاکستان کو یہ پیغام دیا تھا کہ پاکستان اور اسلام دشمنی میں بھارت اور اسرائیل ساتھ ساتھ ہیں... نریندر مودی کے اس دورہ کے دوران اسرائیلی ایئرپورٹ پر مودی کا استقبال کرنے والوں میں نیتن یاہو کے ساتھ... اسرائیل میں قادیانی جماعت کا سربراہ بھی موجود تھا... نریندر مودی کے اسی دورہ اسرائیل کے بعد... اسرائیلی وزیراعظم نے مقبوضہ کشمیر میں جاری تحریک حریت کو کچلنے کیلئے اپنے یہودی کمانڈوز بھارتی فوج کی تربیت کیلئے بھیجے تھے، انہی یہودی کمانڈوز کی ٹریننگ کا اثر تھا کہ بھارتی فوج نے کشمیر کے نوجوانوں حتیٰ کہ کشمیری خواتین کے خلاف پیلٹ گنوں کا استعمال کرکے

بقیہ صفحہ ۵ پر

---

④

مسجد اقصیٰ کے بارے میں 40 اَہم معلومات

نقش جمال ...... مدثر جمال تونسوی

naqshejamal@gmail.com

(۲۴) مسجد اقصیٰ کا ایک اہم حصہ وہ ہے جسے آج کل "دیوار گریہ" کا نام دیا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ یہ مسجد اقصیٰ کی جنوب مغرب جانب کی دیوار ہے اور یہ بھی اسلامی مملوکات میں سے ہے۔ اس اسرائیلی جارحیت و غاصبیت سے پہلے کبھی بھی اس کے بارے میں یہودیوں کا کوئی دعویٰ سامنے نہیں آیا تھا۔ اور پھر جب اس زمانے کے یہودیوں نے ایسا دعویٰ کھڑا کیا تو امت مسلمہ نے ان کے اس جھوٹے دعوے کو رد کیا حتیٰ کہ 1930ء میں اقوام متحدہ نے بھی یہ فیصلہ دیا کہ "یہ دیوار صرف اور صرف مسلمانوں کی ہی ملکیت ہے اور یہ مسجد اقصیٰ کا ہی ایک حصہ ہے جسے اس سے جدا نہیں کیا جاسکتا اور یہ اسلامی اوقاف کی ملکیت میں ہی ہے۔"

(۲۵) مسجد اقصیٰ: اسلامی تاریخ کے اکثر اَدوار میں اسلامی حکومت کے ماتحت ہی رہی ہے۔ حتیٰ کہ اس شہر میں موجود کنیسے، اور دیگر یہودی وعیسائی ایک اسلامی ریاست کے ماتحت کے ذمی بن کر رہے اور اسلامی حکومت ہی ان کے جان ومال کی محافظ وضامن رہی ہے اور اس شہر میں جس قدر امن و امان اور عدل وانصاف اسلامی اَدوار حکومت میں رہا ہے، وہ پوری تاریخ میں اپنی مثال آپ ہے۔ اور یہ سب ایسے حقائق ہیں جس پر علمائے تاریخ کا سب کا اتفاق ہے۔

(۲۶) مسجد اقصیٰ پر اسلامی تاریخ میں پہلی بار سنہ ۴۹۲ھ، ماہ شعبان کی تئیس تاریخ جمعہ کے دن صلیبیوں نے قبضہ کیا، کم وبیش ستر ہزار مسلمانوں کو قتل کیا اور ان میں مسلمانوں میں سے اکثر ایسے تھے جو اپنے وطن کو چھوڑ کر علم وعبادت وغیرہ کے لیے اس مقدس مقام پر آباد ہوئے تھے۔ پھر تقریباً 91 سال تک صلیبی اس مقدس مقام پر قابض رہے اور اس قبضے کے دوران انہوں نے اس مقدس مقام کی بارہا بے حرمتی کی اور مسجد اقصیٰ کے تاریخی آثار ونقوش کو مٹانے اور تبدیل کرنے میں لگے رہے۔ چنانچہ اس مسجد اقصیٰ کے ایک طرف انہوں نے ایک کنیسہ بنایا اور ایک جانب اپنے گھڑ سواروں کے لیے رہائش گاہ اور ذخیرہ اندوزی کے لیے ایک گودام بنایا، اور نماز پڑھنے والی جگہ خنزیر اور دیگر جانور بسا دیے گئے اور قبۃ الصخرہ کے اوپر انہوں نے اپنی سب سے بڑی صلیب نصب کردی تھی۔

(۲۷) مسجد اقصیٰ کو جس وقت سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ نے آزاد کرایا تو اس جامع مسجد کی اصلاح وتعمیر کا حکم دیا تاکہ یہ واپس اسی اصلی حالت پر آجائے جس حالت پر صلیبیوں کے قبضے سے پہلے تھی۔ پھر انہوں نے حلب سے ایک شاندار منبر منگوایا، جس کے بنانے کا حکم اس فتح سے بیس سال پہلے سلطان نورالدین زنگی رحمہ اللہ تعالیٰ نے دیا تھا۔ چنانچہ پھر وہ منبر مسجد اقصیٰ میں رکھ دیا گیا تاکہ خطیب اس پر کھڑے ہو کر جمعہ کے دن خطبہ دیا کرے۔ پھر یہ منبر کئی صدیوں تک باقی رہا تا آنکہ سنہ 1969ء، اگست کی اکیس تاریخ کو یہودیوں نے اس کو آگ لگائی اور اسی کے ساتھ انہوں نے نماز پڑھنے والی جگہ جسے المصلی الجامع کہتے ہیں، اسے بھی آگ لگائی۔

(۲۸) مسجد اقصیٰ، بیت المقدس اور ہمارے نبی ﷺ کے معراج واسراء کی سرزمین تاریخ کے اکثر زمانوں میں اسلامی سرزمین کے طور پر جانی جاتی رہی سوائے اُن چند زمانوں کے جب اس پر کچھ قاتل اور ظالم لوگ مسلط ہوگئے۔ چنانچہ دور محمدی سے ایسی ہی ایک قوم تھی جس کا بادشاہ جالوت تھا اور پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت داود علیہ السلام کے ہاتھوں اس جابر بادشاہ کو قتل کرایا۔ اسی طرح بعد کے متعدد زمانوں میں رومی اور یورپ کے صلیبی اور اس دور میں یہودی ایسے ہی ظالم وقاتل لوگ ہیں جس عارضی طور پر اس مقدس مقام پر قابض و مسلط ہیں۔ اور ایک وقت آئے گا کہ ان کے ناپاک ہاتھوں سے اس مقدس مقام کو آزادی ملے گی۔ ان شاء اللہ

(۲۹) مسجد اقصیٰ کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ یہی مقدر فرمایا کہ اسے مسلمان، ظالموں سے آزاد کرائیں۔ ایک وقت وہ تھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد اُن کے خلیفہ حضرت یوشع بن نون علیہ السلام کی قیادت میں اُس وقت کے اہل ایمان نے اس مبارک مسجد اور مبارک علاقے کو فتح کیا۔ چنانچہ سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۵۸ میں بیان ہوا ہے کہ:

"اور جب کہا ہم نے: تم لوگ اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور پھر وہاں جو چاہو مزے سے کھاؤ، اور اس کے دروازے سے سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا"

امام قرطبی مفسر فرماتے ہیں کہ: اس بستی سے مراد بیت المقدس ہے اور اس کی آزادی میں جو اہل ایمان مجاہدین شریک تھے، اُن میں ایک حضرت داؤد علیہ السلام بھی تھے جنہوں نے جالوت نامی ظالم بادشاہ کو قتل کیا تھا اور اسی عمل کی بدولت جالوت اور اس کے لشکر کو شکست ہوئی تھی۔ پھر حضرت داؤد علیہ السلام کے بعد ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام آئے اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

سلیمان، داؤد کا وارث بنا (سورۃ النمل: ۱۶)

اس زمانے میں بھی یہ بیت المقدس اُس وقت کے اہل ایمان کا ہی دارالحکومت تھا۔ یہودیوں کا دارالحکومت نہیں تھا۔

پھر جب اللہ تعالیٰ کے آخری رسول حضرت سیدنا محمد ﷺ تشریف لائے اور آپ نے اپنے صحابہ کے ساتھ مل کر جہاد شروع فرمایا اور اللہ تعالیٰ کی زمین کو اللہ تعالیٰ کے دین سے آباد کرنا شروع فرمایا، تو یہ سلسلہ چلتے چلتے مسجد اقصیٰ تک بھی پہنچا اور حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ خلافت میں وہ وقت آیا کہ مسلمانوں نے اس مبارک سرزمین کو فتح فرمایا اور یوں یہ مبارک مسجد اور پورا بیت المقدس اور یہ پورا علاقہ اہل اسلام نے آزاد کرا لیا۔ جب کہ اس سے پہلے تقریباً سات صدیوں سے رومی لوگ اس پر قابض چلے آرہے تھے۔ پھر یہ مبارک سرزمین پانچویں صدی ہجری تک اسلامی خلافت کے زیر نگین امن وامان اور علم وایمان کی آماجگاہ بنی رہی، یہاں تک کہ ایک بار پھر صلیبی لشکروں نے اس جگہ قبضہ کرلیا

بقیہ صفحہ ۵ پر

گوشۂ مکتوب خادم

مکتوب خادم (11.1.2018)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ..

اللہ تعالیٰ "حرمین شریفین" کی حفاظت فرمائیں".. حرمین شریفین "سے" محبت "ایمان کا تقاضا ہے".. حرمین شریفین" کی تعظیم اور زیارت کا شوق ہر "مومن" اور "مومنہ" کے لئے قیمتی سرمایہ ہے".. حرمین" کا مطلب دو محترم مقامات (۱) کعبہ شریف، مسجد حرام اور اس کے آس پاس کا مکی علاقہ جس کی حدود مقرر اور طے ہیں (۲) روضۂ اطہر، مسجد نبوی اور اس کے آس پاس کا قریب مدنی علاقہ.. یہ دونوں "مقامات" روئے زمین بلکہ کائنات کے مقدس ترین مقامات ہیں.. یہاں ہر لمحہ ہدایت، رحمت اور نور کی بارش برستی ہے.. فرشتوں کا ہجوم یہاں مقرر ہے، اولیاء اللہ یہاں ضرور موجود ہوتے ہیں اور شہداء کرام کی اَرواح یہاں حاضری دیتی ہیں.. یہاں آب حیات یعنی زمزم شریف نکلتا ہے، یہیں جنت کا ٹکڑا" ریاض الجنہ "بستا ہے.. اور سب سے بڑھ کر.. بیت اللہ، کعبۃ اللہ.. اللہ تعالیٰ کا گھر.. سبحان اللہ، سبحان اللہ! حج داخلے کی تاریخیں قریب آرہی ہیں.. بہت سے دل مچل رہے ہیں، تڑپ رہے ہیں، 15 جنوری داخلے شروع ہوں گے اور 24 تک جاری رہیں گے.. جبکہ پرائیویٹ حج گروپوں کے داخلے اس کے بعد ہوں گے.. اللہ تعالیٰ کسی کو ہزار بار وہاں لے جائے تب بھی اس کے دل میں وہاں کی قدر، وہاں کا احترام اور وہاں کا شوق کم نہ ہو.. مگر جو شہرت اور مال کو مقصود بنا لے وہ قدر اور احترام سے محروم ہو جاتا ہے.. اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے، اللہ تعالیٰ معاف فرمائے.. اس ہفتے بھی حج کا ارادہ، حج کا علم، حج کا شوق اور حج کی دعوت.. مغرب سے جمعہ شریف، مقابلہ حسن، عمل آیۃ الکرسی مبارک..

والسلام

مکتوب خادم (12.1.2018)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ..

اللہ تعالیٰ "غنی" ہے "صمد" ہے.. بے نیاز، بے احتیاج.. نہ وہ کسی کے "حج" کا محتاج.. نہ کسی کی نماز، صدقے اور دعوت کا محتاج.. اس نے ہم پر جو کچھ فرض فرمایا.. وہ خود ہمارے لئے مفید ہے اور ہمارے لئے ضروری ہے.. ایک فرض ادا کرنے سے انسان کو جو کچھ ملتا ہے وہ اگر لوگوں کو نظر آجائے تو.. کوئی مسلمان کبھی کوئی فرض چھوڑنے کا تصور تک نہ کرے.. دراصل ہر اسلامی فریضہ ہر مسلمان کے لئے اسکی جان سے زیادہ قیمتی ہے.. اور انہی فرائض کی بدولت انسان کی جان قیمتی بنتی ہے.. قرآن مجید میں فریضۂ جہاد کے لئے حکم دیا گیا کہ.. اسکی تحریض کرو.. یعنی بہت زوردار دعوت چلاؤ.. ایسی دعوت جو ہر عذر اور ہر بہانے کو پگھلا دے.. اور حج کے بارے میں فرمایا گیا کہ.. حج کی اذان دو.. یعنی خوب اونچی اور بلند دعوت چلاؤ ایسی دعوت جو روحوں کو حرمین شریفین کے لئے تڑپا دے".. واذن فی الناس بالحج.. "لوگوں میں حج کی اذان دو.. الحمدللہ اسی حکم پر آج کل عمل چل رہا ہے.. مجاہدین کرام "حج" کی اذان دے رہے ہیں.. لوگ مجاہدین سے "حج" کی دعوت سن کر حیران بھی ہوتے ہیں اور خوش بھی.. اور الحمدللہ اثر بھی زیادہ لیتے ہیں.. مجاہدین نے ہی "مکہ مکرمہ" جہاد کے ذریعہ فتح فرمایا.. مجاہدین نے ہر زمانے حرمین شریفین سے وفاداری کی.. سلام ہو.. ماضی، حال اور مستقبل کے تمام مجاہدین اسلام پر۔

والسلام

خادم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ